Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
ہر چیز تقدیر سے ہے یہاں تک کہ
عاجز ہونا اور ہوشیار ہونا بھی تقدیر میں ہے۔
(مسلم عن ابن عمرؓ)

Pages-12 ● 35 شمارہ: ● 12 جلد: ● KOLKATA ● Wednesday, 5th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۶/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● بدھ، ۵/فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

”آج گلوبل بزنس سمٹ“
ممتا بنرجی کی دعوت پر مکیش امبانی
بھوٹان کے راجہ سمیت 20 سرمایہ کار نمائندے بھی شامل ہونگے

کولکاتا،4رفروری: ایک طرف جہاں مکیش امبانی، سجن جندل کی طرح ملک کے نامی گرامی صنعت کار موجود رہیں تو دوسری طرف جرمنی، جاپان نیز یوروپ کے عالمی شہرت یافتہ سرمایہ کار بھی ”بنگال گلوبل بزنس سمٹ“ میں حاضر ہورہے ہیں اور آج دوپہر کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی موجودگی میں ”وشوبنگو تجارتی سمیلن“ کا آغاز ہوگا۔ اس بار کا عالمی بزنس اجتماع اس وجہ سے بھی کافی اہمیت کا حامل سمجھا جائے گا۔ ایک برس CII و فکر جاتی کے روزگار سے متعلق نیوٹاؤن کے وشوبنگلہ کنونشن سنٹر میں غور و خوض کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے آغاز سے پہلے ہی وزیر اعلیٰ ان دونوں کنونشن میں حصہ لینگی۔ اور بنگال میں سرمایہ کاری کی بھی وہ دعوت دینگی۔ اب بنگال کو ترقی دینے وکاروبار میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے دنیا بھر کے نامی گرامی بزنس مین وصنعت کار کولکاتا میں آرہے ہیں۔ اس کاروباری اجتماع کے موقع پر پورے کولکاتا کو ہورڈنگ وبینرس سے سجادیا گیا ہے۔ ”بنگال کا مطلب بزنس“ وزیر اعلیٰ کے اسی نعرے کو تھیم ونگاہ میں رکھتے ہوئے ”آج بزنس کا مہا کمبھ“ کی تقریب ہوگی۔ چھوٹے موٹے صنعت سے لیکر انفارمیشن ٹکنالوجی، چمڑے کی صنعت سے لیکر ٹیکسٹائل، زراعی ساز وسامان سے لیکر ساڑیوں کی تجارت، اس بار سیر وسیاحت کو بھی زیادہ اہمیت دی جائے گی۔ اس کاروباری اجتماع میں بھی پڑوسی ریاست کے کاروباری توسیع میں جھارکھنڈ کی بھی شمولیت اہمیت

(باقی صفحہ 4 پر)

دہلی اسمبلی انتخابات 2025: ووٹنگ 5 فروری کو، پولیس ہائی الرٹ پر

نئی دہلی 4رفروری: دہلی اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے ووٹنگ 5 فروری کو ہوگی جس کے پیش نظر دہلی پولیس نے شہر بھر میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں۔ پولیس ہائی الرٹ پر ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔

جنوبی ضلع پولیس نے ڈی سی پی انکت چوہان کی قیادت میں رات بھر گشت کیا۔ انکت چوہان نے بتایا کہ ”ہمارے ضلع میں تقریباً 15 کمپنیوں پر مشتمل بیرونی سکیورٹی فورسز تعینات کی گئی ہیں۔

اس کے علاوہ، ہوم گارڈز اور دیگر سکیورٹی اہلکار بھی تعینات ہیں، جس سے کل 3800 پولیس اہلکار، 15 کمپنیاں اور 1500 ہوم گارڈز موجود ہیں۔“ انتخابی ماحول کو پرامن رکھنے اور ووٹنگ کے عمل کو محفوظ بنانے کے لیے فعال گشت اور اضافی سکیورٹی فورسز تعینات کی گئی ہیں۔ 3 فروری شام 5 بجے انتخابی مہم ختم ہوگئی جس کے دوران عام آدمی پارٹی، بی جے پی اور کانگریس نے ووٹرز کی حمایت حاصل کرنے کی بھرپور

(باقی صفحہ 4 پر)

’مہا کمبھ کا پانی سب سے آلودہ‘، جیہ بچن کے بیان پر ہنگامہ شروع، وی ایچ پی نے کیا گرفتاری کا مطالبہ

4رفروری: پریاگ راج میں جاری مہا کمبھ میں ہورہے حادثات اور وہاں کی بدانتظامی کو لے کر اب کئی طرح کے سوال اٹھنے لگے ہیں۔ اس درمیان سماجوادی پارٹی رکن پارلیمنٹ جیہ بچن کے ایک بیان سے ہنگامہ شروع ہوگیا ہے۔ پارلیمنٹ احاطہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے جیہ بچن نے کہا کہ ملک میں اگر سب سے آلودہ پانی کہیں ہے تو وہ کمبھ میں ہے۔ اس معاملے میں کوئی بھی کچھ کہنے کو تیار نہیں۔

جیہ بچن کا کہنا ہے کہ مہا کمبھ حادثے کے بعد لاشوں کو گنگا ندی

(باقی صفحہ 4 پر)

گجرات میں نافذ ہوگا یکساں سول کوڈ، حکومت نے تشکیل دی پانچ رکنی کمیٹی

گاندھی نگر4رجنوری: گجرات حکومت نے ریاست میں یکساں سول کوڈ (یوسی سی) نافذ کرنے کے لیے ایک پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی کی سربراہی سپریم کورٹ کی سابق جج رنجنا دیسائی کریں گی۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اس فیصلے کی منظوری دی گئی۔ بھوپیندر پٹیل نے منگل کے روز یوسی سی کا مسودہ تیار کرنے اور قانون بنانے کے لیے پانچ رکنی پینل تشکیل دینے کا اعلان کرتے ہوئے ایک پریس کانفرنس میں کہا، ”سپریم کورٹ کی ریٹائرڈ جج رنجنا دیسائی کی صدارت میں پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی 45 دنوں میں ریاستی حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کرے گی، جس کی بنیاد پر حکومت آگے کا فیصلہ کرے گی۔“

گجرات کے وزیر داخلہ ہرش سنگھوی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی قیادت میں وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے یہ تاریخی فیصلہ لیا ہے۔ کمیٹی ریاست میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے گی اور اپنی رپورٹ پیش کرے گی، جس کی بنیاد پر حکومت حتمی فیصلہ کرے گی۔

قبل ازیں، 27 جنوری کو اتراکھنڈ میں یوسی سی نافذ کیا گیا تھا۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے یوسی سی پورٹل اور ضوابط کا آغاز کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اتراکھنڈ میں یوسی سی نافذ کرکے ہم آئین ساز بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کررہے ہیں۔ اتراکھنڈ میں یوسی سی ریاست اور وہاں سے باہر رہنے والے

(باقی صفحہ 4 پر)

’باباؤں کی فیکٹری بند ہو‘، راجیہ سبھا میں منوج جھا نے سبھی سیاسی پارٹیوں کو ’مشترکہ وصیت‘ تیار کرنے کا دیا مشورہ

4رفروری: صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی تقریر پر راجیہ سبھا میں شکریہ کی تجویز کے دوران آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ منوج کمار جھا نے ’باباؤں‘ کے تعلق سے سخت تبصرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں باباؤں کی ایک فیکٹری آگئی ہے اور یہ فیکٹری بند ہونی چاہیے۔ ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہر مذہب کے اندر اس طرح کی توہم پرستی پیدا ہورہی ہے۔

منوج جھا نے اس معاملے میں سبھی سیاسی پارٹیوں کو ایک پلیٹ فارم پر آنے کی دعوت دی اور کہا کہ ایک مشترکہ سیاسی وصیت تیار کریں کہ کوئی بھی ’دی وی آئی پی درشن‘ کسی مندر، کسی درگاہ میں نہیں ہونا چاہیے۔ ملک میں مذہبی توہم پرستی اور مذہبیت کا فرق مٹتا جارہا ہے۔ ہم مذہبی ملک ہیں، ہزاروں سال سے ہم مذہبی ملک ہیں، یہاں مذہب کی اندھی تقلید نئی چیز ہے۔ روزانہ دیکھو، ہر گھنٹے کئی نئے بابا آرہے ہیں۔ وہ ’گرہ-نکشتر‘ دیکھ کر بتاتے ہیں کہ کبھی نہیں نہایا تو کوئی گناہ نہیں مٹیں گے۔ یہ ماحول آئین کے نظریہ سے بھی ختم ہونا چاہیے۔ منوج جھا نے ایوان بالا میں اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ یہ جو مذہبی باباؤں کی پروڈکشن فیکٹری آگئی ہے، ان کے پروڈکشن پر بھی روک لگنی چاہیے۔ ہر مذہب کے اندر اس طرح کی توہم پرستی پیدا ہورہی ہے۔ منوج جھا

(باقی صفحہ 4 پر)

امریکی فوجی طیارے نے غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن کو لے کر اڑان بھری

واشنگٹن، 4فروری (یو این آئی) نئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف ملک بدری کی سخت مہم کے ایک حصے کے طور پر ایک امریکی فوجی سی 17-طیارہ غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن کو لے کر ہندوستان روانہ ہوگیا ہے۔ یہ اطلاع منگل کو مغربی میڈیا کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں ایک امریکی اہلکار کے حوالے سے دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تارکین وطن کو لے کر ایک امریکی فوجی طیارہ ہندوستان کے لیے روانہ ہوگیا ہے اور کم از کم 24 گھنٹے میں پہنچ جائے گا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے گزشتہ ماہ واشنگٹن میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ اپنی پہلی دوطرفہ ملاقات کے دوران "بے قاعدہ ہجرت "پرتشویش کا اظہار کیا تھا۔ اس سلسلے میں ٹرمپ انتظامیہ نے غیر قانونی تارکین وطن کو ان کے ممالک میں واپس بھیجنا شروع کردیا ہے اور تارکین وطن کو واپس بھیجنے کے لیے فوجی طیارے استعمال کررہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، یہ مہاجرین کو رہنے کے لیے فوجی اڈے کھول رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اب تک امریکی فوجی طیاروں نے تارکین وطن کو گوئٹے مالا، پیرو اور ہونڈوراس پہنچایا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن کو ہندوستان واپس بھیجنے کا معاملہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 12 یا 13 فروری کو امریکہ کا دورہ کرنے اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے پروگرام کے درمیان سامنے آیا ہے۔ 21 جنوری کو امریکی وزیر خارجہ اور ڈاکٹر جے شنکر کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بارے میں امریکہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ بات چیت کے دوران مسٹر روبیو نے اقتصادی تعلقات کو آگے بڑھانے اور غیر قانونی نقل مکانی سے متعلق خدشات کو دور کرنے میں ہندوستان کے تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ کام کرنے کی آمادگی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایک حالیہ میڈیا بریفنگ کے دوران یہ بتانے سے انکار کردیا کہ کتنے ہندوستانی امریکہ میں غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم غیر قانونی امیگریشن کے خلاف ہیں، خاص طور پر اس لیے کہ یہ منظم جرائم کی کئی شکلوں سے منسلک ہے۔ "ہندوستانیوں کے لیے، نہ صرف امریکہ میں بلکہ دنیا میں کہیں بھی، اگر وہ ہندوستانی شہری ہیں، اور وہ زیادہ قیام کررہے ہیں یا وہ مناسب دستاویزات کے بغیر کسی خاص ملک میں ہیں، تو ہم انہیں واپس لے جائیں گے، بشرطیکہ وہ ہمارے ساتھ دستاویزات کا اشتراک کریں تاکہ ہم ان کی قومیت کی تصدیق کرسکتے ہیں کہ وہ واقعی ہندوستانی ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ہم ان کی ہندوستان واپسی میں

(باقی صفحہ 4 پر)

Aawami news
Kolkata
Wednesday 05th February 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ، ۰۵ ؍فروری ۲۰۲۵ء

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
05 ؍فروری 2025

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 14 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 51 منٹ
مغرب	5 بج کر 32 منٹ
عشاء	6 بج کر 43 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

بنگال گلوبل بزنس سمٹ 2025 سے پہلے شام کے وقت اس کی لانچنگ کے موقعے پر جبکہ غیر ملکی مندوبین کی آمد شروع ہو چکی ہے اور دنیا بھر کے مندوبین تشریف لانا شروع ہو گئے ہیں اور 5000 سے زیادہ مندوبین جن کا تعلق 40 ممالک سے ہے وہ اس گلوبل سمٹ 2025 میں شرکت کرنے آ رہے ہیں۔ 20 سفیر اور ہائی کمشنر اپنے ملکوں کی نمائندگی کریں گے جبکہ انڈین کی طرف سے اپنے چیمبرس سی II- ایف آئی سی سی آئی اور آئی سی سی سے تعلق رکھتے ہیں۔ بنگال گلوبل سمٹ 2025 کا افتتاح کرنے سے پہلے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے غیر ملکی مہمانوں کے ساتھ چائے نوشی میں حصہ لیا۔

کولکاتا پولیس کی سالانہ اسپورٹس میٹ 2025 طلباء کی شرکت کے ساتھ کامیاب انعقاد

کولکاتا: 4 فروری (نور عالم) کولکاتا پولیس کی سالانہ اسپورٹس میٹ 2025، جو کمیونٹی پولیسنگ ونگ کے زیر اہتمام منعقد ہوئی، 4 فروری کو باڈی گارڈ لائنز گراؤنڈ، 7 ڈائمنڈ ہاربر روڈ، میں منعقد کی گئی۔ تقریب کا آغاز صبح 10:30 بجے ائی پی ایس پانڈے سنتوش، ایڈیشنل کمشنر آف پولیس، کولکاتا نے افتتاحی تقریر کی شروعات کی۔ اس سالانہ اسپورٹس میٹ میں مختلف اسکولوں کے بچوں نے بھی شرکت کی، جس سے کمیونٹی اور پولیس کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط کرنے میں مدد ملی۔ مختلف ایتھلیٹک سرگرمیوں میں دوڑ، فیلڈ ایونٹس، ٹیم اسپورٹس، لونگ جمپ اور ہائی جمپ کے مقابلے شامل تھے۔ شرکاء نے شاندار مہارت اور کھیل کی روح کا مظاہرہ کیا، جو ان کی جسمانی فٹنس اور ٹیم ورک کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس موقع پر ائی پی ایس پانڈے سنتوش نے اپنے پولیس محکمے کے افسران کی تعریف کی کہ اتنے کم وقت میں ایک شاندار اسپورٹس ایونٹ کا انعقاد کیا، انہوں نے کمیونٹی پولیسنگ ونگ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ کی جس طرح سے کمیونٹی اور پولیس کے درمیان ایک شاندار رستے کو بنا رہی ہے ہر جگہ کمیونٹی کی شرکت ہو رہی ہے یہ قابل تعریف ہے اس کے علاوہ پورے سال دیگر سماجی کاموں میں کمیونٹی پولیسنگ ونگ کام کر رہی ہے وہ قابل ستائش ہے۔ اختتامی تقریب سہ پہر 2:30 بجے منعقد ہوئی، جس میں ڈاکٹر ششی پانجا، معزز وزیر برائے خواتین و اطفال کی ترقی اور سماجی بہبود، حکومت مغربی بنگال، نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں، ڈاکٹر پانجا نے شرکاء اور منتظمین کی کاوشوں کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی تقریبات کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینے اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں میں صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ کولکاتا پولیس کی سالانہ اسپورٹس میٹ فورس کی ہمہ جہت ترقی کے عزم کا ثبوت ہے، جو افسران اور کمیونٹی کے اراکین کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں اور ذاتی فلاح و بہبود میں بہترین کارکردگی کے لیے حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

ریاستی وزیر برائے خواتین وطفلان بہبود ششی پانجہ کے ساتھ آئی پی ایس پانڈے سنتوش۔2025 کے سالانہ اسپورٹس میٹ کے بعد تقسیم انعامات کے موقعے پر

بنگلہ دیش سرحد پر اشتعال انگیزی، ریاست نے قومی سلامتی کے لیے بی ایس ایف کو مزید زمین دی

کولکاتا: 4 فروری (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش سرحد پر بھڑک رہا ہے، بدامنی بڑھ رہی ہے، ایسے میں ریاستی حکومت نے قومی سلامتی کے لیے مزید دو اضلاع میں بی ایس ایف کو زمین دی ہے۔ یہ فیصلہ منگل کو ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں لیا گیا۔ ریاست پہلے نادیہ سرحد پر زمین دے چکی ہے۔ اس کے علاوہ اس دن بجٹ اجلاس سے قبل کابینہ کی میٹنگ میں کئی نئے بل منظور کیے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ بی ایس ایف نے ریاست کو مطلع کیا تھا کہ انہیں سرحدی حفاظت کے لیے زمین کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ریاست کو مطلع کیا کہ اگر انہیں زمین نہیں ملی تو انہیں اپنے کام میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ریاستی کابینہ کی گزشتہ میٹنگ میں اس معاملے پر غور کیا گیا تھا۔ کچھ دن پہلے ریاست نے نادیہ کے کریم پور میں بھی زمین فراہم کی تھی۔ اس بار شمالی بنگال کے دو اور اضلاع میں زمین دی گئی ہے۔ بنا گوری، جلپائی گوڑی میں 0.05 ایکڑ، نارائن پور، مالدہ میں 19.73 ایکڑ۔ بتایا جاتا ہے کہ اس زمین کو بی ایس ایف کی چوکی بنانے اور اس پر باڑ لگانے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ حالیہ دنوں میں، بھارت اور بنگلہ دیش کی سرحد تیزی سے گرم ہوتی جا رہی ہے۔ سمگلنگ کی کوشش جاری ہے۔ دراندازی بھی ہوتی ہے۔ مالدہ کے مختلف حصوں سے بار ہا شکایتیں موصول ہوئی ہیں کہ بنگلہ دیشی مجرم سرحد پار سے آ رہے ہیں، تباہی مچا رہے ہیں اور فصلیں چوری کر رہے ہیں۔ ایسے میں سرحد پر باڑ لگانے کی کوششیں شروع ہو گئی ہیں۔ لیکن اپوزیشن نے بار بار شکایت کی ہے کہ ریاستی حکومت سرحد پر باڑ لگانے اور ضروری چوکیوں کی تعمیر کے لیے زمین فراہم نہیں کر رہی ہے۔ یہ الزام آج ایک بار پھر سراسر جھوٹ ثابت ہوا۔ غور طلب ہے کہ بنگلہ دیش حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے انتشار کا شکار ہے۔ ہندو ظلم و ستم اپنے عروج پر پہنچ چکا ہے۔ زیادہ تر کسی نہ کسی طرح ملک چھوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کئی لوگ خاردار تاروں سے بھارت میں داخل ہو رہے ہیں۔ اسی وجہ سے بھارتی حکومت نے سرحد پر نگرانی بڑھا دی ہے۔ اس لیے سرحد پر خاردار تاریں لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔

کولکاتا کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے گھیراؤ کی تیاری، کانگریس کا بڑا احتجاجی جلوس

کولکاتا: 4 فروری (اشفاق احمد ثمر) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی جانب سے غیر قانونی تعمیرات کے خلاف جاری حالیہ کارروائی کے خلاف ریاستی کانگریس میدان میں اتر آئی ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار اور نائب صدر محمد مختار کی قیادت میں ایک زبردست احتجاجی جلوس بدھان بھون سے نکلے گا، جو مختلف علاقوں سے گزرتا ہوا دھرمتلہ واقع کارپوریشن ہیڈ کوارٹر پر پہنچ کر اختتام پذیر ہوگا۔ وہاں پارٹی رہنما اور کارکنان انتظامیہ کے خلاف سخت احتجاج درج کرائیں گے۔

اس حوالے سے نائب صدر محمد مختار نے عوامی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کولکاتا کارپوریشن کی حالیہ کارروائیاں عام آدمی کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر غیر قانونی تعمیرات کو روکنا ضروری تھا تو یہ اقدام بہت پہلے اٹھایا جانا چاہیے تھا، نہ کہ اب جب ہزاروں خاندان ان عمارتوں میں آباد ہو چکے ہیں یا اپنی جمع پونجی لگا کر وہاں رہنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔

محمد مختار نے ٹھوس انداز میں کہا، "اگر آپ کو اب احساس ہوا ہے کہ غیر قانونی عمارتوں پر کارروائی ہونی چاہیے تو ضرور کریں، لیکن ان میں رہنے والے ہزاروں خاندانوں کے مستقبل کے بارے میں کیا فیصلہ لیا گیا ہے؟ اس پر بھی اپنا موقف واضح کریں۔

انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کی بے حسی کا خمیازہ وہ عام لوگ بھگت رہے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی بھر کی کمائی لگا کر ایک چھوٹا سا آشیانہ بنایا تھا۔ یہ ناانصافی ہے کہ پہلے خاموشی اختیار کی گئی اور اب جب غریب عوام نے اپنا سب کچھ لگا دیا، تو انہدامی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ہم اس کے خلاف سخت احتجاج کریں گے اور عوام کی آواز بلند کریں گے،" محمد مختار نے دوٹوک انداز میں کہا۔ ریاستی کانگریس نے واضح کیا ہے کہ اگر انتظامیہ نے اپنے رویے میں تبدیلی نہ کی تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

ہریپال تھانے کی سائیبر ہیلپ ڈیسک نے چوری، گمشدہ فون مالکان کو سونپا

ہگلی: 4 فروری (محمد شعیب عالم) ہگلی گرامین پولیس لگاتار سرخیوں میں بنی ہوئی ہے۔ دیگر معاملات کیساتھ ساتھ چوری، گمشدگی معاملے میں بھی خود کو چوکس رکھے ہوئے ہے اور یہی وجہ ہے کہ ضلع کے بیشتر تھانوں سے گمشدہ یا چوری ہوئے موبائل فون انکے حقیقی مالکان تک پہونچائی جا رہی ہے۔ پولیس کی اس عمل سے ایک طرف جہاں لوگ راحت کی سانس لے رہے ہیں وہیں پولیس اہلکاروں کی تعریفیں کرتے نہیں تھک رہے ہیں۔ آج بروز منگل اسی طرح کا ایک اور معاملہ پیش آیا جہاں تین درجن سے زائد موبائل فون برآمد کر کے فون کے حقیقی مالکان کے ہاتھوں میں سونپ دی گئی۔ یہ واقعہ ہے ہگلی ضلع دیہی پولیس کے تحت ہریپال تھانے کی جہاں کی سائبر ہیلپ ڈیسک نے 37 عدد موبائل فون برآمد کر کے انکے مالکان کے حوالے کر دی۔ " پھیرے دیوا " یعنی بازیابی کے عنوان سے یہ تحریک چلائی جا رہی۔ آج اس تقریب میں موجود تھے ہگلی گرامین پولیس کے spDy ہیڈکوارٹر اگنی ویشور چودھری، سی آئی تارکیشور پرشانت کمار چٹرجی، ہریپال تھانہ کے انچارج نذر السلام اور دیگر پولیس اہلکار و افسران۔ گزشتہ ایک ماہ سے ہریپال تھانہ کے سائبر ہیلپ ڈیسک نے ہریپال ہریپال تھانہ کے افسر انچارج کی قیادت میں ایک خصوصی مہم چلا کر موبائل فون برآمد کی گئی اور آج ان موبائل فون کے حقیقی مالکان کے ہاتھوں میں سونپ دیا گیا۔ جن لوگوں کا موبائل چوری ہوا تھا یا گم ہوا تھا وہ لوگ آج اپنا موبائل فون واپس پا کر دلی خوشی کا اظہار کرتے نظر آئے ساتھ ہی پولیس اہلکاروں کا شکریہ بھی ادا کیا۔

واجب الادا رقم تنازع میں نوجوان کو پٹائی کے الزام میں 3 گرفتار عدالت نے گرفتار ملزمان کو 8 دن پولس تحویل میں رکھنے کا حکم دیا

بنگاؤں، 4؍فروری: واجب الادا رقم پر تنازعہ ہونے کی وجہ سے ایک نوجوان کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے گوپال نگر تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ پولس نے واقعے کی تحقیقات کے بعد تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ مرنے والے کا نام امیر حسین منڈل عرف کوٹا (43) ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق امیر حسین منڈل کا گھر گوپال نگر تھانہ کے چوبیریا میتھو پارہ علاقہ میں ہے۔ ان کی کار پرسن جیت سرکار چلا رہے تھے۔ دونوں کے درمیان پیسوں کو لے کر جھگڑا شروع ہوا۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ پرسین جیت ان سے پیسے لیتا تھا۔ لیکن وہ رقم ادا نہیں کر رہا تھا۔ دونوں کے درمیان کئی دنوں سے جھگڑا چل رہا تھا۔ امیر حسین منڈل کل شام کار لے کر شمشان بازار کے علاقے میں گیا تھا۔ اس وقت اسے سڑک پر روک لیا گیا۔ انہوں نے اسے گاڑی سے تار کر مارنا شروع کر دیا۔ اسے لوہے کی سلاخ سے مارا پیٹا گیا۔ ضرب سے سر پھٹ گیا۔ پروسین جیت سرکار، انیمیش بسواس، سوم ادھیکاری نامی تین نوجوان موقع سے فرار ہو گئے۔ اس شخص کو بچا کر بنگاؤں اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ علاقہ مکینوں نے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے روڈ بلاک کر دی۔ گوپال نگر تھانہ کی پولس نے موقع پر جا کر علاقہ کا محاصرہ کر لیا۔ رات گئے مختلف مقامات پر تلاشی کا آغاز ہوا۔ تینوں کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر گرفتار کیا گیا۔ ابتدائی طور پر پولس کا خیال ہے کہ یہ قتل پرانی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے۔ منگل کو گرفتار شدگان کو بنگاؤں کورٹ لے جایا گیا۔ فاضل جج نے گرفتار ملزمان کو آٹھ روز کے لیے پولس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔

☆☆☆☆

بیوی اور دو بچوں کو مارنے والے مجرم کو عمر قید کی سزا

جلپائی گوڑی، 4؍فروری: ایک شخص کو اپنی بیوی اور بچی کو گلے پروار کر کے قتل کرنے کے جرم میں سزائے موت سنائی گئی ہے۔ یہ واقعہ 2023 میں جلپائی گوڑی میں پیش آیا تھا جس کے بعد مقدمہ چل رہا تھا آج جلپائی گوڑی کی عدالت نے واقعہ کے تقریباً دو سال بعد اس مقدمے میں سزا کا اعلان کیا۔ پولس تفتیش کے بعد مجرم کو سزائے موت سنائی گئی۔ پولس اور عدالتی ذرائع کے مطابق 2023 میں اپنی بیوی اور بیٹی کو کرول سے قتل کرنے کے بعد ملزم لال سنگھ اوراؤں نے خودکشی کی کوشش کی تھی۔ وہ ناگراکٹا کے لکسن چائے کے باغات کے علاقے کا رہنے والا ہے۔ واقعے کے بعد لال سنگھ نے پولس کو جھوٹی اطلاع دی کہ گھر میں ڈکیتی ہوئی ہے اور ڈاکوؤں نے اس کی بیوی اور بیٹی کو قتل کر دیا ہے۔ مختلف اوقات میں پولس کو غلط معلومات دے کر پولس کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ تاہم مختلف اوقات میں لال سنگھ کے مختلف بیانات نے تفتیشی افسر کے ذہن میں شکوک پیدا کر دیا۔ بعد میں لال سنگھ کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کیا گیا۔ پولس نے عدالت میں ثبوت پیش کیے کہ لال سنگھ نے اپنی بیوی اور شیر خوار بیٹی کو قتل کیا تھا۔ چارج شیٹ پیش کرنے کے بعد کیس میں 13 لوگوں کی گواہی قبول کی گئی۔ عدالت نے اس معاملے میں لال سنگھ کو پہلے ہی قصوروار پایا تھا۔ جلپائی گوڑی کی عدالت نے منگل کو ملزم کو موت کی سزا سنائی ہے۔ ریاستی پولس کی تحقیقات کے بعد مختلف عدالتوں نے ایک گھناؤنے جرم کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا کا اعلان کیا ہے۔

عاشق کی پٹائی سے معشوقہ کی موت، ملزم نے اعتراف جرم کر لیا

بانکورہ، 4؍فروری: محبت میں جھگڑا ہوا؟ جس کی وجہ سے نوجوان نے اپنی معشوقہ کی پٹائی کر دی۔ زبردست مار پیٹ سے نوجوان لڑکی کی کمر کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کے علاوہ بھی جسم پر کئی مقامات پر زخموں کے نشانات پائے گئے ہیں۔ نکورا کے چھنا تھانہ کے جھانتی پہاڑی علاقے میں ایک قبائلی لڑکی کے قتل کے معاملے میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ پولس کی پوچھ گچھ میں پکڑے گئے نوجوان نے قتل کا اعتراف کر لیا ہے۔ جھانٹی پہاڑی علاقہ کی رہنے والی نوجوان خاتو سنیچر کو گھر سے نکلی تھی۔ شام ہونے کے باوجود وہ گھر واپس نہیں آ ئی۔ جس کے بعد لڑکی کے واپس نہ آنے پر اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے علاقے میں تلاش شروع کی۔ رات کے وقت نوجوان خاتون کی لاش گاؤں کے ایک کھیت میں پڑی ہوئی ملی۔ واقعے کی تحقیقات کے بعد پولس نے ناسکس کسکو نامی مقامی نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کا سلسلہ جاری شروع ہوا۔ جس کے بعد اس نوجوان نے لڑکی کو قتل کرنے کا اعتراف کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں کے درمیان محبت کا رشتہ تھا۔ کچھ عرصے کے لیے تعلقات خراب ہوئے تھے۔ اس شام بہت دنوں کے بعد دونوں کی ملاقات ہوئی۔ جھگڑا شروع ہوتے ہی نوجوان نے نوجوان خاتون کی پٹائی شروع کر دی۔ جس کی وجہ سے لڑکی کی موت ہو گئی۔ اتنا ہی نہیں اس لڑکے نے نوجوان خاتون کی لاش کو اس کھیت میں گھسیٹتے ہوئے لایا اور اس نے لاش کو وہیں چھوڑ دیا۔ بازیابی کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ وہاں معلوم ہوا کہ متاثرہ کی چوٹ سے ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ اس طرح کس طرح وحشیانہ مارا جا سکتا ہے؟ یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔ نوجوان نے پولس کے سامنے قتل کا اعتراف بھی کر لیا۔ بانکورہ کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس سدھارتھ دارجی نے دیگر عہدیداروں کے ساتھ اس معاملے پر پریس کانفرنس کی۔ ملزم کو آج عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے نوجوان کو سات روز کے لیے پولس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔

ساؤتھ ایسٹرن ریلوے- ٹنڈر

ای- ٹنڈر نوٹس نمبر: ای- سی پی ایم- جی ایس یو- ایچ ٹی آر ای- 2025-02، بتاریخ: 01.02.2025، ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سی پی ایم/ جی ایس یو، ایس، ای، ریلوے، آدرا سے منجانب صدر جمہوریہ ہند اے بی ایس ایس کاموں کے جو نیچے دیے جا رہے ہیں۔ کاموں کی تفصیلات: چندیل- پرولیا جنکشن- تبدیلی 50 کے گیلون اونچائی آر سی سی ٹینک کا پرولیا و چندیل اسٹیشن میں۔ ٹنڈر کی لاگت: 4,67,94,149.44 روپے۔ ای- ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: مورخہ 28.02.2025 کو 15.00 بجے۔ ویب سائٹ برائے ٹنڈر کی پوری تفصیلات دیکھ سکتے ہیں: www.ireps.gov.in ہے۔

(PR-1097)

سنتراگاچی اسٹیشن سے چار روہنگیا گرفتار

سنترا گاچھی، 4؍فروری: سنتراگاچی اسٹیشن پر چار روہنگیا گرفتار ہوئے ہیں۔ ایک نابالغ سمیت 4 روہنگیا حیدرآباد سے بنگلہ دیش واپس جاتے ہوئے سنتراگاچی اسٹیشن پر پکڑے گئے۔ ریلوے پولس نے انہیں پلیٹ فارم نمبر 4 اور 5 سے بغیر کوئی درست دستاویزات دکھائے گرفتار کیا۔ دریں اثنا، پولس نے سوموار کی سہ پہر ایک بنگلہ دیشی کو گرفتار کیا تھا۔ پولس ذرائع کے مطابق پولس نے اتوار کو حیدرآباد سے بنگلہ دیش واپس جاتے ہوئے چار افراد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدگان کے نام محمد عالم، ریاض الاسلام، بیگم دلبر اور ربیع الاسلام ہیں۔ ان میں سے ایک نابالغ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ چاروں قیدی کافی عرصہ قبل میانمار سے بنگلہ دیش آئے تھے۔ وہ وہاں ایک روہنگیا کیمپ میں رہ رہے تھے۔ پھر یہ گزشتہ دسمبر کے آخر میں بنگلہ دیش سے ہندوستان میں داخل ہوا۔ وہ چپکے سے حیدرآباد چلا گیا۔ یہ چاروں وہاں مہاجر مزدور کے طور پر کام کرتے تھے۔ وہاں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا کرنے پر انہوں نے بنگلہ دیش واپس جانے کا فیصلہ کیا۔ اسی طرح اتوار کو گرفتار افراد حیدرآباد سے ٹرین کے ذریعے آئے تھے۔ جی آر پی کو شک ہونے پر انہیں حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی۔ سبھی کو اس لیے گرفتار کیا گیا تھا کہ زیر حراست افراد کے پاس کوئی درست دستاویزات نہیں تھے۔ گرفتار شدگان کو اتوار کو ہوڑہ ڈسٹرکٹ کورٹ لے جایا گیا۔ اس دوران جی آر پی نے سوموار کی سہ پہر سیالدہ اسٹیشن سے ایک بنگلہ دیشی کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتار شخص کا نام سعود الاسلام ہے۔ ان کا گھر ضلع کھلنا بنگلہ دیش میں ہے۔ ایک ہفتہ قبل وہ بنگلہ دیش سے بشیر ہاٹ بارڈر کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہوا تھا۔ پھر بنگلور چلا گیا۔ نوکری نہ ملنے پر واپس آ گیا۔ ریلوے پولس نے اسے سیالدہ اسٹیشن سے گرفتار کیا۔ چند روز قبل سیالدہ اسٹیشن سے ایک روہنگیا

شادی کے تنازع کی وجہ سے! تحقیقاتی رپورٹ میں 'ڈرامہ' تھیوری کو مسترد کرنے پر میکاوٹ پروفیسر پائل بنرجی کا اپنے عہدہ سے استعفیٰ

کلیانی، 4فروری: گزشتہ ہفتے ہرین گھاٹا کی اسٹیٹ یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کی یہ تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس سے تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا۔ جس کے بعد اندرونی تحقیقات بھی ہوئی ۔ پروفیسر پائل بنرجی نے شاید انہی تنازعات کی وجہ سے استعفیٰ دیا تھا۔ McCoutt کے شعبہ کے سربراہ اور اطلاقی نفسیات کے پروفیسر ۔ دونوں نے استعفیٰ دے دیا۔ استعفیٰ کا خط یونیورسٹی حکام کو بھجوا دیا گیا ہے۔ تاہم، یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ آیا ان کا استعفیٰ قبول کیا گیا ہے یا نہیں، 29 جنوری کو مکوت یونیورسٹی کے ہرین گھاٹا کیمپس کا ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا۔ دیکھا جا سکتا ہے کہ اپلائیڈ سائیکالوجی کے شعبہ کی سربراہ پائل بنرجی کو سال اول کی طالبہ نے سندور لگا رہا ہے۔ جس کے بعد ان دونوں کی شادی ہو گئی۔ اس وائرل ویڈیو پر ہنگامہ شروع ہونے کے بعد یونیورسٹی کی اندرونی تحقیقاتی کمیٹی نے اس معاملے پر روشنی ڈالی۔ استاد نے بتایا کہ شادی حقیقی نہیں تھی، فریشرز کے استقبال کے لیے ڈرامے کی ریہرسل ہو رہی تھی، یہ منظر اسی ریہرسل کا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ایکٹ نصاب میں کسی مضمون کی وضاحت کے لیے بھی کیا گیا تھا۔ پروفیسر نے سب سے اپیل بھی کی کہ کوئی بھی ہتک آمیز پوسٹ نہ پھیلائے۔ لیکن دو دن بعد تحقیقاتی کمیٹی نے اس حوالے سے رپورٹ جمع کرائی۔ اس میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ نصاب کا کلاس روم میں 'شادی کی تقریب' سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وشوا ودیالیہ کے عبوری وائس چانسلر تاپس چکرورتی نے بھی اس واقعہ پر ایک قسم کا ' کڑوا مذاق ' (ظالمانہ مذاق یا گندا) کے طور پر تبصرہ کیا۔ تنازعہ بڑھنے پر پروفیسر پائل بنرجی کو چھٹی پر بھیج دیا گیا۔ اس کے بعد شاید ان کا اپنے دفاع کا کوئی دوسرا راستہ نہ تھا۔ انہوں نے منگل کو استعفیٰ دے دیا۔ اس سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے رجسٹرار ڈاکٹر پارتھو پرتیم لہڑی نے منگل کو بتایا کہ شعبہ کی سربراہ پروفیسر پائل بنرجی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

ممتا بنرجی، اپنی کتاب میں انڈیا اتحاد کے کئی راز کا انکشاف

کولکاتا، 4رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کتاب میلے میں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تین کتابوں کا اجراء کیا گیا۔ ان میں ان کی کتاب بنگلہ نربچن او امرا (بنگال الیکشن اور ہم) سب سے زیادہ زیر بحث ہے۔ اس کتاب میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اپنی کتاب میں انہوں نے بی جے پی اور کانگریس پر سخت نشانہ لگایا ہے۔ ساتھ ہی انڈیا اتحاد کے کئی راز کا انکشاف بھی کیا ہے۔ انہوں نے کتاب میں لکھا ہے کہ 2024 کے عام انتخابات میں شکست کی وجہ کانگریس تھی۔ یہی نہیں بلکہ یہ بھی کہا گیا کہ کانگریس کو جو بھی سیٹیں ملی ہیں، اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ کانگریس مضبوط ہوئی ہے بلکہ اس لیے کہ آل انڈیا الائنس کے تحت ان سیٹوں پر کوئی دوسرا امیدوار کھڑا نہیں کیا گیا۔ اس کا فائدہ کانگریس کو ہوا اور اس کی سیٹیں بڑھ گئیں۔ ممتا بنرجی نے لکھا ہے کہ انتخابات سے پہلے ہی انہیں اندازہ ہوگیا تھا کہ اگر تمام اپوزیشن پارٹیاں متحد ہو جائیں تو بی جے پی کو شکست دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کرناٹک کنونشن میں آل انڈیا اتحاد کے لیے ایک مشترکہ کم سے کم پروگرام بنانے کی بات کہی۔ اتحاد کے لیے کوآرڈینیٹر اور ترجمان مقرر کرنے کی تجویز بھی دی گئی لیکن کچھ نہ ہوسکا۔ ان کا یہ بھی ماننا تھا کہ جن ریاستوں میں اپوزیشن پارٹی مضبوط ہے وہاں اس کی قیادت میں الیکشن لڑنا چاہیے۔ اس سب کے باوجود زمین پر بہت کچھ نہیں ہوسکا۔ نہ کوئی مشترکہ کم از کم پروگرام تیار کیا گیا اور نہ ہی کوئی مشترکہ بیان جاری کیا گیا۔ جن ریاستوں میں اتحاد تھا وہاں اپوزیشن نے مل کر الیکشن لڑا لیکن جہاں اتحاد نہیں ہوا وہاں سب آپس میں لڑنے لگے۔ اس کا براہ راست فائدہ بی جے پی کو ہوا۔ اس کے باوجود انہیں قطعی اکثریت نہیں ملی لیکن انہوں نے حکومت بنا لی۔ انہوں نے کانگریس کو بھی نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کانگریس انڈیا اتحاد کی قیادت کرنے سے گریز کرتی ہے۔ جہاں انڈیا اتحاد کے لوگ مل کر لڑے وہاں کانگریس کو فائدہ ہوا لیکن کئی ریاستوں میں آپس کی لڑائی کی وجہ سے موقع ہاتھ سے گیا۔ مثال کے طور پر یوپی، جھارکھنڈ اور تمل ناڈو میں کانگریس کو آل انڈیا الائنس سے فائدہ ہوا لیکن بنگال میں کانگریس ترنمول کانگریس کے ساتھ اتحاد نہیں کرسکی۔ اس لیے بنگال کی 42 سیٹوں میں سے ممتا کی ترنمول کانگریس نے 29 سیٹیں جیتیں اور بی جے پی نے 12 سیٹیں جیت لیں۔ کانگریس صرف ایک سیٹ جیتنے میں کامیاب رہی۔ ممتا کہتی ہیں کہ ایک طرح سے کانگریس، بائیں بازو اور بی جے پی بنگال میں ترنمول کے خلاف الیکشن لڑے۔

ریاستی کابینہ سے منگل کو محکمہ داخلہ کی تجویز کو منظوری

کولکاتا، 4رفروری: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کولکاتا پولس کو بہتر بنانے کی کوشش کررہی ہیں۔ محکمہ داخلہ اور پولس وزیر اعلیٰ کے ماتحت ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے ریاستی پولس کے ڈائریکٹر جنرل راجیو کمار کے مشورے پر یہ اصلاحات شروع کی ہیں۔ ڈی جی راجیو کمار ان کے قابل اعتماد پولس افسر ہیں۔ انہوں نے ایک طویل عرصے تک کولکاتا کے پولس کمشنر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ لالبازار میں ان کے ماتحت پولس افسران اب بھی کہتے ہیں کہ صوبے میں کوئی بھی اتنا مخلص نہیں تھا جتنا راجیو کمار فورس کے بارے میں تھے۔ اس کے علاوہ یہ پولس افسر ہر وقت تفتیش پر توجہ دیتے ہیں۔ نبانہ ذرائع کے مطابق کولکاتا پولس اب ڈی جی کے ماتحت نہیں ہے۔ کولکاتا پولس کے کمشنر براہ راست ہوم سکریٹری اور وزیر اعلیٰ کو رپورٹ کرتے ہیں۔ تاہم، ڈی جی راجیو کمار اس معاملے میں دماغ رکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ تجویز کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما کے ساتھ بات چیت کے بعد تیار کی۔ اور اس تجویز کے مطابق کولکاتا پولس میں ڈپٹی کمشنر کے 12 نئے عہدے بنائے جا رہے ہیں۔ ان میں سے پانچ کو تحقیقات کی قیادت کرنے کا کام سونپا جائے گا۔ واضح ہو کہ آر جی کار کے اگلے باب میں اس قدم کو اہم سمجھا جاتا ہے۔ دراصل، آر جی کار واقعے سے سبق لیتے ہوئے ڈی جی راجیو کمار نے پولس نظام میں کچھ اصلاحات کی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی بڑا جرم ہوتا ہے تو اس کی فوری تحقیقات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایف آئی آر درج کرنے سے لے کر پوسٹ مارٹم تک - کوئی طریقہ کار کی غلطی نہیں ہونی چاہیے۔ تاکہ بعد میں آپ کو عدالت میں کسی سوال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ساتھ ہی تین، قانون کی دفعات کے مطابق درست طریقے سے چارج شیٹ تیار کریں۔ درحقیقت، ان کے مشورے پر، حکومت نے حال ہی میں ہر ضلع میں پولس کی مدد کے لیے قانونی مشیر مقرر کیے ہیں۔ آج کابینہ کی میٹنگ کے بعد، نبانہ کے ذرائع نے بتایا کہ 12 نئے ڈپٹی کمشنروں میں سے بھی آئی پی ایس کیڈر کے افسران نہیں ہوں گے۔ وہ کولکاتا پولس کے اسسٹنٹ کمشنر کے عہدے سے ترقی کے ذریعے اٹھیں گے۔ موجودہ اسسٹنٹ کمشنر کی پوسٹ کو دو کیٹیگریز میں تقسیم کیا جائے گا۔ یعنی گریڈیشن لسٹ یا لسٹ کو تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ انہیں دو الگ الگ درجہ بندی کی فہرستوں میں تقسیم کیا جائے گا- ایک اسسٹنٹ کمشنرز I-AC یا تفتیشی کیڈر کے لیے اور دوسری اسسٹنٹ کمشنرز NIAC کے لیے، یعنی وہ لوگ جن کے پاس تفتیشی ذمہ داریاں نہیں ہوں گی لیکن ان کے پاس انتظامی یا تربیتی ذمہ داریاں ہوں گی۔ ان اسسٹنٹ کمشنر I-AC کیڈر کے افسران کو کولکاتا پولس کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس کے عہدے پر ترقی دی جائے گی۔ جو اہم تحقیقات کے ذمہ دار ہوں گے۔ اور 7 افسران کو الگ الگ ترقیوں کے ذریعے NI-ACP کیڈر سے ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر ترقی دی جائے گی۔ اسی لیے 5 ڈپٹی کمشنر آف پولیس (نان آئی پی ایس) کے عہدے I (I-انوسٹی گیشن) کیڈر کے لیے اور NI کیڈر کے لیے 7 ڈپٹی کمشنر آف پولیس (نان آئی پی ایس) کے عہدے بنانے کی تجویز دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے منگل کے اجلاس میں اس کی منظوری دی۔

منگل کو ہندستانی معیشت پر بجٹ کے اثرات پر سیمینار میں شرکاء۔

مرکز کا کولکاتا ہوائی اڈے کو جنوب مشرقی ایشیا کیلئے ایک مربوط سینٹر کے طور پر تیار کرنے کا منصوبہ

کولکاتا، 4رفروری: (عوامی نیوز سروس) مرکزی حکومت کا کولکاتا ہوائی اڈے پر بین الاقوامی رابطوں کو مزید بڑھانے کا بڑا منصوبہ ہے۔ مرکزی حکومت ایک بڑے منصوبے کے حصے کے طور پر کولکاتا ہوائی اڈے کو جنوب مشرقی ایشیا کے لیے ایک مربوط مرکز کے طور پر تیار کرنے جا رہی ہے۔ مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر کے آر نائیڈو نے کہا کہ اس منصوبہ کو نافذ کرنے کے لیے پہلے ہی کئی اقدامات کیے جا چکے ہیں۔ اس اقدام کے ایک حصے کے طور پر کولکاتا ہوائی اڈے سے بین الاقوامی پروازوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کولکاتا کا ملک کے دیگر شہروں سے رابطہ بھی مزید بڑھایا جائے گا۔ تاہم سب سے بڑا منصوبہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے ساتھ کولکاتا کے فلائٹ رابطوں کو ہموار بنانا ہے۔ اس اقدام کے ذریعے کولکاتا کو بین الاقوامی ہوائی اڈے کے مرکز کے طور پر قائم کرنے کے منصوبے جاری ہیں۔ جو برصغیر میں ایک اہم تجارتی اور سیاحتی مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ اگرچہ کولکاتا ہوائی اڈہ اس وقت ملک کے اہم ہوائی اڈوں میں سے ایک ہے، لیکن یہاں بین الاقوامی پروازوں کی تعداد دیگر بین الاقوامی ہوائی اڈوں کے مقابلے نسبتاً کم ہے۔ بی جے پی کے راجیہ سبھا ممبر شومک بھٹاچاریہ نے اس مسئلہ پر راجیہ سبھا میں سوال اٹھایا، جس میں کولکاتا کے بین الاقوامی ہوائی ٹریفک کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر کنجراپو نے اس سوال کے جواب میں کہا کہ اس منصوبہ سے نہ صرف کولکاتا شہر کو فائدہ پہنچے گا بلکہ ملک کے بین الاقوامی ہوائی رابطہ میں ایک نیا افق بھی کھلے گا۔ کولکاتا کو بین الاقوامی ہوابازی اور مواصلات کے لیے ایک مضبوط اور زیادہ اہم مرکز بنانے کے لیے منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔ مرکزی وزیر کے اس اعلان سے کولکاتا کے ہوابازی کے شعبے میں نئی امید اور امکانات پیدا ہوئے ہیں۔ کولکاتہ ہوائی اڈے کو جنوب مشرقی ایشیا کے لیے ایک مربوط مرکز کے طور پر ترقی دینا کولکاتا کو بین الاقوامی سیاحت اور تجارت کے لیے مزید اہم بنا دے گا۔

ہائی کورٹ کے جج کا چند وکلاء کو ریاستی پینل سے خارج کرنے کا ارادہ

کولکاتا، 4 رفروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کے وکلاء کے پینل میں حال ہی میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ پینل میں کئی نئے وکلاء کا تقرر کیا گیا ہے۔ جسٹس باسو نے بنیادی طور پر ان کے کردار پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ جسٹس باسو کے کمرہ عدالت میں حالیہ کیس میں ریاست کا وکیل موجود نہیں تھا۔ بعد میں ایک وکیل پیش ہوا۔ تاہم وہ اس کیس سے واقف نہیں تھے۔ جسٹس باسو نے یہ دیکھ کر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ریاستی وکلاء میں مقدمات لڑنے کی خواہش کا فقدان ہے۔ کئی اہم مقدمات میں سرکاری وکلا پیش نہیں ہوتے۔ کئی لوگ کیس پڑھنے کے لیے بھی آگے نہیں آرہے ہیں۔ جج نے خبردار کیا کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو ان وکلاء کو ریاستی پینل سے ہٹانے کی سفارش کی جائے گی۔ جسٹس باسو نے کہا کہ میں ریاستی پینل کے کچھ وکلاء کو پہچان بھی نہیں سکتا۔ میں پہلی بار ہائی کورٹ میں بہت سے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں۔ اب علی پور کورٹ سے وکلاء کو لا کر پینل میں جگہ دی گئی ہے۔

کولکاتا کتاب میلے میں ایس ایف آئی اسٹال سے ترپال کی چوری

کولکاتا، 4 رفروری: (عوامی نیوز سروس) بین الاقوامی کتاب میلے سے ترپال غائب ہوگیا ہے۔ کولکاتا کتاب میلے میں ایس ایف آئی کے ترجمان چھتر سنگرام کے اسٹال سے ترپال چوری ہونے کا الزام لگایا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے سوموار کی رات ترپال لگا کر اسٹال بند کردیا۔ منگل کو آکر دیکھا گیا کہ ترپال نہیں ہے۔ بائیں بازو کی طلبہ تنظیم نے الزام لگایا کہ یہ اسٹال 40,000 روپئے سے زیادہ کی لاگت سے لگایا گیا تھا۔ گلڈ حکام نے اس کے لیے کافی رقم لی ہے۔ اتنا ہی نہیں پولس کی ایک بڑی فورس کتاب میلے کی مسلسل نگرانی کررہی ہے۔ اس دوران سیکورٹی کا کوئی نظام نہیں ہے۔ اس سلسلے میں ایس ایف آئی ریاستی کمیٹی کے نائب صدر شوو جیت سرکار نے کہا کہ ہم ہر سال کتاب میلے میں اسٹال لگاتے ہیں۔ بہت پیسہ خرچ ہورہا ہے۔ تمام اخراجات کے باوجود اسٹال محفوظ نہیں ہے۔ حالانکہ میں نے کل اس پر ترپال ڈال دیا تھا۔ گلڈ حکام کے پاس ہمیشہ اچھی سیکورٹی ہوتی ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس بار کیا ہوا۔ خیال رہے کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی 48ویں بین الاقوامی کتاب میلے کا آغاز ہوگیا ہے۔ اتوار اور سوموار دونوں دن وہاں بہت زیادہ ہجوم تھا۔ کتاب سے محبت کرنے والے سرسوتی پوجا کے دوران چھٹی والے دن میلے میں آتے ہیں۔ چوری کا یہ الزام فطری طور پر اس میلے کی سیکورٹی پر سوال اٹھاتا ہے۔

بدھان نگر میں ماں اپنے دو بچوں کو چھوڑ کر غائب

کولکاتا، 4 رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے بدھان نگر میں سی جی او کمپلیکس کے سامنے ایک غیر انسانی واقعہ پیش آیا۔ منگل کی صبح ماں اپنے دو بچوں کو سڑک پر چھوڑ کر غائب ہوگئی۔ وہ بے مقصد گھوم رہے تھے۔ کبھی خاموش بیٹھے رہتے۔ راہگیروں اور مقامی لوگوں نے جب انہیں دیکھا تو انہیں کچھ شک ہوا پھر پوچھ تاچھ شروع کی۔ بچے جواب نہیں دے سکے، انہوں نے صرف اتنا کہا کہ وہ بھائی بہن ہیں۔ ان کے چہروں پر خوف کے آثار واضح تھے۔ دونوں بچوں کی عمریں چھ سے آٹھ سال کے درمیان بتائی گئی ہیں۔ مقامی لوگوں نے پہلے انہیں کھانا اور پینے کا پانی دیا۔ اس کے بعد علاقہ (بدھان نگر) کے لوگوں نے پولس کو اطلاع دی۔ بدھان نگر نارتھ پولس اسٹیشن کی پولس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر دونوں بچوں کو بچایا۔ دونوں بچوں کی شناخت اور گھر کے پتے کے بارے میں تفتیش شروع کر دی گئی۔ پولس اور مقامی (بدھان نگر) ذرائع کے مطابق بچے گزشتہ دو دنوں سے ایک خاتون کے ساتھ علاقے میں گھوم رہے تھے۔ منگل کی صبح سے خاتون کو نہیں دیکھا گیا۔ پولس کو صرف یہ معلوم ہوا کہ بچے اپنی ماں کے ساتھ وہاں گئے تھے۔ تاہم وہ اپنا نام یا گھر کا پتہ نہیں بتا سکے۔ تاہم اس واقعے کے پیچھے ایک اہم سوال ہے۔ عورت دو بچوں کو اس علاقے میں سڑک پر کیسے چھوڑ سکتی ہے جہاں سیکورٹی سخت ہے؟ علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ پولس نے یہ بھی کہا کہ دونوں بچے ایک بڑا سیاہ بیگ لے کر جا رہے تھے۔ اس کے اندر کیا تھا اس کی تحقیقات جاری ہیں۔ معاملہ انتہائی حساس ہے اور اس واقعہ کے بارے میں مزید معلومات سامنے آسکتی ہیں۔ بچے اس وقت صدمے کا شکار ہیں اور پولس ان کی ذہنی حالت پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ ان کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس معاملے کو لے کر سوشل میڈیا پر گرما گرم بحث شروع ہوگئی ہے۔

آر جی کار کرپشن کیس میں 5 فروری سے فرد جرم عائد

کولکاتا، 4 رفروری: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کرپشن کیس میں فرد جرم عائد کرنے کا عمل 5 فروری سے شروع ہوگا۔ علی پور کی خصوصی سی بی آئی عدالت انکم ٹیکس بدعنوانی کے معاملے میں سندیپ گھوش، آشیش پانڈے، بپلب سنگھ، سمن ہاجرہ اور افسر علی کے خلاف الزامات طے کرے گی۔ چارج شیٹ کے عمل کی سماعت کل بروز بدھ شروع ہوگی۔ آج منگل کو ملزم کے وکیل نے برطرفی کی درخواست دائر کرنے کے لیے وقت مانگا، حالانکہ عدالت نے اس درخواست کو مسترد کردیا۔ درخواست مسترد ہونے کے بعد، کچھ ملزمان کے وکلاء نے آج برطرفی کی درخواست دائر کی۔ اس معاملے کی پہلی سماعت کل ہوگی۔ سماعت 1:30 بجے دوبارہ شروع ہوگی۔ خیال رہے کہ آر جی کار میڈیکل کالج کے سابق پرنسپل سندیپ گھوش نے آر جی کار میڈیکل کالج میں مالی بدعنوانی کے معاملے میں چارج بنانے کے عمل کی مدت میں توسیع کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ان کی درخواست تھی کہ ہائی کورٹ کے حکم پر سات دن کے اندر چارج فریم کرنے کے حکم پر نظر ثانی کی جائے۔ ان کی دلیل یہ تھی کہ سی بی آئی نے مالی بدعنوانی کیس میں 10,000 صفحات کی چارج شیٹ دی تھی۔ اگر سات دنوں کے اندر الزامات عائد کیے جاتے ہیں، تو پوری چارج شیٹ پڑھنے کا موقع نہیں ملے گا۔ ملزمان مختصر مدت میں عدالت میں اپنا کیس صحیح طریقے سے پیش نہیں کرسکیں گے۔ اس لیے مقدمے کی رفتار کو کم کیا جائے۔

تاجر کے گھر سے فلمی انداز میں بیٹا اغوا، کولکاتا پولس کی بروقت کارروائی سے ڈیڑھ گھنٹے میں بازیاب

کولکاتا، 4رفروری: (عوامی نیوز سروس) ایک تاجر کے بیٹے کو اس کے گھر سے مکمل فلمی انداز میں اغوا کر لیا گیا ہے۔ جس کو لیکر ہنگامہ برپا ہوگیا۔ تاہم چند گھنٹوں کے اندر کولکاتا پولس نے مغوی نوجوان کو بازیاب کرالیا۔ تاجر کے بیٹے کو ہوڑہ سے بازیاب کرایا گیا ہے۔ چاروں مبینہ اغوا کاروں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ تاجر کے بیٹے کو گھر میں گھس کر گن پوائنٹ پر اغوا کیا گیا۔ الزام ہے کہ لڑکے کو اس کے والدین کے سامنے ہی اغوا کیا گیا تھا۔ اس دوران الزام لگایا گیا کہ اغوا کار تاجر کے بیٹے کو گاڑی میں بٹھا کر فرار ہوگئے۔ پھر اغوا کاروں نے 150,000 روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔ اس شکایت کے بعد پولس نے تحقیقات شروع کردی۔ ڈیڑھ گھنٹے میں پولس نے اغوا کاروں کو پکڑ لیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ شام ملزم سنجے راجک اور اس کا گروہ دھاپا کے رہنے والے دلیپ کمار کے گھر آئے۔ وہ گھر میں داخل ہوئے اور دلیپ کمار کے 19 سالہ بیٹے راج کمار کو، جو پیشہ سے فارماسیوٹیکل تاجر تھا، کو بندوق کی نوک پر اغوا کرلیا۔ پھر وہ اسے سلور رنگ کی کار میں لے گئے۔ تاجر کو ہوڑہ آکر رقم دینے کو کہا گیا۔ دوسری جانب تاجر دلیپ کمار نے پولس کو سب کچھ بتادیا۔ کولکاتا پولس نے پوری منصوبہ بندی کی اور رقم لے کر تاجر کو دے دی۔ اور سفید کپڑوں میں پھیل گئے۔ اس کے ساتھ ہی پولس لوکیشن کا سراغ لگاتی رہی۔ پولس ذرائع کے مطابق پوری کارروائی اسی انداز میں کی گئی اور اغوا کاروں کو گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار شدگان میں سنجے راجک، راجیش ملک، سونو ملک اور وشال یادو شامل ہیں۔ سنجے پرگتی میدان تھانہ علاقہ کے رہنے والے دلیپ کمار کے گھر میں گھس گئے اور دلیپ اور اس کے اہل خانہ کو بندوق کی نوک پر پکڑا اور ان کے بیٹے راج کمار کو کار میں لے گئے۔ تاجر نے اس واقعہ کی اطلاع دی۔ خیال رہے کہ تاجر دلیپ کمار نے اغوا کار سنجے راجک سے ڈیڑھ لاکھ روپے ادھار لیے تھے۔ اور ذرائع کا کہنا ہے کہ اس رقم کی ادائیگی میں تاخیر ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ رقم واپس لینے کے لیے اغوا کیا گیا۔ اغوا کے بعد بیٹے نے دلیپ کمار کو واٹس ایپ پر ویڈیو بھیجی۔ جہاں وہ بتاتا ہے کہ سنجے راجک کی ٹیم اسے لے جارہی ہے۔ میں سمجھ نہیں سکتا کہ یہ کہاں ہے۔ اس کے بعد سنجے راجک نے دلیپ کمار کو براہ راست فون کیا اور ڈیڑھ لاکھ روپئے تاوان کا مطالبہ کیا۔ اور ہوڑہ آنے کو کہا۔ ملزمان کو ہوڑہ کے پیل خانہ علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ چار ملزمان گرفتار اور مغوی لڑکے کو بھی بازیاب کرالیا گیا۔ پولس نے ملزم کو دلیپ سے رقم لیتے ہوئے پکڑ لیا۔

کتاب میلہ میں نیا ریکارڈ قائم ہونے کا امکان، سات دنوں میں 13 لاکھ سے زائد کتب شائقین کی آمد

کولکاتا، 4رفروری: (عوامی نیوز سروس) پچھلے سال، 47ویں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے نے تقریباً 2.7 ملین کتابوں کے شائقین کو راغب کیا۔ 23 کروڑ روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں۔ 48واں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلہ 28 جنوری کو شروع ہوا۔ یہ 9 فروری تک چلے گا۔ پہلے بھیڑ کم تھی آخر کار اس میں کئی گنا اضافہ ہوا۔ پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ نے اطلاع دی کہ افتتاحی دن تقریباً 30,000 لوگ میلے میں آئے۔ اگلے دن 29 جنوری کو تقریباً 70,000 لوگ پہنچے۔ 30 جنوری کو بھیڑ ایک لاکھ تک پہنچ گئی۔ 31 جنوری کو یہ ڈیڑھ لاکھ سے تجاوز کر گیا۔ پہلی چھٹی یکم فروری بروز سنیچر تھی۔ اس دن سے کتاب میلہ لوگوں سے بھر گیا۔ تقریباً دو لاکھ لوگ آئے۔ پنچمی تیتھی کے پہلے اتوار کو تقریباً چار لاکھ لوگوں نے میلے میں شرکت کی۔ سوموار کو بھی سرکاری اسکول اور کالج بند رہے۔ آج بھی سیلاب ہے۔ تقریباً تین لاکھ لوگ آئے۔ 28 جنوری سے 3 فروری تک جاری رہنے والی اس سات روزہ تقریب میں مجموعی طور پر 1.3 ملین سے زیادہ کتاب کے شائقین نے شرکت کی۔ پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کے جنرل سکریٹری سدھانشو شیکھر ڈے نے کہا کہ ہجوم اور جوش وخروش کے ساتھ، کولکاتا بک فیئر اہل بنگالہ کے لیے دوسرا درگا میلہ ہے۔ اس بار بہت اچھی بھیڑ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ کتابیں خریدنے کا یہ رش بڑھ جائے۔ ہمیں امید ہے کہ کولکاتا کتاب میلہ اس ڈیجیٹل دور میں بھی حاضری کا نیا ریکارڈ قائم کرے گا۔

کولکاتا کے بابوگھاٹ میں دیوی سرسوتی کی مورتی کا وسرجن۔

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے عالمی کتاب میلہ میں مغربی بنگال اردو اکادمی کے اسٹال کا افتتاح

قابلِ مبارکباد ہیں ممبر راجیہ سبھا و نائب صدر اردو اکیڈمی مغربی بنگال ندیم الحق صاحب/سکریٹری اکیڈمی و پوری ٹیم کو

ڈاکٹر مختار احمد فردین، اطہر انصاری، ایم ڈی شریف نے دی مبارکباد

خصوصی اسٹوری ورلڈ بک فیئر

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

مغربی بنگال اردو اکیڈمی کے نائب صدر ندیم الحق صاحب ممبر راجیہ سبھا، سکریٹری اردو اکیڈمی مغربی بنگال اور پوری ٹیم نے بڑی مثال قائم کردی ہے۔ ابھی 26 جنوری تک کلکتہ میں شاندار اردو کتاب میلہ کا اہتمام کیا گیا تھا اور بڑی کامیابی کے ساتھ جشن اردو منایا گیا اور زبان وادب اور تعلیمی کے فروغ میں نمایاں کارنامہ اردو اکیڈمی مغربی بنگال پورے ہندوستان میں اپنی مثال آپ رکھتے ہیں اور اس شاندار کامیابی کے بعد اردو اکیڈمی مغربی بنگال دہلی کے ورلڈ بک فیئر میں مغربی بنگال اردو اکیڈمی کا اسٹال اور افتتاحی تقریب میں مغربی بنگال و اردو دنیائے ادب کے نامور شاعر و ادیب صحافی محبان اردو ماہرین سیاستدان زبان وادب کے فروغ میں نمایاں رول ادا کرنے والے شخصیات کی شرکت و اظہار خیال سے نسلِ نو کے لیے اردو زبان وادب کی وراثت اردو زبان میں ہے اور نسل نو تک پہچانا ہمارا فرض وفریضہ ہے' اور اس کام کو بخوبی ممبر راجیہ سبھا ندیم الحق صاحب نائب صدر اردو اکیڈمی مغربی بنگال اور انکی ٹیم انجام دینے میں مصروف ہیں اور آج افتتاحی تقریب میں جن اہم ترین شخصیات کی شرکت نے اظہار خیال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مغربی بنگال کی اردو زبان وادب کی دوستی کی مثال کے حوالے سے ممبر راجیہ سبھا ندیم الحق صاحب سکریٹری اردو اکیڈمی، ممبران اکیڈمی و ذمہ داران قابلِ ستائش ہیں اور آج مغربی بنگال اردو اکیڈمی نے ثابت کر دکھایا کہ نسل نو تک اردو زبان وادب اور تعلیمی خدمات انجام دینے کے لئے اسکول کالجس اور تمام شعبہ حیات تک رسائی کی جارہی ہے، فروغ زبان وادب اور تعلیم کے لئے نائب صدر اردو اکیڈمی مغربی بنگال نے اپنے دروازے کھلے رکھے ہیں گرچہ مغربی بنگال اردو اکیڈمی پر تنقیدیں بھی کی جاتی رہی ہیں باوجود اس کے ندیم الحق صاحب ممبر راجیہ سبھا نے تعمیری فکر و عمل کے ساتھ سبھوں کو اردو زبان وادب اور تعلیمی خدمات اور پروجیکٹ پر کام کرنے کی دعوت دیتے ہیں اور تعمیری فکر کو احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اردو اکیڈمی مغربی بنگال کے ساتھ ڈاکٹر مختار احمد فردین نے ہمیشہ سے زبان وادب اور تعلیمی خدمات انجام دینے والوں کے ساتھ رہے ہیں ماضی کی تصویر ریفرنس کے لئے ......اور کاموں کی ستائش کی ہے' تمام ممبران قابلِ ستائش اور مبارکباد ہیں، اطہر انصاری صاحب ایڈیٹر صدائے انصاری اور ایم اے شریف ایڈیٹر رحمان اکسپریس نے دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ورلڈ بک فیئر مغربی بنگال اردو اکیڈمی کے اسٹال پر اردو زبان وادب اور نسل نو کی آمد قابلِ ستائش ہیں اسلیے کے ورلڈ بک فیئر کے ذریعے سے اردو دنیا کو جوڑنے کا لائحہ عمل اور اہم ترین رول ادا کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں ممبر راجیہ سبھا نائب صدر اردو اکیڈمی مغربی بنگال جناب ندیم الحق صاحب سکریٹری اور پوری ٹیم کو صدائے انصاری، رحمان اکسپریس، تاثیر، آل انڈیا اردو ماس کمیونیکیشنل سوسائٹی فار پیس کی جانب سے دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ بالخصوص افتتاحی تقریب کے موقع پر معزز ترین شخصیات ورلڈ بک فیئر مغربی بنگال اردو اکیڈمی کے اسٹال افتتاح کی تصویر میں جون مالیا، موسم نور، سمیر السلام، ڈاکٹر اختر واسع، حاجی آدم رحمان قریشی، سالم انصاری، ایم اے شہاب الدین حیدر، مختار علی، پروفیسر دبیر احمد صاحب، جاوید دانش صاحب عبدالسلام عاصم صاحب اطہر انصاری صاحب ایڈیٹر صدائے انصاری و دیگر شخصیات کی شرکت نے زبان وادب پر اظہار خیال کرتے ہوئے دلی مبارکباد پیش کی اور نائب صدر اردو اکیڈمی مغربی بنگال جناب ندیم الحق صاحب اور انکی پوری ٹیم مبارکباد کے مستحق ہیں۔ معزز ترین شخصیات کی شرکت نے مغربی بنگال اردو اکیڈمی کے ورلڈ بک فیئر اسٹال نے اردو زبان وادب کو جوڑ کر مثال قائم کردی ہے کہ "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا"

اور اسطرح سے ورلڈ بک فیئر مغربی بنگال اردو اکیڈمی نے اردو دنیائے ادب کو یہ پیغام محبت و انسانیت دی ہے کہ "سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے"

☆☆☆☆

بنگال میں عربی اور فارسی مطالعہ پر ایک روزہ قومی سیمینار

(ڈاکٹر عابد حسین): کلکتہ یونیورسٹی کے شعبہ عربی و فارسی نے 30 جنوری 2025 کو "بنگال میں عربی و فارسی مطالعہ" کے عنوان سے ایک روزہ قومی سیمینار کا انعقاد کیا۔ افتتاحی اجلاس کلکتہ یونیورسٹی کے دربھنگہ بلڈنگ کیتاریجی سینیٹ ہال میں منعقد ہوا، جس کا آغاز شعبے کے ایک طالب علم حافظ عزیز الشیخ کی تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ محترمہ وائس چانسلر صاحبہ کو افتتاحی اجلاس کی صدارت کرنی تھی، لیکن مصروف شیڈول کے باعث وہ شریک نہ ہوسکیں، تاہم انہوں نے اختتامی اجلاس کو اپنی پُرنور موجودگی سے نوازا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت فیکلٹی آف آرٹس کے ڈین، پروفیسر سنت کمار نسکر نے کی۔

سیمینار کے ڈائریکٹر اور شعبہ عربی و فارسی کے صدر، ڈاکٹر صغیر احمد نے استقبالیہ خطاب پیش کیا۔ انہوں نے ہندوستان اور بنگال کے مختلف حصوں سے آئے اسکالرز اور مندوبین کا خیر مقدم کیا اور سیمینار کے انعقاد کے مقاصد کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد بنگال کے علمی و ثقافتی ورثے کو فکری مباحث کے ذریعے دریافت کرنا ہے۔

شعبے کے ایسوشیٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل نے موضوع کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ سیمینار کا اصل مقصد عربی و فارسی علوم وفنون کے تاریخی مطالعے اور ان کے بنگال کی فکری و ثقافتی زندگی پر مرتب اثرات کو اجاگر کرنا ہے۔

افتتاحی اجلاس کے صدر، پروفیسر سنت کمار نسکر نے سیمینار کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور شعبے کو سراہتے ہوئے سب کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے موضوع پر ایک عالمانہ لیکچر دیا۔

وشو بھارتی یونیورسٹی کے ودیا بھون کے پرنسپل، پروفیسر سراج الاسلام نے کلیدی خطبہ دیا اور بنگال میں عربی و فارسی مطالعے کے کردار پر گہری بصیرت کا مظاہرہ کیا۔ اجلاس کا اختتام ڈاکٹر محمد شمس الدین ملک، شعبے کے ایسوشیٹ پروفیسر کے پُرتشکر کلمات سے ہوا، جبکہ پروفیسر ایم اشارت علی مُلّا نے عمدہ انداز میں اجلاس کی نظامت کی۔

پہلا علمی اجلاس آسوتوش ہال، کلکتہ یونیورسٹی میں منعقد ہوا، جس کی صدارت پروفیسر سراج الاسلام نے کی، جبکہ ڈاکٹر افتخار احمد، ایسوشیٹ پروفیسر، شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس اجلاس میں بارہ محققین نے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔

دوپہر کے کھانے کے بعد دوسرا علمی اجلاس شروع ہوا، جس کی صدارت پروفیسر مستنفیض الرحمٰن، شعبہ عربی، آسام یونیورسٹی، سلچر نے کی، جبکہ ڈاکٹر عابد حسین، سابق گیسٹ لیکچرر، شعبہ عربی و فارسی، کلکتہ یونیورسٹی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس اجلاس میں پندرہ محققین نے تحقیقی مقالات پیش کیے، جن میں موضوع سے متعلق تقریباً تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔

اختتامی اجلاس بھی سینیٹ ہال، دربھنگہ بلڈنگ میں منعقد ہوا، جس کی صدارت سیمینار کے کنوینر پروفیسر ایم اشارت علی مُلّا نے کی۔ اجلاس کا آغاز معزز مہمانوں کے استقبال سے ہوا، جن میں محترمہ وائس چانسلر صاحبہ، پروفیسر شانتا دتا، یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر دیباشیس داس، یونیورسٹی کے ایف او، پروفیسر جادو کرشنا داس، اور اختتامی خطبہ پیش کرنے والے پروفیسر امیت ڈے، آسوتوش چیئر پروفیسر، اور شعبہ قرونِ وسطیٰ و جدید ہندوستانی تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے، شامل تھے۔ پروفیسر امیت ڈے نے ایک نہایت علمی، معلوماتی اور بصیرت افروز اختتامی خطبہ دیا، جس میں انہوں نے تاریخی حوالوں اور عربی و فارسی کے ثقافتی ماحول کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ علوم ملک میں امن و آشتی کے فروغ میں کس طرح معاون رہے ہیں۔ انہوں نے عربی و فارسی کی علمی و ثقافتی وراثت کے احیا کے لیے ایسے مباحث کے تسلسل پر زور دیا۔ ان کی تقریر سیمینار کی روح ثابت ہوئی، جس نے سامعین کے ذہنوں پر گہرا اثر چھوڑا۔

یونیورسٹی کے پروفیسر دیباشیس داس نے منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ سیمینار کے مباحث ملک میں امن، عدل اور انسانی فلاح و بہبود کے فروغ میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے تمام شعبوں کی ترقی کے لیے تعاون کا یقین دلایا۔ پروفیسر جادو کرشنا داس نے بھی شعبے کو مبارکباد دی اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

محترمہ وائس چانسلر صاحبہ، پروفیسر شانتا دتا نے تمام شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے سیمینار کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے پروفیسر امیت ڈے کے بصیرت افروز خطاب کو سراہا اور بتایا کہ حکومتِ ہند نے حال ہی میں فارسی زبان کو نویں شیڈول میں کلاسیکی زبانوں میں شامل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1860 میں عربی و فارسی شعبے کے قیام کے بعد سے، یہ شعبہ ہر میدان میں نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے تمام شعبہ جات کی یکساں ترقی کے عزم کا اظہار کیا۔

پروفیسر ایم اشارت علی مُلّا نے صدارتی خطاب میں شعبے کے حالیہ کارناموں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ پچھلے چند برسوں میں شعبے نے کئی قومی و بین الاقوامی سیمینار اور خصوصی خطبات کا اہتمام کیا ہے۔

آخر میں، شعبہ عربی و فارسی کے صدر، ڈاکٹر صغیر احمد نے پُرخلوص شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈین آف فیکلٹی آف آرٹس، ایف او، ڈی پی او اور یونیورسٹی کے دیگر افسران کے تعاون کے بغیر یہ سیمینار ممکن نہیں تھا۔ یہ سیمینار بہت کامیاب رہا، تمام اجلاس بھرپور سامعین سے مزین رہے، اور ہر مرحلہ نہایت منظم اور باوقار انداز میں مکمل ہوا۔ شعبہ تمام اساتذہ، طلبہ، محققین، یونیورسٹی کے افسران اور ڈاکٹر شاہد جمیل، شعبہ عربی و فارسی کے گیسٹ لیکچرر کا شکر گزار ہے، جنہوں نے اس سیمینار کی کامیابی میں انتھک محنت کی۔

مدرسہ باغ مصطفے کا اجلاس 60 طلباء کی دستار بندی ہوئی

مدرسہ باغ مصطفے نئی ہٹی ماجھی پاڑہ مغربی بنگال کا شاندار دینی جلسہ کا انعقاد مورخہ 2 فروری 2025 کو مدرسہ کے وسیع العرض میدان میں منعقد ہوئی ہزاروں کی تعداد میں دین کے پروانوں نے شرکت کی جس میں خواتین و بچے بھی شامل تھے اس جلسے کو بہار کے جید بزرگ عالم دین حضرت مولانا اکبر علی صاحب اور مغربی بنگال کے ہردلعزیز بشیر ہاٹ کے جید عالم دین حضرت مولانا نصیر الدین چاند پوری صاحب اور ملی وسماجی خدمتگار اور مدرسہ کے بہی خواہ خواجہ احمد حسین نے خصوصی طور پہ شرکت کی اور ملت کو اتحاد کا پیغام اور اور یہ تلقین کی آپ اپنے بچے وبچیوں کو دین کی جانب مائل کریں اگر آپ اس پر آشوب دور میں ایسا کرنے سے چوک گئے تو یقین جانئے بہت پچھتانا پڑے گا اپنے اختلافات کو کم کریں اور حضور پاک کے پیغام کو عام کریں مدرسوں کو آباد کریں اتنے بڑے مدرسہ کے انتظام کار بانیٔ مدرسہ حافظ نصیر الدین صاحب کمیٹی کے عہدہ داران اور اساتذہ کی کارکردگی کی خوب سراہنا کی۔ مقرروں نے کل 60 بچوں کو دستار فضیلت سروں پہ سامعین کی موجودگی میں علمائے کرام نے باندھی جن میں حافظ، مولانا اور مفتی شامل تھے۔ اس موقع پہ دور دراز کے سر کردہ ملی شخصیتوں کے علاوہ کلکتہ زکریہ اسٹریٹ کا معروف سماجی ادارہ" احساس فاؤنڈیشن" کے اہم شخصیات جن میں معراج خان صدر اور جنرل سکریٹری جمال الدین صاحب کے علاوہ اشفاق احمد اور معروف ادیب و شاعر و صحافی مہتاب سلم، رحمان صاحب، محمد مسلم اور ریاض احمد بابی وغیرہ نے بھی شرکت کی۔ تمام فارغین بچوں کو جلسہ میں موجود علماء وسامعین نے دعاؤں سے نوازا جلسہ کا آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا نعت پاک کا نذرانہ بھی پیش جلسہ کا اختتام حضرت مولانا اکبر علی کی دعا پہ ہوا، نظامت کے فرائض حضرت مولانا حافظ مفتی سیف الدین صاحب نے بڑے احسن انداز انجام دیئے مہمانوں اور سامعین دونوں کے لئے طعام کا اہتمام رہا۔ (مولانا حافظ جسیم الدین)

آسنسول میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا کل ہند کتابی میلہ انتہائی متاثر کن

پروگرام کے تیسرے دن بہترین موضوعات پر مذاکرہ، ڈرامہ انوکھا مقدمہ۔ محبت کی عدالت نے سامعین کو محظوظ کیا

خورشید فرازی

آسنسول، 4؍فروری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے ابھی 17 تا 26 جنوری کولکاتا میں 17ویں کل ہند کتابی میلے کا اختتام کامیابی کے ساتھ کیا جس میں طلباء وطالبات کے درمیان مذاکرات، نعتیہ غزل، ڈرائنگ، سیٹ اینڈ ڈرا، نئی نسل کا مشاعرہ، قومی مشاعرہ اور کتابوں کے اجراء کے ساتھ کتابوں پر تبصرے کا پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جس کے بعد اکاڈمی کی جانب سے آسنسول میں 5 روزہ کتابی میلہ اور بہت سارے پروگرام ہوئے جس کا اختتام 5 فروری کو قومی مشاعرے کے ساتھ ختم ہوگا۔ ممتاز شخصیت غلام سرور کے سانحہ ارتحال کی وجہ سے مشاعرہ ملتوی ہوا تھا جو 5 جنوری کو ہوگا۔ پروگرام کے تیسرے دن سوموار کو اس کتابی میلے میں شام کے وقت طلباء و طالبات کے مختلف گروپوں کے درمیان مذاکرہ کرایا گیا اور اس کی تعریف کی جائے گی کہ آسنسول کے ذمہ داران نے مباحثہ اور مذاکرات کے لئے ایسے بہترین عنوانات منتخب کئے کہ سوچنے پر مجبور ہونا پڑا کہ طلباء وطالبات اس پر بحث کر پائیں گے یا نہیں لیکن حیرت اس وقت ہوئی جب ریحانہ خاتون اور شکیل انور کی قیادت میں یہ پروگرام ہوا جس کا عنوان تھا 'آرٹی فیشیل انٹلی جنس (Artificial Intelligence) یعنی اے آئی جو ٹکنالوجی کا سیٹ ہے جس میں کمپیوٹرس کے ذریعہ بہت سارے سوالات پیش کئے جاتے ہیں جس کو سمجھنا اور اس کی تشریح اپنی زبان پر کرنا ہے جس کے چار اعضاء ہیں جیسے (1) ای ایکٹیو مشین (2) محدود میموری (3) تھیوری آف مائنڈ (4)

سیلف ایویر۔ اس پروگرام میں مختلف طلباء و طالبات نے جس انداز میں اس موضوع پر اپنے مخصوص 5 منٹ کے مخصوص وقفے میں جیسی باتیں سامنے رکھیں اسے سامنے رکھتے ہوئے گارجین حضرات آسنسول صحیح معنوں میں مبارکباد کے قابل ہیں اور ساتھ ہی اردو اکاڈمی کو بھی مبارکباد دینے کی ضرورت ہے جس نے طلبا وطالبات کی ذہانت کو ابھارنے کا ایسا حسین موقع فراہم کیا۔ آسنسول کے کتابی میلہ کے پروگرام میں بڑی تعداد میں طالبات کو پروگراموں میں حصہ لیتے دیکھا گیا۔ اور ساتھ ہی مختلف موضوعات پر کتابوں کی خریداری میں انہیں پیش پیش دیکھا گیا لیکن اس سے بڑھ کر جو خوشی ہوئی وہ یہ کہ آسنسول کے گارجین حضرات صحیح معنوں میں اپنے بچوں کی ذہنی آبیاری، اخلاقی قدروں کو ابھارنے میں پیش پیش رہے ہیں اور اس کا ثبوت مباحثہ کے دوران بچوں نے دیا اور ان بچوں کی باتوں اور تعلیم سے گہری رغبت کو دیکھ کر اکاڈمی کی ممبر اور بورو چیئر مین ریحانہ خاتون نے جذباتی تقریر کی اور آسنسول کے والدین اور گارجین حضرات کو مبارکباد دی۔

آخر میں محمد حلیم صابر کی تحریر کردہ ڈاکٹر نوشاد عالم کی ہدایت میں ڈرامہ "انوکھا مقدمہ ۔محبت کی عدالت" پیش کی گئی جسے کھچا کھچ بھرے ہوئے ہال میں پیش کیا گیا۔ ڈرامہ نویس اور ڈرامہ کے ہدایتکار دونوں نے مختصر اداکاری بھی کی۔ چونکہ ڈاکٹر نوشاد عالم ڈرامے کی دنیا سے گزشتہ بیس برسوں سے جڑے ہوئے ہیں اور ایک درجن سے زائد ڈرامے کر چکے ہیں اور کولکاتا میں ایک ڈرامہ سینٹر بھی کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں انہوں نے اس ڈرامے میں جج کا کردار ادا کیا اور رضا مراد کے انداز میں ڈائیلاگ بول کر تالیاں پیٹ لیں۔ اس ڈرامے کا بہترین سین شروع کا ہے جب ایک قوالی کے ساتھ کہانی کا آغاز ہوتا ہے اور مشہور زمانہ گیت ساحر لدھیانوی کی تحریر کردہ فلم برسات کی رات سے لیا گیا تھا جس کے بول تھے "چھوڑ دو آنچل زمانہ کیا کہے گا" اس ڈرامہ کی جان ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس قوالی کے سین اور کہانی میں ہیروئن کا کردار آسنسول کی طالبات کی مدد سے کیا گیا اور ڈاکٹر نوشاد عالم نے صرف چند گھنٹوں کی محنت سے ان کے جوہر کھول کر رکھ دیئے۔ آسنسول کتابی میلہ کا منظر بہت ہی جذباتی دیکھنے میں ملا جب طلبا وطالبات کے ساتھ ان کے والدین بھی موجود تھے۔ ان سبھوں نے اس قدر بہترین پروگرام کے لئے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا شکریہ ادا کیا۔

انجمن ترقی اردو (ہند) مغربی بنگال ریاستی کمیٹی کی ایک اہم مشاورتی میٹنگ

گذشتہ 2 فروری 2025ء اتوار کے دن انجمن کے صدر محترم جناب اظہار عالم صاحب کی رہائش گاہ واقع جمال پاڑہ، خضر پور، کولکاتا میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں جنرل سکریٹری جناب ڈاکٹر واصف اختر صاحب، سکریٹری جناب محمد صادق صاحب، اسسٹنٹ سکریٹری جناب ڈاکٹر عبدالوارث صاحب، خازن جناب ہارون ارشد صاحب، ممبر جناب ماسٹر نجم العالم صاحب کی موجودگی میں یہ طے پایا کہ ممبر سازی کی رشیدیں چند ایک دنوں میں چھپ کر آنے کے فوراً بعد ہی اسے تمام شاخوں تک پہچانے کے اقدام کئے جائیں تا کہ ممبر سازی کے عمل کو جلد سے جلد مکمل کی جاسکے۔

انجمن کے صدر جناب اظہار عالم صاحب کی گذشتہ 3 جنوری 2025ء کو گولہ باڑی، ہوڑہ جی ایس ٹی بلڈنگ کے سامنے واقع صوفیہ مسجد میں نمازِ جمعہ کے لئے وضو کرنے کے بعد پیر سلپ کر کے وہیں گر جانے کے سبب کمر کی ہڈی ٹوٹ جانے پر ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق فی الحال وہ ابھی ایک مہینہ سے زیادہ گھر میں ہی بالکل ریسٹ میں ہیں۔ اسی لئے یہ میٹنگ انکے گھر پر ہی منعقد ہوئی۔ (محمد صادق، سکریٹری)۔

☆☆☆☆

آسمانِ علم وفضل کا ایک ستارہ اور ٹوٹا

ناشرِ مسلک اعلیٰ حضرت شیخ القراء حضرت علامہ حافظ وقاری الحاج محمد حیدر علی برہانی علیہ الرحمہ سابق استاد و ناظمِ تعلیمات و ناظمِ اعلیٰ دارالعلوم ضیاء الاسلام تکیہ پاڑہ ہوڑہ یکم فروری 2025 بروز سنیچر بعد نماز ظہر حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون. آپ انتہائی ذہین، دور اندیش اور جماعتِ اہلسنت کے ممتاز و باصلاحیت عالم دین تھے، نیز کاروبار وتجارت کے باوجود دینِ متین اور قوم وملت کے فروغ میں کوشاں رہنے والے متحرک وفعال علماء میں آپ نمایاں شخصیت کے حامل تھے۔ آپ ابتداءً مسجدِ ناخدا زکریا اسٹریٹ کولکاتا میں عہدہ امامت پر بھی فائز رہے بعدہ علمی جبلت و خدمات کے جذبے کے تحت دارالعلوم ضیاء الاسلام سے منسلک ہوئے، آپ کی دینی خدمات قابلِ قدر ہیں اور آپ کے شاگردوں کی ایک لمبی فہرست ہے جو ہندوستان کے مختلف اطراف میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ 2 فروری 2025 بروز اتوار بعد نماز ظہر تکیہ پاڑہ ہوڑہ کے بینترہ قبرستان میں آپ کی نمازِ جنازہ اور تدفین ہوئی جس میں عوام الناس کے جم غفیر کے علاوہ کثیر تعداد میں علماء کرام شریک تھے، پیر طریقت حضرت علامہ سید احسن الظفر صاحب قبلہ نے نمازِ جنازہ کی امامت فرمائی۔ نمازِ جنازہ کے بعد عوام الناس کے ازدحام کے سبب وقت طلب تدفینی عمل کے دوران مولانا سراج تابانی و جناب حلیم حاذق صاحبان کے مشورے سے جنازہ گاہ میں ہی مختصر سی تعزیتی مجلس کا انعقاد ہوا جس میں علماء کرام نے اختصار کے ساتھ حضرت علامہ قاری حیدر علی برہانی علیہ الرحمہ کی دینی وملی خدمات کے تعلق سے اپنے اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا اور دعا فرمائی، حضرت علامہ سید احسن المظفر صاحب قبلہ کی سرپرستی میں منعقدہ اس مجلس میں شریک علماء کرام میں مفتی طاہر حسین مصباحی، مفتی دلدار عالم مصباحی، مفتی شریف الحسن، مولانا عبدالحمید جامعی، مولانا عبدالحمید حبیبی، مولانا عمیم الزماں، مولانا سراج تابانی، محترم حلیم حاذق، مولانا غلام مصطفیٰ، مولانا برکت علی جامعی، مولانا جاوید اختر رضوی، مولانا رضوان احمد ساحل، مولانا معین مصباحی، مفتی اسلم رضوی، مفتی سرفراز احمد، مولانا انوار اشرف ضیائی، مولانا فتح اللہ اشرفی، مولانا شہواز ضیائی، مولانا شمیم احمد ضیائی، مولانا داؤد عالم، مولانا حسیب رضا امجدی، مولانا ضمیر الدین زمزم، شاعر اہلسنت جناب عندلیب اشرف، حافظ حسان محمد، مولانا اسلام الدین، مولانا شہاب الدین برکاتی، مولانا رحمت اللہ ضیائی، وغیرہ کے علاوہ دارالعلوم ضیاء الاسلام کے جملہ اساتذہ اور مجلسِ علماء اسلام مغربی بنگال کے اراکین قابلِ ذکر ہیں. مذکورہ اسما کے علاوہ ہوڑہ، کولکاتا و مضافات کے علماء شعرا اور سماجی و سیاسی احباب کثیر تعداد میں شریک تھے۔ دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے حضرت علامہ قاری حیدر علی برہانی علیہ الرحمہ کی خدماتِ دینیہ کو شرف قبولیت بخشے، ان کی بے حساب مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔

☆☆☆☆

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

مشہور غزل سنگر محمد حفیظ آسنسول میں اپنی غزل سناتے ہوئے.

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: آج گلوبل بزنس

کی حامل ہوگی۔ ان کے علاوہ بھوٹان کے راجہ جگے کھیرا نا سکیل وانگو بھی شامل ہوں گے۔ بنگال کے ساتھ بھوٹان بھی نئے تجارتی مہمان کے طور پر ممتا بنرجی کی کوشش سے ہو رہے ہیں۔ حالانکہ ممتا بنرجی کی دعوت پر پہلے بھی نمبر 1 صنعت کار مکیش امبانی کولکاتا آچکے ہیں۔ جس سے بنگال میں ریلائنس سرمایہ کاری میں مزید تقویت ملنے کی امیدیں ہیں۔

بقیہ: دہلی اسمبلی انتخابات

کوششیں کیں۔ تینوں جماعتوں نے اپنے انتخابی منشور میں متعدد گارنٹیاں پیش کی ہیں۔ اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی، بی جے پی اور کانگریس کے درمیان سہ رخی مقابلہ متوقع ہے۔ نتائج 8 فروری کو ظاہر کریں گے کہ دہلی میں کس کی حکومت بنے گی۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال مسلسل چوتھی بار نئی دہلی اسمبلی حلقے سے جیتنے کی امید رکھتے ہیں۔ جبکہ کانگریس کا دعویٰ ہے دہلی کے عوام شیلا دکشت کے 15 سالہ دور اقتدار کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے حق میں ووٹ کریں گے۔

بقیہ: مہاکمبھ کا پانی سب

میں بہا دیا گیا۔ یہی پانی لوگوں تک پہنچ رہا ہے، اور اس معاملے میں کوئی صفائی نہیں دے رہا۔ ملک کے جو اصل ایشوز ہیں وہ کوئی نہیں اٹھا رہا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مہاکمبھ میں لوگوں کو وی آئی پی ٹریٹمنٹ دی جارہی ہے جو مناسب نہیں۔ اس ملک میں کمزور لوگوں کو تو کوئی پوچھتا ہی نہیں، ان کو کسی طرح کا وی آئی پی ٹریٹمنٹ نہیں ملتا۔ وی آئی پی اشخاص آتے ہیں، نہاتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ عام آدمی کے لیے مہاکمبھ میں کوئی مدد نہیں ہے۔ ریاستی اور مرکزی حکومت کو ایوان میں بتانا چاہیے کہ کمبھ میں کیا کچھ ہوا ہے۔

جیہ بچن کے اس بیان پر وی ایچ پی نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ وی ایچ پی میڈیا انچارج شرد شرما نے کہا کہ غلط اور جھوٹے بیانات کے ذریعہ سنسنی پھیلانے والی جیہ بچن کو گرفتار کیا جانا چاہیے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مہاکمبھ عقیدہ اور بھکتی کی بنیاد ہے، اس پر سوال نہیں اٹھایا جاسکتا۔

بقیہ: گجرات میں نافذ

ریاستوں کے باشندوں پر لاگو ہوگا، تاہم، قبائلی علاقوں کو اس سے استثنا حاصل ہے۔

یاد رہے کہ یکساں سول کوڈ (یو سی سی) کا مطلب یہ ہے کہ ملک میں رہنے والے تمام شہریوں کے لیے ایک ہی قانون ہوگا، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات یا جنس سے تعلق رکھتے ہوں۔ اگر کسی ریاست میں سول کوڈ نافذ کیا جاتا ہے، تو شادی، طلاق، بچوں کو گود لینے، جائیداد کی تقسیم اور لو-ان تعلقات جیسے تمام معاملات میں ہر شہری کے لیے ایک ہی قانون ہوگا۔ شادی سمیت لو-ان میں رہنے والے جوڑے کو بھی رجسٹریشن کروانا ضروری ہوگا۔

بقیہ: باباؤں کی فیکٹری

نے ایوان میں معاشی عدم مساوات پر بھی اپنی بات رکھی۔ انھوں نے کہا کہ یہ عدم مساوات آنے والے سالوں میں مزید پریشان کرے گی۔ مجھے بلینیرس سے پریشانی نہیں ہے، لیکن لوگوں کے درمیان فاصلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ بے روزگاری کا فوری حل کسی کے پاس نہیں ہے، لیکن بے روزگاری کے لیے بلو پرنٹ کیا ہے؟ بے روزگاری کے مسئلہ کا حل نکالنے کے لیے پہلی شرط ہے یہ ماننا کہ 'بے روزگاری ہے'۔ آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ ہر 3 نوجوانوں میں سے 2 بے روزگار ہیں۔ بہار میں اعلیٰ عہدوں کے امتحانات لینے والا ایک ادارہ ہے۔ اس ادارہ کا 'کریکولم ویٹا' (تفصیل) کہتا ہے کہ گزشتہ کچھ سالوں میں کوئی بھی امتحان بغیر بے ضابطگی کے نہیں ہوا ہے۔ اگر وہاں جا کر انصاف مانگو تو نوجوانوں پر لاٹھی چارج ہوتا ہے۔

بقیہ: امریکی فوجی طیارے

آسانی پیدا کریں گے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان-امریکہ ہجرت اور نقل وحرکت کے تعاون کے ایک حصے کے طور پر، دونوں فریق غیر قانونی نقل مکانی کو روکنے کے عمل میں مصروف ہیں، جبکہ ہندوستان سے امریکہ میں قانونی ہجرت کے لیے مزید راستے بھی تیار کر رہے ہیں۔ ہم اس تعاون کو جاری رکھنے کے منتظر ہیں۔ نیز، حکومت ہند کو ضروری تصدیق کرنی ہوگی، بشمول متعلقہ افراد کو ہندوستان ڈی پورٹ کرنے سے پہلے ان کی قومیت کی بھی۔"

مدارس کے ذریعے اسلام اور شعائر اسلام کی تبلیغ و تشہیر ہوتی ہے

مدارس ومکاتب کی حفاظت اوران کے استحکام وترقی کے بارے میں سوچنا اوردامے درمے تعاون کرنا ہم سب کا دینی ومذہبی فریضہ: مفتی محمد مستقیم قاسمی

ارریہ (اے این بی) مدارس اسلامیہ دین کے وہ قلعے ہیں جن کے ذریعے اسلام اور شعائر اسلام کی تبلیغ وتشہیر ہوتی ہے۔ رجال سازی کے یہ وہ کارخانے ہیں جہاں نسل نو کے ذہن ودماغ کو اسلامی سانچے میں ڈھالا جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا ومفتی محمد مستقیم قاسمی استاذ جامعہ عربیہ خادم الاسلام ہاپوڑ اتر پردیش نے دار العلوم صدیقیہ ڈوریا سوناپور ارریہ کے زیر اہتمام منعقدہ یک روزہ عظیم الشان اجلاس عام میں مجمع عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ مدارس نہ ہوتے تو برصغیر میں لارڈ میکالے کے نظریۂ تعلیم کا غلبہ ہوجاتا اور ہماری نسل اسلامی ہدایات اور نبوی تعلیمات سے محروم ہوجاتی۔ انھوں نے کہا کہ مدارس ومکاتب کی حفاظت اوران کے استحکام و ترقی کے بارے میں سوچنا اور دامے درمے تعاون کرنا ہم سب کا دینی ومذہبی فریضہ ہے۔ اگر یہ مدارس نہ رہے تو ہندستان بھی اسپین بن جائے گا۔ انھوں نے علما کی قدر کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ علمائے دین ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہیں، ان کی قدر کیجیے اوران کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ تاکہ وہ کاندھے سے کاندھا ملا کر قوم وملک کی ترقی میں اپنا مطلوبہ کردار ادا کرسکیں اور وہ کسی قسم کی حوصلہ شکنی کا شکار نہ ہوں۔ مولانا مفتی محمد علیم الدین قاسمی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اس وقت مدارس و مساجد حکومت وقت کے نشانے پر ہیں، ان سے بچنے کی تدبیر کرنا اور باطل طاقتوں کے خلاف سینہ سپر ہوجانا ہم سب کا اہم فریضہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ نسل نو تباہی و بربادی کے دہانے پر کھڑی ہے، ان کے عقائد و ایمان کی حفاظت اور انھیں راہ راست پر لانے کے لئے مدارس اسلامیہ زریں خدمات انجام دے رہے ہیں، اور ایک مضبوط لائحۂ عمل کے ساتھ ہمارے نونہالوں کی تعلیم وتربیت کے اہم کام میں لگے ہوئے ہیں، ایسی صورت حال میں گاؤں گاؤں میں مدارس و مکاتب کا قیام بہت ضروری ہوجاتا ہے۔ پروگرام کا آغاز قاری محمد رحمت اللہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور نعت کا نذرانہ مداح خیر الانام قاری قمر الزماں نے پیش کیا۔ اس موقع پر دار العلوم ہذا کے طلبہ وطالبات نے مختلف عنوان پر تقاریر اور خوش کن شیریں ودلکش آواز میں نعتیہ کلام پاک سامعین کے سامنے پیش کرکے عوام سے انعام و اکرام حاصل کئے اس کے بعد بطور خاص جن دیگر مقررین نے اجلاس عام سے خطاب کیا ان میں مولانا ابرار احمد اجراوی، مفتی نسیم الدین قاسمی صدر جمعیۃ علما ارریہ و جنرل سکریٹری بہار، مولانا مصور عالم چترویدی، صدر پیام انسانیت ارریہ، مولانا عبد الرشید قاسمی ڈائریکٹر ادارہ جامعۃ الصالحین مونگیر، خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے، مولانا محمد قیصر مظاہری، مولانا محمد ابراہیم قاسمی، مفتی ضیاء الاسلام قاسمی،، ڈاکٹر محمد رحمت اللہ صاحب دہلی سابق مکھیا مشتاق وہ سابق مکھیا مسعود عالم سرپرست مدرسہ الحاج غلام رسول ماسٹر مجاہد الاسلام وغیرہ شریک جلسہ رہے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض مولانا محمد اسرائیل حسینی جامعی نے کی جب کہ شکریہ کی تحریک ادارہ کے بانی ومہتمم قاری محمد مزمل نے ادا کی۔

مفرور شاطر جرائم پیشہ راہل جھا اسلحہ سمیت گرفتار

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے تاج پور تھانہ علاقے کے رام پور مہیش پور گاؤں میں گزشتہ دسمبر مہینے میں زمین پر قبضے کو لیکر کی گئی گولی باری معاملے میں پولیس نے اہم ملزم اور بدنام زمانہ راہول جھا کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ گرفتار راہل جھا کے پاس سے پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ یہ اطلاع اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے صحافیوں کو دی۔ انہوں نے بتایا کہ 24.12.21 کو تاج پور تھانہ علاقہ کے راما پور مہیش پور گاؤں میں زمین پر قبضے کو لے کر فائرنگ ہوئی تھی جس میں راہل جھا مرکزی ملزم تھا۔ جس کی گرفتاری کے لیے پولیس مسلسل چھاپے مار رہی تھی۔ پولیس کے چھاپے کے دوران حال ہی میں مسری گھراری تھانہ حلقہ واقع اس کی رہائش گاہ سے دو ملزمان کو ایک پستول اور گولیوں کے ساتھ گرفتار کرجیل بھیج دیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ شاطر راہل جھا درگا مندر کے قریب موجود ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا۔ اے ایس پی سنجے پانڈے نے بتایا کہ گرفتار راہل جھا پیشہ ور مجرم ہے اور اس کی مجرمانہ تاریخ طویل ہے۔ اس کے خلاف قتل، ڈکیتی، اسلحہ ایکٹ اور شراب کے معاملے میں مقدمے درج ہے۔ اتنا ہی نہیں اس کے خلاف ضلع کے باہر بھی کئی مجرمانہ مقدمات درج ہیں، پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے اسے جیل بھیجنے کی کارروائی شروع کردی ہے۔ ادھر سارن ضلع کے داؤد پور تھانہ علاقے میں پانی سے بھرے گڈھے میں ڈوبنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ سسواں بزرگ گاؤں کا رہنے والا راج کشور رام (45) رفع حاجت کے بعد ہاتھ پاؤں دھونے کے لیے پانی سے بھرے گڈھے میں گیا تھا۔ جہاں اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ پانی سے بھرے گڑھے میں جا گرا جس کے باعث وہ ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔

سڑک حادثے میں 2 طلبا اور دو بھائیوں سمیت 4 نوجوانوں کی المناک موت

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع میں سڑک حادثے میں دو بھائیوں اور انٹرمیڈیٹ کے دو طالب علموں سمیت 4 افراد کی موت ہوگئی اور ایک طالب علم شدید زخمی ہو گیا جو پرائیویٹ کلینک میں زیر علاج ہے، یہ واقعہ ضلع کے مختلف تھانوں میں پیش آیا۔ واقعہ سے مشتعل گاؤں والوں نے حادثہ کی اطلاع ملتے ہی سڑک بلاک کرکے ہنگامہ آرائی کی۔ پولیس کو اطلاح ملتے ہی موقع پر پہنچ کر گاؤں والوں کو سمجھا کر سڑک جام کو ہٹا کر آمد و رفت کو بحال کیا گیا اور پولیس لاش کو اپنے تحویل میں لے کر پوسٹ کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال بھیج دیا۔ پہلا واقعہ بہارشریف ریلوے کراسنگ سے پہلے پیش آیا جہاں ایک انٹرمیڈیٹ کا امتحان دینے والا طالب علم جو کہ سرسوتی پوجا کے موقع پر اپنے دوست کے گھر پرساد کھا کر واپس آرہا تھا۔ ٹرین کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ مرنے والے کی شناخت سخپورہ پورہ ضلع کے کورما تھانہ علاقہ کے سجوال گاؤں کے رہائشی شمبھو ساہنی کے 19 سالہ بیٹے راہول کمار ہے اور وہ بہار تھانہ علاقہ کے سکونت محلہ میں ایک دوست کے گھر ٹھہرا ہوا تھا اور سرسوتی پوجا پرساد کھانے ریلوے ٹریک کے ذریعے اپنے دوست کے گھر جارہا تھا کہ ٹرین کے جھٹکے نے نوجوان کو کھائی میں پھینک دیا جس سے کافی دور گڈھے میں جا گرا جس کی سبب اس کی دردناک موت واقع ہوگئی۔ دوسرے واقعہ ضلع کے پرول پور تھانہ علاقہ کے سونچاری موڑ کے قریب سڑک حادثہ میں موٹر سائیکل سوار دو نوجوان ہلاک ہوگئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ نے موقع پر پہنچ کر سڑک بلاک کر کے ہنگامہ کیا۔ مرنے والوں کی شناخت چنٹو پاسوان (19 سال) اور وکرم کمار (18 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ لواحقین نے بتایا کہ دونوں بہارشریف سے سوار اسلام پور تھانہ علاقہ کے موحدی پور سے چوسنڈہ گاؤں جارہے تھے۔ اس دوران ایک راہگیر کو بچانے کی کوشش میں موٹر سائیکل بے قابو ہوکر املی کے درخت سے ٹکرا گئی۔ جس کی سبب ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ دوسرے کی علاج کے لیے لے جاتے وقت راستے میں موت ہو گئی۔ وکرم انٹرمیڈیٹ کا طالب علم تھا اور اپنے بھائی چنٹو پاسوان جو رانچی سے بہارشریف بس اسٹینڈ میں اترا تھا اسے موٹر سائیکل سے لانے کے لیے گیا تھا اور گھر لوٹتے وقت یہ واقعہ پیش آیا۔ تیسرے واقعہ ضلع کے نگرنوسہ تھانہ علاقہ کے رام گھاٹ بازار میں اینٹوں سے لدے ایک تیز رفتار بے قابو ٹریکٹر نے موٹر سائیکل پر امتحان دینے جانے کے لیے سڑک کے کنارے کھڑے ایک نوجوان کو کچل دیا اور جھونپڑی نما چائے کا اسٹال کو روندتے ہوئے 10 فٹ گہرے گڑھے میں جا گرا۔ ایک طالب علم کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ دوسرا طالب علم شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ مرنے والے طالب علم کی شناخت کرائی پرسورائے تھانہ حلقہ کے ہیسرا گاؤں کے پیوش کمار (18) ولد پنکج کمار ہے۔ جبکہ زخمی طالب علم میں شیوم کمار ہے جس کا علاج جاری ہے۔ تمام واقعات کے بعد پولیس لاشوں کا پوسٹ مارٹم کروانے کے بعد لاسٹ کو لواحقین کے حوالے کردیا ہے۔

20 کروڑ روپے مالیت کی افیون کی پولس نے ضائع کیا

سہسرام: روہتاس پولیس نے ضلع روہتاس کے نوہٹہ تھانہ علاقے میں دریائے سون کے کنارے بڑے پیانے پر لگائے گئے افیون کی فصل کو تباہ کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق تباہ ہونے والی فصل کی مالیت تقریباً 20 کروڑ روپے بتائی گئی ہے اور فی الحال پولیس اس کاروبار سے وابستہ افراد کی شناخت میں مصروف ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق روہتاس ضلع ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 80 کلومیٹر دور نوہٹہ کے سون ساحلی علاقے میں بڑے پیانے پر افیون کی کاشت کی جارہی تھی۔ پولس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ نکسلیوں کی ملی بھگت سے سون ندی کے کنارے تقریباً 10 ایکڑ اراضی میں بڑے پیانے پر افیون کی کاشت کی جارہی ہے۔ جس کے بعد پولیس نے مذکورہ مقام پر جا کر افیون کی فصل کو تباہ کیا اور اس سے جڑے لوگوں کی شناخت کی جارہی ہے اس تناظر میں روہتاس کے پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار نے بتایا کہ پولیس نے نوہٹہ تھانہ علاقے کے سون ساحلی علاقے میں چھاپہ مارا۔

بسنت پنچمی فیسٹیول میں سرسوتی پوجا اور سینڈ یکشا میلہ پروگرام

ٹھاکر گنج (اے این بی) منگل کے روز واہینی ہیڈ کوارٹر کے ذریعہ ایک عظیم الشان سرسوتی پوجا اور سینڈ یکشا میلہ پروگرام کا اہتمام باسنت پنچامی کے موقع پر سوارن جیت شرما، کمانڈنٹ، 19 ویں کارپس ساشاسٹر سیما بال ٹھاکر گنج کی موجودگی اور ہدایت کے تحت کیا گیا تھا۔ اس مذہبی اور ثقافتی پروگرام میں، ہمارے سینڈ یشا خاندان کے تمام افسران اور بچوں نے حصہ لے کر اس پروگرام کو شریک کیا اور اس سے آراستہ کیا۔ یہ پروگرام کمانڈنٹ سر اور سنڈ کشا کے چیئرمین ایس ایم ٹی نے شروع کیا تھا۔ سرسوتی کے مجسمے کے سامنے چراغ روشن کیا گیا تھا اور علم اور سیکھنے کے حصول کے لئے دعا کی گئی۔ پوجا ارچانا کے بعد، سینڈ یکشا میلہ میں قائم تمام اسٹالز کو صدر اور کمانڈنٹ نے باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر بچوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور ثقافتی پروگراموں کی عمدہ پرفارمنس دی۔ رنگین ملبوسات میں ملبوس بچوں نے ڈانس، میوزک، شاعری کی تلاوت اور مختصر ڈراموں سے ہر ایک کو موہ لیا۔ شریک بچوں کو انعامات دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ پنڈال میں کور کے ذریعہ کھانے پینے کے مختلف اسٹال بھی لگائے گئے تھے، جہاں تمام حامیوں کے ذریعہ مختلف قسم کے مزیدار پکوان مہیا کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام نہ صرف مذہبی عقیدے کو تقویت دیتے ہیں بلکہ معاشرے میں ثقافت اور روایت کے بارے میں شعور بھی بڑھاتے ہیں۔ اس عظیم الشان پروگرام کے ساتھ، آج صبح سرسوتی ماتا کے مجسمے کی پوجا کے بعد یہ بت بڑے جوش وخروش کے ساتھ ڈوبا ہوا تھا۔ اس پروگرام کی کامیابی نے ہر ایک کو خوش کر دیا اور ہر ایک نے مستقبل میں اس طرح کے مزید عظیم واقعات کی خواہش کی۔ جگجیت بہادر جیلوار، نائب کمانڈنٹ، مسٹر جگدیش رام بھٹ، ڈپٹی کمانڈنٹ، سنیل کمار، اسسٹنٹ کمانڈنٹ، پنکج کمار یادو، اسسٹنٹ کمانڈنٹ اور تمام بالچرمک اس پروگرام میں موجود تھے۔

امتحان دینے جارہی طالبہ کی سڑک حادثے میں موت، سڑک جام

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور شہر کے دھرم پور چوک کے پاس آج سڑک حادثہ میں ایک طالبہ کی موت کے بعد مشتعل لوگوں نے مہلوکہ کی لاش کو سڑک پر رکھ کر جام کر دیا۔ اس دوران مشتعل لوگوں نے سڑک پر آگ زنی کرتے ہوئے پولیس انتظامیہ کے خلاف جم کر نعرے بازی کی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ضلع کے کرپوری گاؤں تھانہ علاقے کے جگدیش پور کی طالبہ نیہا کماری اپنی بہن کے ساتھ موٹر سائیکل سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں شرکت کے لیے آرہی تھی کہ دھرم پور چوک کے قریب بالو سے بھرے ٹرک نے اسے ٹکر ماردی۔ اس واقعہ میں دونوں بہن شدید طور پر زخمی ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں زخمی طالبات کو مقامی لوگوں کی مدد سے سمستی پور صدر اسپتال بھیجا گیا جہاں سے نیہا کو نازک حالت کے پیش نظر پٹنہ ریفر کردیا گیا۔ معلومات کے مطابق نیہا کے اہل خانہ اسے پٹنہ جارہے تھے کہ راستے میں اس کی موت ہوگئی۔ طالب علم کی موت کی اطلاع ملتے ہی لوگ مشتعل ہوگئے اور طالبہ کی لاش رکھ کر ہنگامہ آرائی کی۔ ادھر سڑک جام ہونے سے سڑک کے دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری طرف سڑک جام کی اطلاع ملتے ہی مفصل اور ٹریفک تھانے کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر مشتعل لوگوں کو سمجھایا اور سڑک جام ختم کرایا اور مہلوکہ طالبہ کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

اے آئی ٹیکنالوجی سے آنکھوں کا علاج ایک انقلابی قدم ہے: پریم کمار

چھپرہ (اے این بی): مستقبل کی ٹیکنالوجی AI کے استعمال سے طب میں انقلاب آئے گا۔ اس کے ذریعے آنکھوں کا علاج ایک سنگ میل ہے۔ مذکورہ باتیں محکمہ جنگلات وماحولیات اور کوآپریٹو وزیر ڈاکٹر پریم کمار نے بلاک کے مستیچک میں واقع اکھنڈ جیوتی آئی اسپتال میں ٹیلی-آپتھلمولوجی سنٹر کا افتتاح کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکھنڈ جیوتی برسوں سے دیہی علاقہ کی آنکھوں کی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔ یہ نیا مرکز دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ان کی دہلیز پر آنکھوں کے ماہرین کی سہولیات فراہم کرکے ان کی مدد کرے گا۔ یہ پہل بہار حکومت کے سب کے لیے صحت کے وژن کو آگے بڑھانے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ اکھنڈ جیوتی کے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر اجیت پودار نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد صرف اندھے پن کو ختم کرنا نہیں بلکہ غریب اور نادار لوگوں کو آنکھوں کی دیکھ بھال کی بہترین خدمات فراہم کرنا ہے۔ سنٹرل ٹیلی-آپتھلمولوجی سنٹر ہمیں ہر گاؤں تک آنکھوں کی دیکھ بھال کی جدید خدمات فراہم کرنے کے قابل بنائے گا۔ یہ ہماری وژن 2030 حکمت عملی کا ایک اہم حصہ ہے۔ ہدف اگلے پانچ سالوں میں ایک کروڑ مریضوں کی AI کی مدد سے اسکریننگ کرنا ہے۔ اس سنٹر کی سربراہی چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر افروز عالم کریں گے۔ ڈاکٹر افروز نے ٹیلی اوپتھلمولوجی کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ یہ AI سے چلنے والی تشخیص کے ذریعے آنکھوں کی پیچیدہ بیماریوں جیسے ریٹنا، گلوکوما کی جلد شناخت میں مدد کرے گا۔ یہ نیا کمانڈ سنٹر 300 ٹیلی او پتھلمولوجی اور مصنوعی ذہانت سے چلنے والے بنیادی بینائی مراکز کے آپریشنز کا مرکزی مرکز ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ 30 سے زائد فیلڈ آئی ہیلتھ ٹیموں کو رہنمائی اور مدد فراہم کرے گا۔ یہ جدید ترین کمانڈ سینٹر مستیچک میں واقع سینٹر آف ایکسیلنس سے چلایا جائے گا۔ یہ نیا اقدام بہار کے دیہی مریضوں کے لیے انقلابی تبدیلیاں لائے گا اور 20 لاکھ سرجریوں اور 12 ملین اسکریننگ کے ویژن 2030 کے ہدف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ واضح رہے کہ اکھنڈ جیوتی آئی ہاسپٹل بہار کا سب سے بڑا اور ملک کے سرکردہ آنکھوں کے اسپتالوں میں سے ایک ہے۔ جو معیاری، قابل رسائی اور سستی آنکھوں کی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ اسپتال نے 10 لاکھ سے زیادہ آنکھوں کے آپریشن مکمل کیے ہیں۔

ٹرک اور موٹر سائیکل کی ٹکر، نوجوان کی موت

بھاگلپور (اے این بی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے بائی پاس تھانہ علاقے میں منگل کو ٹرک اور اسکارپیو کے ٹکرا جانے سے ایک نوجوان کی موت اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ضلع کے براری علاقہ کا رہنے والا پپو یادو اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ اسکارپیو میں لودی پور جارہا تھا۔ اس دوران راستے میں گلوبل ہسپتال کے نزدیک تیز رفتار ٹرک نے اسکارپیو کو ٹکر ماردی۔ اس واقعہ میں اسکارپیو سڑک پر الٹ گئی اور اس میں سوار تینوں نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی زخمیوں کے لواحقین موقع پر پہنچ گئے اور پولیس کی مدد سے تینوں نوجوانوں کو جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے پپو یادو کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ دیگر دو زخمی زیر علاج ہیں اس کے بعد ٹرک کا ڈرائیور اور ساتھی گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ اس واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے متوفی کے اہل خانہ اور گاؤں والوں نے تقریباً چار گھنٹے تک سڑک بلاک کردی۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھا کر جام ختم کروایا۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔

سارن میں سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت

چھپرہ (اے این بی) ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ میہیاں گاؤں کے رہنے والے دیوی لال سنگھ کا بیٹا سبودھ سنگھ اپنی موٹر سائیکل پر گھر لوٹ رہا تھا کہ اسی دوران چار لین سڑک پر سامنے سے آنے والے ایک بے قابو ڈمپر نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ اس واقعہ میں سبودھ سنگھ کی موت ہوگئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرلی ہے اور تحقیقات کررہی ہے۔

جموئی: دو گاڑیوں کی زبردست ٹکر 2 افراد ہلاک

جموئی (اے این بی) بہار کے جموئی ضلع کے سکندرا تھانہ علاقے میں منگل کی صبح دو گاڑیوں ہائیوا اور اسکارپیو کے درمیان زبردست ٹکر میں دو افراد ہلاک اور چار زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اسکارپیو میں سوار لوگ ایک تلک کی تقریب میں شرکت کے بعد ضلع لکھی سرائے کے کجرا تھانہ کے تحت آروا گاؤں سے واپس آرہے تھے کہ اس دوران سکندرا مین چوک پر ریت سے لدے ایک ہائیوا ٹرک نے اسکارپیو کو ٹکر ماردی۔ اس واقعے میں دو افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ چار افراد زخمی ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت اروِن سنگھ (62) اور رما کانت سنگھ (66) کے طور پر کی گئی ہے جو کہ نوادہ ضلع کے روہ تھانہ علاقے کے کنج گاؤں کے رہنے والے ہیں۔

جیویکا ورکر کے گھر سے 14 لاکھ روپے کا مالیت کی چوری

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے پرول پور تھانہ علاقے میں واقع پلیج گاؤں میں پیر کی رات بدمعاشوں نے شانتی چرن کے گھر میں داخل ہوکر چوری کی واردات کو انجام دیا گیا۔ واقعہ کے وقت گھر میں صرف ایک خاتون موجود تھی جو جیویکا میں کام کرتی ہے۔ متاثرہ خاتون انورادھا دیوی نے بتایا کہ چور چھت سے گھر میں داخل ہوئے اور کمرے کو تالے لگا کر چوری کی اور تقریباً 13 سے 14 لاکھ مالیت کا مال چوری کر فرار ہوگیا۔ گھر کے سبھی لوگ باہر رہتے تھے اور ساس اور سسر کی جائیداد گھر میں رکھی ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم رفع حاجت کے لیے اٹھی تو گھر میں کچھ آہٹ پایا اور باہر سے کسی اور کے ہونے کی آوازیں آس پاس کے لوگوں کو سنائی دیں تو فوراً آس پڑوس کو آگاہ کیا۔ گاؤں والوں کی مانیں تو یہ واقعہ رات کے تقریباً 2 بجے پیش آیا اور جب گاؤں والوں کو اطلاع ملی تو وہ شکتی چرن کے گھر پہنچے تو دیکھا کہ ان کے گھر کا دروازہ کھلا ہوا تھا، تمام کیمروں کے تالے ٹوٹے ہوئے اور گھر کے تالے بھی ٹوٹے ہوئے ہیں، کچھ مقامی عوام کا کہنا تھا کہ دیہاتیوں نے ہوائی فائرنگ کی تو تمام جرائم پیشہ افراد کھیتوں کی طرف بھاگ گئے۔

گوئنکا کالج میں شعبہ کھیل کے نئے دفتر کا افتتاح

سیتامڑھی (اے این بی) پرنسپل ڈاکٹر ٹی پی سنگھ نے شہر کے شری رادھا کرشنا گوئنکا کالج میں مختلف کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے محکمہ کھیل کے نئے دفتر کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ پرنسپل نے کہا کہ طلباء کو کھیلوں کے بارے میں بیداری دینے کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے صحت سے متعلق فوائد کے بارے میں بھی آگاہی دی جائے گی، اس سے ان میں کھیلوں کے تئیں تجسس بڑھے گا۔ پربھا کر شکلا کو سپورٹس سکریٹری کے طور پر اور اسسٹنٹ آنند بہاری سنگھ کو موقع پر پروفیسر امیش شرما، راکیش کمار، سبودھ جھا، اسسٹنٹ سنجے کمار، سنجیو سنگھ، سنجے کمار کو تعینات کیا گیا ہے۔

ایس ڈی او نے اسپتال چوراہے کے قریب کی گئی چوڑائی کی جگہ کا معائنہ کیا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع صدر سب ڈویژن بہارشریف کے ایس ڈی او ویبھو نتن کا جلے نے منگل کے روز صبح ساڑھے 11 بجے ہسپتال چوراہے کے قریب ہونے والے چوڑائی کے کام کا معائنہ کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال چوراہے کو چاروں طرف سے چوڑ کر ایک خوبصورت سکل دیا گیا ہے تاکہ ٹریفک جام کا مسئلہ حل ہو سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ہسپتال کراسنگ کے قریب ٹھیلا پر فرخت کرنے والے اور ای رکشوں کی پارکنگ پر پابندی عائد کردی گئی ہے اب ای رکشوں اور ٹھیلا پر فرخت کرنے والے اور ای رکشہ پارکنگ کے لیے نالہ روڈ پر وینڈنگ زون بنایا گیا ہے۔ اس وینڈنگ زون میں ہی ای رکشہ اور گاڑیاں کھڑی کرنی ہوں گی، بصورت دیگر وہاں نہ جانے والے ای رکشوں اور گاڑیوں پر فروخت کرنے والوں کے خلاف جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں رش کے پیش نظر اور شہر کی مرکزی کراسنگ جو ہسپتال کراسنگ ہے اسے چوڑا کر کے اسے خوبصورت کراسنگ بنایا جا رہا ہے اور درمیان میں کچھ کھمبے وغیرہ ہیں جنہیں بھی جلد ہٹا دیا جائے گا اور خوبصورتی کے کام میں تیزی لائی جائے گی اور اسے جلد از جلد مکمل کیا جائے گا جس سے جام کے مسئلے سے بھی نجات ملے گی اور آمد ورفت میں بھی سہولیت ہوگی۔

سڑک حادثہ میں جے ڈی یو لیڈر سمیت 2 لوگوں کی موت

اورنگ آباد (اے این بی) بہار کے ضلع اورنگ آباد میں دو الگ الگ سڑک حادثات میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) لیڈر سمیت دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولس ذرائع نے پیر کے روز یہاں بتایا کہ لوہا پیپر کے رہنے والے جے ڈی یو کے ریور پنچایت کے صدر مہاویر سنگھ پٹیل کی ضلع کے بارون تھانہ علاقے کے تحت منشی بیگھہ کے قریب قومی شاہراہ نمبر 2 پر ٹرک کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ وہ تلک کی تقریب میں گئے تھے اور وہاں سے واپس آتے ہوئے اتوار کی دیر رات منشی بیگھہ کے قریب ٹرک سے ٹکرا گئے اور موقع پر ہی ان کی موت ہوگئی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردی گئی ہے۔

گرین فیلڈ ایئر پورٹ کے بجٹ میں اعلان پر ایم پی روڈی کو مبارکباد

سارن: مرکزی بجٹ میں سارن ضلع کے لیے گرین فیلڈ ہوائی اڈے کے اعلان پر بی جے

پی لیڈروں نے ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کا شکریہ ادا کیا۔ ضلع جنرل سکریٹری اور چھپرہ اسمبلی انچارج دھرمیندر کمار ساہ کی قیادت میں ضلع کے پارٹی قائدین نے مسٹر روڈی سے نئی دہلی میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور چھپرہ کے لوگوں کی جانب سے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہیں شال پیش کر کے تشکر پیش کیا گیا۔ روڈی کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے لیڈروں نے کہا کہ اس اہم کامیابی پر پورے ضلع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مسٹر ساہ نے کہا کہ ایم پی روڈی اس ہوائی اڈے کو قائم کرنے کی برسوں سے مسلسل کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے کئی بار مرکزی حکومت اور متعلقہ حکام سے ملاقات کی۔ پارلیمنٹ میں مسئلہ اٹھایا۔ جس کا نتیجہ اب سامنے آ گیا ہے۔ یہ ہوائی اڈہ سارن کی ترقی کو نئی بلندیاں دے گا۔ اس سے یہاں کے معاشی، کاروباری اور سیاحت کے شعبوں میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی۔ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور ضلع کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنے میں مدد ملے گی۔ دھرمیندر نے کہا کہ راجیو پرتاپ روڈی کی بصیرت انگیز سوچ نے سارن کو بہت سے تاریخی تحفے دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں پہلی بار پائپ لائن کے ذریعے گیس کی فراہمی کا تصور کیا گیا اور اس پر کامیابی سے عملدر آمد ہوا۔ انٹر سیپٹر ڈرینج سسٹم کی تعمیر سے چھپرہ شہر کو پانی جمع ہونے کے مسئلہ سے نجات ملے گی۔ ضلعی کنٹرول روم کے قیام سے عام لوگوں کو رات 12 بجے بھی بلا تفریق مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی روڈی ترقی کے لئے ہمیشہ سرگرم رہتے ہیں۔ سارن میں مرکزی حکومت کی اسکیموں کو نافذ کرانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس موقع پر ایم ایل سی امیدوار دھرمیندر کمار سنگھ، سابق ضلع صدر رمیش پرساد، جنرل سکریٹری شترو گھن بھگت، نائب صدر چیتندر سنگھ، شانتو سنگھ اور ایس سی مورچہ کے شترو گھن چودھری بھی موجود تھے۔

مٹی کھودنے پر دو فریقین میں پرتشدد تصادم

دینارہ (اے این بی) گاؤں بسوہاری میں مٹی کھودنے کے تنازع نے پرتشدد رخ اختیار کرلیا جس کے باعث دونوں فریقین میں شدید لڑائی ہو گئی۔ اس واقعہ میں دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ دونوں جانب سے 12 افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے جن میں دو نامعلوم افراد بھی شامل ہیں۔ فریق اول کے اروند کمار سنگھ نے شمبھو سنگھ، روی کمار سنگھ، ششی کمار سنگھ سمیت تین لوگوں کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ دوسری طرف دوسری پارٹی کے شمبھو سنگھ نے الگو سنگھ، منوج سنگھ، آکاش کمار سنگھ، گنجن کمار سنگھ، اروند سنگھ، امت سنگھ، صو بیدار سنگھ اور دو نامعلوم لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔

مظہر عالم مخدومی کا انتقال، بہار کی اُردو تحریک کا بڑا نقصان

گیا (اے این بی) اُردو کے دیرینہ خادم سیّد فضل وارث نے پریس ریلیز میں مظہر عالم مخدومی کے انتقال پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مظہر عالم مخدومی کے انتقال سے اُردو تحریک کا بڑا نقصان ہوا ہے۔ وہ اردو کے سچے اور اچھے مجاہد تھے۔ اردو کی حق تلفی یا اردو کو نظر انداز کئے جانے پر بے چین اور پریشان ہوجایا کرتے تھے۔ حتی الوسع اردو کے ادباء اور شعراء کو متحرک کرتے رہے۔ جب 15 مئی 2020 کو صوبۂ بہار میں سکنڈری وہائر سکنڈری اسکولوں سے اردو کی لازمیت محکمہ تعلیم بہار کے لیٹر نمبر۔ 799 مورخہ 15.05.2020 کے ذریعہ ختم کی گئی تو ان دنوں بذریعہ موبائل 10:30 بجے رات میں موصوف نے مجھ سے کہا کہ ایسا ہوگیا ہے۔ میرے کہنے کے مطابق دوسرے روز انہوں نے مذکورہ لیٹر کی کاپی بذریعہ واٹس ایپ دستیاب کرایا۔ کوویڈ 19 کی وجہ کر میں نے آن لائن میٹنگ کرنے کے بعد اخباری بیان دیا۔ تب مخدومی صاحب نے کہا کہ آپ نے اردو کی لازمیت کے تعلق سے محکمہ تعلیم بہار کا لیٹر نمبر۔ 2064 مورخہ 4 اکتوبر 1980 کا جو حوالہ دیا ہے اُسے جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے پروفیسر ڈاکٹر خالد مبشّر نے مانگا ہے۔ میں نے موصوف کو جواب دیا کہ میں بہت جلد دہلی پہنچ کر مبشّر صاحب کو مذکورہ لیٹر دستیاب کراؤں گا۔ مورخہ 10 اگست 2020 کو مبشّر صاحب نے مجھے موبائل کیا اور 11 اگست 2020 کو بعد نماز عصر ڈاکٹر خالد مبشّر اور ان کے ہمراہ ڈاکٹر نعمان قیصر اسسٹنٹ دوردرشن دہلی میری رہائش گاہ (تاج اپارٹمنٹ تیسری منزل فلیٹ نمبر۔ 119 شاہین باغ دہلی) پر تشریف لائے اور پھر اردو کی لازمیت کے ختم کئے جانے کے ضمن میں تفصیلی گفتگو ہوئی۔ میں نے انہیں محکمہ تعلیم بہار کا لیٹر نمبر۔ 2064، مورخہ 4 اکتوبر 1980 دستیاب کرایا۔ اس طرح مخدومی صاحب نے ڈاکٹر خالد مبشّر صاحب سے ملانے کا کام کیا۔ جب کبھی اردو کے تعلق سے میرا کوئی بیان یا پریس ریلیز اخبار میں پڑھتے تو مخدومی صاحب خوشی کا اظہار کرتے، ہمت افزائی اور پذیرائی بھی کرتے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۵ فروری ۲۰۲۵ء

کیا ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ سمیت ساری دنیا کو تباہی کی طرف ہانک رہے ہیں؟

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ دوسری مرتبہ مسند صدارت سنبھالنے کے بعد یہ محسوس کرنے لگے ہیں کہ کوئی عام انسان نہیں ہیں بلکہ گاڈ کی طرف سے بھیجے گئے خاص اہلکار ہیں جیسے کوئی ہندستانی یکے بعد دیگرے بہت ساری کامیابی حاصل کرنے کے بعد یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ کہیں وہ بھگوان کا اوتار تو نہیں، ورنہ صرف انہیں اتنی ساری کامیابیاں کیوں مل رہی ہیں۔ اسی طرح سے جب ڈونالڈ ٹرمپ نے چار سال کے وقفے کے بعد دوسری مرتبہ صدارتی سازش کامیاب بنالی ہے تو انہوں نے اقتدار سنبھالتے ہی چنگیز خاں، ہلاکو، ہٹلر، مسولینی کو یکے بعد دیگرے پیچھے چھوڑتے ہوئے اقتدار کے پہلے ہفتے میں انہوں نے ایسے ایسے اقدامات کردیئے کہ دنیا حیران ہوگئی اور وہ سمجھ نہیں پائے کہ ٹرمپ اعلیٰ دانشور اور جہاندیدہ سیاستداں ہیں یا عالمی سطح کے ''پکلیٹ'' ہیں کیونکہ ان کے اقدامات ایسے ہوئے ہیں کہ بہت سارے ممالک راتوں رات امریکہ مخالف بن گئے ہیں اور ضرورت پڑی تو وہ سبھی متحد ہو کر امریکہ کا بارہ بجانے کو تیار ہو جائیں گے، بھلے ہی اس کے عوض میں انہیں کتنی ہی قربانیاں کیوں نہ دینا پڑے۔ ٹرمپ نے اپنی دوسری معیاد میں امریکہ فرسٹ پالیسی کے تحت بہت سارے غیر معمولی فیصلے کئے جس کی وجہ سے پوری دنیا حیرت میں پڑ گئی ہے۔ پہلا قدم تو بڑا بھیانک اٹھایا جب غیر ملکی امداد منجمد کردی ہے جس کی وجہ سے بہت ساری تنظیموں اور ایجنسیوں کے مستقبل اور ان کی افادیت حاشیے پر آگئی ہے۔ ایسی ہی ایک تنظیم امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) زبردست بحران میں پھنس گئی ہے اور یکم فروری سے یو ایس ایڈ کی ویب سائٹ کسی بھی وضاحت کے بغیر آف کردی گئی ساتھ ہی ایجنسی میں وسیع پیمانے پر چھٹی و برطرفیوں اور پروگراموں کی بندش دیکھنے میں آئی۔

غیر ملکی امداد پر پابندی کو امریکہ کے ایوان ذیلی یا کانگریس میں ڈیمو کریٹس کی طرف سے سخت مخالفت کا سامنا ہے۔ ایسا لگ رہا ہے کہ ٹرمپ نے یو ایس ایڈ کو ختم کردینے کا تہیہ کرلیا ہے۔ لیکن سینیٹر کرس مرفی نے کہا کہ ٹرمپ کو اس کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ وہ اسے معطل کردیں جو گزشتہ چھ دہائیوں سے امریکی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے لئے اہم رہی ہے مرفی نے ٹرمپ کے ممکنہ اقدامات کو آئینی بحران اور آمرانہ اقدامات قرار دیا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ کو غیر ملکی امداد کے لئے اخراجات کم کرنا چاہئے۔ دوسری طرف یو ایس ایڈ کو بند کردیئے جانے سے اس کے عملے پر گہرا اثر پڑا ہے اور سینئر حکام کو طویل چھٹی پر بھیج دیا گیا ہے اور ان سے کہہ دیا گیا ہے کہ یہ طویل چھٹی مستقل چھٹی میں تبدیل کی جاسکتی ہے۔ لہذا اس کی امید نہ رکھیں کہ دوبارہ واپسی ممکن ہے جب تک صدر ٹرمپ اپنے اقدامات میں تبدیلی نہ کرلیں۔ یو ایس ایڈ کے تمام ٹھیکہ داروں کو بھی برطرف کردیا گیا ہے اور ممکن ہے وہ ٹھیکہ دار اپنے کروڑوں ڈالروں کے بقایا جات کے لئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں، لیکن اس سے انہیں کچھ بھی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ ایسے بحرانی وقت میں امداد فراہم کرنے والی تنظیمیں خاص طور پر اس پابندی کے اثرات پر تشویش کا شکار ہو کر رہ گئی ہیں کیونکہ یہ اقدامات زندگی بچانے والے پروگراموں کو متاثر کررہی ہے۔ امداد کی روک تھام نے تنظیموں کو غیر یقینی حالات کا شکار بنادیا ہے۔ وہ انتہائی غذائی قلت کا شکار بچوں کو یا پناہ گزینوں کو ایمرجنسی طبی امداد فراہم کرنے جیسے اہم پروگرام جاری رکھ سکیں گے یا نہیں، یہ کہنا بہت ہی مشکل ہے اس وقت ٹرمپ کے حیران کن اقدامات سے لوگوں کے ہوش اڑے ہوئے ہیں اور وہ یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ امریکہ اس وقت ساری دنیا کی نظروں میں ایک بوجھ بن کر رہ جائے گا۔ صورتحال کی سنگینی کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ امداد میں تاخیر نے ضروری ادویات اور سامان کی فراہمی میں خلل ڈال دیا ہے جس سے انگنت متاثرہ لوگوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئی ہیں۔ تاہم امدادی تنظیمیں اب بھی ان پروگراموں کے جاری رہنے کے بارے میں بہت زیادہ غیر یقینی صورتحال کا سامنا کررہی ہیں۔ امریکی حکام کی یقین دہانیوں کے باوجود صورتحال سنگین ہے اور چاروں طرف غیر یقینی صورتحال پائے جارہے ہیں جس سے اندازہ لگانا مشکل ہو چلا ہے کہ یہ صورتحال اگر طوالت اختیار کرگئی تو پھر آگے چل کر کیا ہوگا۔ امریکی صدر ٹرمپ کو اس وقت یہ خیال نہیں آرہا ہے کہ آہستہ آہستہ تمام ممالک جب ان کی حکمت عملی سے بیزار ہو کر امریکہ مخالف یونین کی تیاری کریں گے تو امریکہ خود کو کس حد تک بچا سکے گا، لیکن اس صورتحال کے سامنے آنے میں کئی سال ضرور لگ سکتے ہیں لیکن اتنا ضرور ہے کہ ساری دنیا اس وقت جس صورتحال سے گزر رہی ہے اس سے ان کا پارہ چڑھتا جارہا ہے اور کس وقت یہ اشتعال انگیزی کا رخ اختیار کرلے یہ کہنا بھی مشکل ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ وہ وقت بھی دور نہیں جب سابق صدر امریکہ جمی کارٹر جو دو ماہ قبل انتقال کر گئے، انہوں نے کہا تھا ٹرمپ اگر دوبارہ صدر بنا تو امریکہ تباہ ہو جائے گا۔ (خ الف ف)

نواسۂ رسول شہید اعظم حسین ابن علی

از: مبلغ اسلام مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی
(: آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال)

شاہ است حسین بادشاہ است حسین
دین است حسین دین پناہ است حسین
سر داد نداد دست در دست یزید
حقا کہ بنا لا الہ است حسین
(خواجہ معین الدین اجمیری)

ہاں حسین! جو نواسۂ رسول، جگر گوشۂ بتول، علی کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور حسن مجتبیٰ کا پیارا ہے، جو سید الشہدا اور میدانِ کربلا میں اپنا سب کچھ دین اسلام پر قربان کرنے والا ہے، جس نے صبح قیامت تک ہونے والے مسلمانوں کو حق پر مر مٹنے کا جذبہ دیا، جس کا جینا اور قربان ہونا سب اسلام ہی کے لیے تھا آیئے اس حسین ابن علی کے حالات زندگی کے چند گوشے ملاحظہ کریں۔

ولادت با سعادت: ۵ر شعبان المعظم ۴ر ہجری سموار کے دن مدینہ منورہ میں آپ کی ولادت ہوئی۔

نام نامی: حضور اکرم ﷺ نے آپ کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت فرمائی پھر وحی الٰہی کے مطابق حضرت ہارون علیہ السلام کے دوسرے بیٹے کے نام پر شبیر یعنی حسین رکھا۔ ساتویں روز دو مینڈھوں کو ذبح کر کے عقیقہ کیا اور سر کے بال اتروا کر بالوں کے وزن کے برابر چاندی خیرات فرمائی۔

جبرئیل امین کا بارگاہ رسول خدا میں مبارک باد اور تعزیت کے لئے آنا: جب سیدنا امام حسین پیدا ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے جبرئیل امین کو حکم دیا کہ وہ حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مبارک بادی پیش کریں ساتھ ہی تعزیت بھی کریں۔ چنانچہ جبرئیل امین اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حاضر بارگاہ ہوئے اور مبارک بادی پیش کرنے کے بعد کلمات تعزیت کہنے لگے۔ اس پر امام الانبیا جناب روحی فداہ ﷺ نے جبرئیل سے فرمایا اس موقع پر مبارک باد پیش کرنا تو صحیح ہے مگر تعزیت کی وجہ کیا ہے؟ جبرئیل امین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ کی امت آپ کے بعد حسین کو ظلم و جفا کا شکار بنا کر شہید کرے گی پھر کربلا میں رونما ہونے والے واقعات کا ذکر کیا جسے سن کر آپ ﷺ آب دیدہ ہو گئے۔

شہادت کی خبر اور قربان گاہ کا پتہ بتانا: حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت کے ساتھ ہی ان کی شہادت کی خبر بھی مشہور ہو چکی تھی۔ چنانچہ حضرت ام فضل فرماتی ہیں کہ ایک دن میں حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں حضرت حسین کو لے کر حاضر ہوئی اور حضرت حسین کو آپ کی گود میں رکھ دیا۔ کیا دیکھتی ہوں کہ حضور کی آنکھوں سے اشک رواں ہیں حضرت ام فضل نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ اشک بار کیوں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھے خبر دی کہ میری امت میرے بیٹے حسین کو قتل کردے گی اور مجھے اس جگہ کی کچھ سرخ مٹی لا کر دی۔ (خصائص الکبریٰ)

ام المومنین حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھے وہ سرخ مٹی دیتے ہوئے فرمایا: اے ام سلمہ! جب یہ مٹی خون ہو جائے تو سمجھ لینا کہ میرا حسین شہید ہو گیا ہے۔ حضرت ام سلمہ نے اس مٹی کو ایک شیشی میں رکھ لیا۔ (خصائص الکبریٰ)

ان کے علاوہ بھی کئی ایک روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ ولادت امام حسین کے ساتھ ہی آپ کی شہادت کی خبر بھی عام ہو چکی تھی مگر مالک کون و مکاں جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ نے اس واقعہ کے ٹلنے کی دعا نہ کی، جب کہ امام الانبیا ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے یہ منصب دے رکھا کہ آپ چاہیں تو چاند کا سینہ چر جائے، ڈوبا ہوا سورج نکل آئے، انگلیوں سے پانی کے چشمے بہہ جائیں تمام اختیارات کے باوجود آپ ﷺ اور حضرت علی و حضرت فاطمہ نے اس امتحان و آزمائش سے خلاصی کی دعا نہیں مانگی بلکہ اس بات کی دعا کی کہ مولیٰ میرے حسین کو آزمائش و امتحان میں صابر و شاکر رکھنا۔ کیونکہ ان کے پیش نظر قرآن کریم کی یہ آیت مبارکہ تھی اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝ **ترجمہ**: کیا لوگ اس وہم میں ہیں کہ یہ کہہ دینے پر انہیں چھوڑ دیا جائے گا کہ ہم ایمان والے ہیں اور ان کی آزمائش نہیں ہوگی۔ (سورہ عنکبوت) اور چونکہ آخرت میں حضرت امام حسین کو عظیم منصب و مرتبہ بھی ملنے والا تھا اس لیے اس کا تقاضہ ہی یہ تھا کہ آپ سخت سے سخت آزمائش و امتحان سے گزریں۔

مقام امام حسین: سید الشہدا حضرت امام حسین کو حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں کیا حیثیت حاصل تھی اسے ان احادیث سے بخوبی سمجھا جاسکتا ہے۔ حسین منی وانا من حسین احب اللہ من احب حسینا ۝ **ترجمہ**: حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔ اللہ اسے محبوب رکھے گا جو حسین سے محبت کرے گا۔ (مشکوٰۃ شریف) ایک حدیث شریف میں ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا الحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنۃ۔ ترجمہ: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔ (مشکوٰۃ) ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان الحسن والحسین ھماریحانی من الدنیا۔ **ترجمہ**: بے شک حسن اور حسین دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔ (مشکوٰۃ)

محبوب خدانے نواسے پر بیٹا قربان فرمادیا: ایک دن حضور ﷺ اپنے نواسہ حضرت حسین کو دائیں بازو میں اور لخت جگر حضرت ابراہیم کو بائیں بازو میں لیے ہوئے تھے کہ جبرئیل امین حاضر بارگاہ ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ ان دونوں کو آپ کے پاس یکجا رہنے نہیں دے گا۔ ان میں سے ایک کو واپس بلالے گا اس لیے آپ جسے چاہیں پسند فرمالیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر حسین جدا ہو جائیں گے تو اس کا صدمہ فاطمہ و علی اور مجھے بھی ہوگا جب کہ ابراہیم اگر رخصت ہوئے تو اس کا رنج صرف مجھ ہی کو ہوگا اس لیے مجھے یہ پسند ہے کہ فاطمہ و علی کی جگہ میں ہی لخت جگر ابراہیم کی جدائی کا غم سہوں۔ اس واقعہ کے تین دنوں کے بعد حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ وصال فرما گئے۔ پھر جب بھی حضرت حسین حضور کے قریب آتے تو حضور انہیں بوسہ دیتے اور فرماتے میں نے نواسے پر بیٹے کو قربان کردیا۔ (شواہد النبوۃ)

حسن و جمال: سید الشہدا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حسن و جمال میں یہ یکتائے روزگار تھے۔ آپ کے جبین مبارک سے رحمت و نور کی بارشیں برستی تھیں اور آپ سینہ اقدس سے پاؤں تک حضور اقدس ﷺ کے مشابہ تھے۔

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا
(از: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا)

سخاوت: ایک مرتبہ ایک ضرورت مند حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں غریب آدمی ہوں میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جو بھوکے ہیں کھانے کی کوئی چیز دیں تا کہ میں ان کی بھوک مٹا سکوں۔ حضرت امام نے اس ضرورت مند سے فرمایا بیٹھ جاؤ تھوڑی دیر میں میرے پاس رقم آنے والی ہے جب رقم آجائے گی تو میں تمہیں رقم دے کر رخصت کروں گا۔ چنانچہ تھوڑی ہی دیر بعد حضرت امیر معاویہ کا فرستادہ آپ کے پاس پانچ تھیلیاں لے کر آیا جن میں سے ہر ایک میں ایک ایک ہزار درہم تھے۔ آپ نے اس ضرورت مند سے فرمایا: پانچوں تھیلیوں کو اٹھالو پھر معذرت چاہی کی اس حقیر سی رقم کیلئے میں نے تمہیں کافی دیر بیٹھا رکھا تھا۔ (کشف المحجوب)

عفو و درگزر: ایک مرتبہ ایک غلام آپ کو وضو کرا رہا تھا کہ اچانک اس کے ہاتھوں سے لوٹا چھوٹ گیا جس کی وجہ سے آپ کا چہرہ انور زخمی ہو گیا۔ آپ نے غصہ سے غلام کی طرف دیکھا تو غلام نے فوراً ہی قرآن پاک کی یہ آیت کریمہ وَالْكَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ پڑھا۔ **ترجمہ**: اور غصہ پی جانے والے کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے۔ اس پر حضرت امام حسین نے فرمایا كَظَمْتُ غَیْظِی **ترجمہ**: میں نے غصہ پی لیا۔ پھر غلام نے کہا وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ **ترجمہ**: اور لوگوں سے درگزر کیجئے۔ تو آپ نے فرمایا میں نے تجھے معاف کیا غلام نے پھر کہا وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ **ترجمہ**: اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اس پورے مکالمے کے بعد آپ نے غلام سے فرمایا اِذْهَبْ فَاَنْتَ حُرٌّ تو چلا جا میں نے تجھے آزاد کردیا۔ (روضۃ الشہدا)

اسباب شہادت: سنہ ۶۰ر ہجری میں حضرت امیر معاویہ کے وصال کے بعد اسلاف کے طریقے کے خلاف یزید خلیفہ بنا۔ چونکہ یزید ہر طرح کے فسق و فجور میں ملوث تھا صبح و شام شراب و کباب میں مصروف رہتا تھا۔ دین اور دینی احکامات کی کھلم کھلا دھجیاں بکھیرتا رہتا تھا بایں وجہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی بیعت سے انکار کردیا۔ جب اہل کوفہ کو امام حسین کے بارے میں معلوم ہوا کہ انہوں نے یزید کی بیعت سے انکار کردیا ہے تو انہوں نے آپ کو کوفہ آنے کی دعوت دی تا کہ آپ کے ذریعہ سنتوں کو فروغ دیا جا سکے اور بدعات و محرمات کا خاتمہ کیا جا سکے۔ حضرت امام حسین نے مسلمانوں کی بھلائی اور بہتری کو پیش نظر رکھ کر فیصلہ کیا کہ انہیں کوفہ جانا چاہئے۔ آپ مدینہ شریف سے روانہ ہو کر مکہ مکرمہ پہنچے پھر مکہ سے کوفہ کے لئے روانہ ہوئے۔ یزید کو اطلاع مل چکی تھی کہ اہل کوفہ میری حکومت کے خاتمے کا تہیہ کر چکے ہیں اس لیے فوراً ہی اس نے ابن زیاد کو کوفہ کا گورنر بنا کر روانہ کیا تا کہ وہ امام حسین کو کوفہ پہنچنے سے روکے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اگر وہ میری بیعت کرلیں تو انہیں چھوڑ دینا ورنہ انہیں تہہ تیغ کردینا۔ چنانچہ ابن زیاد نے کوفہ پہنچتے ہی فوج جمع کرنا شروع کردیا۔ عمرو بن سعد کو فوج کا سربراہ بنا کر امام پاک کے مقابلے میں روانہ کیا۔ دوسری طرف امام پاک منزل بمنزل سفر کرتے ہوئے کربلا کے میدان پہنچے یہاں یزیدیوں نے امام پاک کو حصار میں لے لیا اور مجبور کیا کہ آپ یہیں پڑاؤ ڈال دیں، یہ محرم کی دوسری تاریخ تھی، پھر یزیدی کارندے آپ سے مسلسل گفت وشنید کرتے رہے لیکن کوئی نتیجہ نہ نکل سکا۔ محرم کی ۷ تاریخ کو امام حسین اور آپ کے اعوان و انصار پر پانی بند کردیا گیا۔

پھر ۹ر محرم کی شام جب خیمۂ حسینی میں لوگ بھوک و پیاس کی شدت سے نڈھال ہو گئے تو یزیدیوں نے جنگ کا نقارہ بجادیا اور آمادۂ جنگ ہو گئے۔ امام حسین نے اپنے بھائی حضرت عباس علمبردار کو یزیدیوں سے گفت وشنید کے لیے بھیجا کہ وہ یزیدیوں کو یہ پیغام پہنچادیں کہ آج کی رات ہمیں نماز، ذکر و اذکار کی مہلت دے دو تا کہ ہم اللہ کے حضور توبہ و استغفار کرلیں۔ کل کی صبح تمہاری جو مرضی آئے کرنا۔ اس پر عمرو بن سعد تیار ہو گیا اور ایک رات کی مہلت دی دے۔

پوری رات امام پاک اور اہل بیت نے تضرع و زاری اور عبادت و مناجات میں گزاری۔ صبح نمودار ہوتے ہی خیمۂ حسینی میں فجر کی نماز ادا کی گئی جب کہ یزیدی افواج نے جنگ کا بگل بجادیا۔ امام پاک کی رفاقت میں صرف بہتر افراد تھے۔ یزیدی افواج کی مجموعی تعداد تاریخ کی کتابوں کے مطابق ۲۵ ہزار کے قریب بتائی گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ اتنی بڑی مسلح فوج کا ۷۲ر افراد جو بھوک و پیاس سے بری طرح نڈھال تھے کیسے اور کب تک مقابلہ کرتے یکے بعد دیگرے داد شجاعت دیتے ہوئے راہ خدا میں سب کے سب شہید ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

امام پاک کی شہادت: امام حسین بھی یزیدی افواج سے لڑتے لڑتے زخمی ہو گئے ۷۲ سے زائد گہرے زخم آپ کے جسم پہ لگ چکے تھے زخموں کی تاب نہ لا کر گھوڑے سے زمین پر آرہے شمر لعین آپ کے سینہ اقدس پر بیٹھ گیا چاہتا تھا کہ سر تن سے جدا کرلے آپ نے دریافت فرمایا بتا یہ کون سا وقت ہے؟ کہنے لگا یہ جمعہ کی نماز کا وقت ہے۔ آپ نے فرمایا: اس وقت ائمہ مسجد کی منبروں پہ میرے نانا جان کا خطبہ پڑھ رہے ہوں گے اور تو میرے نانا کا کلمہ پڑھنے کے باوجود میرے ساتھ یہ سلوک کررہا ہے۔ پھر آپ نے اس سے فرمایا۔ مجھے چھوڑ دے تا کہ میں اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤں مگر شقی بدبخت مردود لعین نے اس کی مہلت نہ دی یہاں تک کہ آپ نے سر کے اشارے سے سجدہ فرمایا ابھی آپ سجدہ ہی میں تھے کہ ظالم نے حلقوم ناز پر تلوار چلائی سر اقدس کو تن مبارک سے جدا کردیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جس نے حق کربلا میں ادا کردیا
اپنے نانا کا وعدہ وفا کردیا
گھر کا گھر سب سپرد خدا کردیا
اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام

☆

رئیس شہر سیٹھ ولی محمد راعین: حیات و خدمات

محمد غوث ابن رشید، رانچی

رئیس شہر سیٹھ ولی محمد راعین مرحوم رانچی شہر کے معروف و مقبول عام تاجر اور ملک وملت کے ہمدرد اور غم خوار رہنما کے طور پر جانے پہچانے جاتے ہیں۔ سیٹھ ولی محمد کا غازی پور سے رانچی آمد کے بعد انہوں نے ڈرائی فروٹ (Dry Fruit) کے ایک بڑے تاجر اور سرکاری فوجی کیمپ میں خرد و نوش پھل اور دودھ وغیرہ کے ایک معروف سپلائر تھے۔ ایچ ای سی کی تعمیر کے بعد رسین ہاسٹل (Rassian Hosta) میں بھی پھل، دودھ، مچھلی، سبزیاں، انڈے وغیرہ کے ٹھیکیدار تھے۔ اللہ کے کرم سے آمدنی اچھی تھی، رانچی شہر میں ان کے کئی شاندار عمارتیں بھی تھیں۔ اپنی خوش حال زندگی کے ساتھ ان کی دور بین نگاہیں مسلم قوم کے مفلس اور بے بس افراد و معاشرے پر تھے۔ اس حساس معاملے میں وہ ہمیشہ افلاس زدہ اور غریب مسلمانوں کی مدد بھی کرتے تھے۔ مسلم قوم کی تعلیمی ترقی کی پس منظر میں یہ جانکاری دی جاتی ہے کہ وہ قومی، ملی مسائل پر بڑھ چڑھ کر دلچسپی و ہمدردی سے عملی قدم اٹھاتے تھے۔ اس کے پیش نظر ولی محمد صاحب نے 1942 میں مین روڈ رانچی میں پبلک اردو لائبریری کی بنیاد اور تعمیری کام کو انجام دیا۔ مزید برآں 1945 میں اس کا آغاز ہوا۔ کچھ دنوں کے بعد انہوں نے لائبریری کی کتاب ٹیبل اور کرسی کے لیے پانچ ہزار روپے نقد لائبریری کو دیا۔ آج بھی پبلک اردو لائبریری میں سیٹھ ولی محمد ہال کا کتبہ اور تصویر آویزاں ہے۔ یہ بھی جان لیں کہ راعین مسجد کے پرانے گنبد کو انہوں نے کلکتہ کے ماہر کاریگروں کے ہاتھوں تعمیر کروایا تھا۔ اس کی تعمیر میں کلکتہ سے رنگین پتھر منگوایا اور ماہر کاریگروں کے ذریعہ خوبصورت گنبد کی تعمیر ہوئی۔ راعین مسجد کے ایک حصے کی چھت کی ڈھلائی میں ولی محمد مرحوم نے بھرپور مالی تعاون کیا۔ اس نیک کام کے وقت راعین پنچایت کے عہدیدار اور نمائندے موجود تھے۔ قومی مفاد میں ان کا کردار بڑھتا گیا۔ بعد ازاں 1948 میں انہوں نے ہندپیڑھی سنٹرل اسٹریٹ سے متصل نیو کلال ٹولی میں چھ کٹھا زمین خرید کر بڑی مسجد کے حوالے کردیا۔ جہاں سے کافی دنوں تک کرایہ حاصل ہوتا رہا۔ مزید اب یہاں اور یسیہ کمیونٹی ہال ہے جو بڑی مسجد کی آمدنی کا ذریعہ ہے۔ علاوہ ازیں راتو روڈ قبرستان رانچی کی چہار دیواری کی ابتدائی تعمیر میں بھی انہوں نے بھرپور مالی تعاون کیا اور راتو روڈ قبرستان کے مشرقی حصے کی جانب ایک بڑی زمین خرید کر قبرستان کمیٹی کے حوالے کردیا۔ آپ کو یاد دلادوں کہ 1964 میں جب جمشید پور، راور کیلا، کلکتہ، مغربی سنگھ بھوم کے چائباسہ اور ہیرا گیر دا سمیت پورے مشرقی ہند میں مسلمانوں کے خلاف ہولناک فرقہ وارانہ فساد برپا ہوا تھا۔ اس خوفناک فساد سے مسلم قوم خوفزدہ اور اپنے مستقبل سے مایوس ہو گئی تھی۔ اس مایوسی اور تاریکی کے دور میں مسلم علماء اور دانشوروں نے آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے اجلاس کے انعقاد کا فیصلہ لیا۔ اس نشست میں سیٹھ ولی محمد کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ اس اجلاس کے موقع پر علمائے دین اور معزز مہمانوں کے تین وقت طعام کا انتظام سیٹھ ولی محمد مرحوم نے کیا تھا۔ قابل غور ہے کہ مسلم مجلس مشاورت کا یہ پہلا تاریخی اجلاس تھا جو موجودہ سینک مارکیٹ سابق ویلفیئر گراؤنڈ میں منعقد ہوا تھا۔ اس تاریخی اجلاس میں ملک کی عظیم شخصیتیں ڈاکٹر سید محمود، مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی، ابراہیم تھینگل، ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی، ملا جان (کلکتہ) ابراہیم سلیمان سیٹھ اور کئی نامور شخصیتیں تشریف لائے تھے۔ ان رہنماؤں کے پُر عزم حوصلہ افزا اور جرأت مندانہ بیانات نے فساد زدہ مسلمانوں کو نیا حوصلہ اور ہمت و قوت عطا کی تھی۔ مزید ان کی مایوسی اور خوف و دہشت دور ہوئی تھی۔ وہ ایک نئی زندگی کا آغاز بھی کردیئے۔ الغرض اس تاریخی اجلاس کو کامیاب بنانے میں سیٹھ ولی محمد راعین دامے دِرمے قدمے سخنے ہر طرح سے تعاون دے کر مایوس قوم کو آہنی عزم و بلند حوصلہ عطا کیا۔ مسلم مجلس مشاورت کے پہلے تاریخی اجلاس میں مجاہد ملت مولانا جمیل اختر مرحوم کے قائدانہ کردار کے ذکر کیے بغیر مشاورت کے اجلاس کی روداد ادھوری رہ جاتی ہے۔ اس پہلے تاریخی اجلاس کو کامیاب بنانے میں سیٹھ ولی محمد راعین مرحوم، مولانا جمیل اختر مرحوم، مولانا عبدالغنی مرحوم (تاج بک ڈپو)، مولانا غلام مصطفیٰ مرحوم (سابق امام راعین مسجد)، مولانا احمد علی قاسمی کے علاوہ رانچی شہر کی مسلم قوم بالخصوص نوجوانوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ اس طرح ولی محمد راعین رانچی شہر کا وہ روشن وہ تابناک نام ہے جس کے قومی کردار سے مسلم قوم کو حوصلہ و قوت حاصل ہوتا رہے گا۔ مزید اندھیرے میں روشنی کا کام دے گا۔ اللہ تعالیٰ سیٹھ ولی محمد مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

☆

غلام سرور سے قومی طور پر غیر اعتنائی برتی گئی

بینام گیلانی

(پہلی قسط)

مورخہ 10 جنوری 1926 کو ارض بیگو سرائے پر اقامت گزیں عبدالحمید صاحب کے گلشن میں ایک خوش نما پھول کھلا تھا جس کی تسمیہ غلام سرور کے طور پر ہوئی تھی۔ کسے یہ علم تھا کہ اس گلشن میں کھلنے والا ایک عام سا پھول دور دور تک کے ماحول کو معطر و معنبر کردے گا۔ یہ ایسی حقیقت ہے کہ انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ اللہ رب کائنات ذرے کو بھی آفتاب بنا سکتا ہے۔ چنانچہ اس رب ذوالجلال نے ایک عام سے بچے غلام سرور کو عزت و مرتبت سے نوازا جس کا خواب اعلیٰ خاندانوں اور اشرافیہ کے افراد کو بھی دیکھنا محال تھا۔ ویسے یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ آپ بچے تو تھے عام سے لیکن آپ کا خانوادہ اعلیٰ مرتبت تھا۔ آپ کے والد ماجد جناب عبدالحمید صاحب سنیر ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ جو اس دور میں کافی اعلیٰ عہدہ ہوا کرتا تھا۔ غلام سرور کی ابتدائی تعلیم حسب روایت گھر پر ہی ہوئی۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ موصوف کا خانوادہ اہل علم تھا۔ مزید تعلیم درجہ چہارم سے درجہ ساتویں تک بکسر ضلع انگلش اسکول۔ آٹھویں سے دسویں درجہ تک مظفر پور ضلع اسکول اور میٹرک موتیہاری ضلع اسکول سے کیا۔ متذکرہ بالا تمام اسکولوں کے اسماء سے یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچتا ہے کہ آپ کے خانوادہ کا ذوق تعلیم اور معیار تعلیم کیا اور کیسا تھا۔ بعد ازآں آپ نے سائنس کالج پٹنہ سے آئی ایس سی کیا۔ بی اے انگریزی آنرس پٹنہ کالج سے کیا اور ایم اے اردو پٹنہ یونیورسٹی سے کیا۔ اسی طرح وکالت کی ڈگری بھی پٹنہ یونیورسٹی ہی سے حاصل کی۔ ذہن نشیں رہے کہ جس دور میں غلام سرور پٹنہ یونیورسٹی کے طالب علم تھے۔ اس دور میں مذکورہ یونیورسٹی کل ہند پیمانے پر اچھی یونیورسٹیوں میں شمار ہوتی تھی اور یہاں کی اسناد کو ہندوستان تو ہندوستان بیرون ملک خصوصاً مغربی ممالک میں بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جس طرح علیگڑھ مسلم یونیورسٹی نے اردو دنیا کو بہترین شعراء و ادباء اور ناقد و محقق دیا عین اسی طرح پٹنہ یونیورسٹی نے بھی اردو دنیا کو عظیم سے عظیم شعراء و ادباء و ناقد و محقق دیا ہے۔ ان ہی گوہر بیا بہا میں سے ایک کا اسم گرامی غلام سرور ہے۔ اپ نے جس بھی صنف ادب کی دنیا میں قدم رنجہ فرمایا وہیں اپنی مہر ثبت کردی۔ یہی سبب ہے کہ اردو دنیا میں آج آپ کو خصوصی مقام حاصل ہے۔ جب تک فروغ اردو کے تعلق سے لوگ خامہ فرسائی کرتے رہیں گے۔ آپ کے ذکر کے بغیر وہ ادب پارہ مکمل ہو ہی نہیں سکتا ہے۔ یوں تو آپ کی مقبول صنف صحافت رہی ہے۔ لیکن آپ موصوف و ممدوح نے صنف تنقید میں بھی اپنا گہرا نقش چھوڑا ہے۔ اپ کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ کا نام "پرکھ" ہے۔ جس میں آپ کے کل چھ تنقیدی مضامین شامل ہیں۔ صاحب فہم اس امر کو سمجھ سکتے ہیں کہ فن تنقید پر آپ کو کس حد تک دسترس حاصل تھا۔ علاوہ ازیں آپ کی مزید ایک کتاب "تعارف اختر اورینوی" بھی منصۂ شہود پر آئی جس کا مقدمہ نابغۂ وقت آل احمد سرور نے رقم فرمایا تھا۔ جناب غلام سرور کی تنقید نگاری کے تعلق سے پروفیسر احسان اشرف، صدر شعبۂ فلسفہ کالج آف کامرس پٹنہ نے کچھ اس طرح اظہار خیال فرمایا ہے۔

بغض وحسد اور گھمنڈ!!

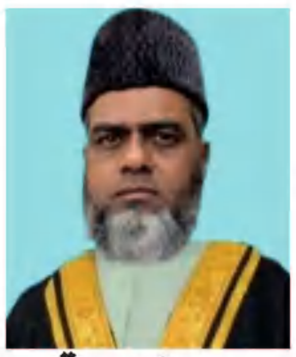

جاوید اختر بھارتی

آئیے ایک اور محبت کا تذکرہ کرتے ہیں کالج میں جہاں بہت سارے لڑکے اور لڑکیاں زیر تعلیم ہیں وہیں ایک لڑکا اور لڑکی دونوں بہت ہی ہونہار ہیں بہت ذہین ہیں اور دونوں میں گہری دوستی بھی ہوجاتی ہے لڑکی کمزور گھرانے سے تعلق رکھتی ہے اور لڑکا کافی مالدار گھرانے سے تعلق رکھتا ہے وہ لڑکی کی فیس بھی جمع کرتا ہے وقتاً فوقتاً اسے سیر وتفریح بھی کراتا ہے اس کی ضروریات کے سازوسامان کی خریداری بھی کراتا ہے

کہاوت تو مشہور یہی ہے کہ نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے ، حرکت قلب بند ہوجائے ، روح قفس عنصری سے پرواز کرجائے ، ملک عدم کو راہی ہوجائے ، شہر خموشاں میں آرام کرنے کا موقع آجائے ، قیمتی پوشاک جسم سے اتر جائے ، محلات اور مکانات چھوٹ جائے ، مخمل کے بستر پر سونے والا کفن میں لپٹا ہوا مٹی میں سوجائے ، سیکڑوں افراد کے ہمراہ قبرستان تک جائے اور اکیلا رہ جائے کل ملا کر دیکھا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کب کہاں اور کس وقت موت آجائے،، ایسا ہی کچھ تعلقات میں بھی دیکھا جاتا ہے کہ کب کہاں اور کس وقت محبت کو ٹھکرا دیا جائے ، رشتہ ٹوٹ جائے ، محبت عداوت میں تبدیل ہوجائے ، باغیچوں کی رکھوالی کرنے والا کب کسی ہرے درخت کی جڑوں میں گرم پانی ڈال دے کچھ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ آج کے دور میں بہت سے لوگوں کی مسکراہٹ خنجر ثابت ہوتی ہے ، درخت کی ٹہنیوں کو سجانے اور سنوارنے والوں میں کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بظاہر درختوں کی ٹہنیوں کو سجانے اور سنوارنے والا کام کرتے ہیں اور حقیقت میں وہ درختوں کی جڑوں میں گرم پانی ڈالنے کی فراق میں ہوتے ہیں یعنی احباب کی محفلوں میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو بظاہر دوست نظر آتے ہیں مگر وہ اندر ہی اندر جلتے بھنتے رہتے ہیں، ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں ، وہ دوسرے کا حق مارتے ہیں، چاپلوسی کا سہارا لیتے ہیں جبکہ سچائی یہ ہے کہ دوستی میں شک کی گنجائش نہیں ہے مگر پہلے دوستی کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اس کی اہمیت اور حقیقت کیا ہے ایک بہت ہی عظیم ہستی کا قول ہے کہ بھائی سونا ہوتا ہے اور دوست ہیرا ہوتا ہے ،، سونے کو پگھلایا جاسکتا ہے، اگر زیور کی شکل میں ہے تو ٹوٹ جانے پر جوڑا جاسکتا ہے مگر ہیرا ٹوٹ جائے تو اسے اصلی شکل نہیں دی جاسکتی ، بھائی روٹھ جائے تو منایا جاسکتا ہے، کھلایا اور پلایا جاسکتا ہے گویا وہ پھر سب کچھ بھلا کر اصلی شکل میں آسکتا ہے مگر دوستی درار آگئی تو پھر وہ درار بھرنے کی لاکھ کوشش کے بعد بھی لکیر کو مٹایا نہیں جاسکتا ، دوسری ایک عظیم ہستی کا قول ہے کہ ایک دوست کو دیکھ کر دوسرے دوست کو بہت سکون ملتا ہے اس کی گھبراہٹ کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور اسے اللہ کی یاد آنے لگتی ہے معلوم یہ ہوا کہ صرف ڈھابوں کھالینا، مسکرا کر بات کرلینا، صرف ہاتھ ملا لینا، چائے ناشتہ کرلینا ، ہنسنے ہنسانے کے لیے جھوٹ بول لینا اور کھا پی لینا یہ اصل دوستی نہیں ہے بلکہ یہ تو مطلب کی دوستی ہے، مفاد پرستی پر مبنی مصنوعی محبت ہے،، سچی محبت مفاد اور مطلب سے پاک ہوتی ہے، دوست سے مذاق نہیں کیا جاسکتا، دوست کو گالیوں سے مخاطب نہیں کیا جاسکتا بلکہ اخلاص اور وفا کا نام دوستی اور محبت ہے ، لڑکھڑاتے ہوئے قدم کو نیک نیتی کے ساتھ سنبھالنے کا نام دوستی اور محبت ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ سے اس کی سلامتی کے لئے دعا کرنے کا نام دوستی اور محبت ہے اور شک کرنا تو دور کی بات ہے شکوک وشبہات کا کوئی راستہ ہی نہ کھلنے پائے ایسا عزم وحوصلہ، ارادہ وجذبہ رکھنے کا نام دوستی اور محبت ہے لیکن یہاں تو حال یہ ہے کہ کسی سے ملاقات کرو تو شک، ایک بار کے بلانے پر نہ آئیں تو شک، آنے میں تھوڑی دیر ہوجائے تو شک اور جب تعلقات میں شک پیدا ہوجائے تو وہ محبت کی راہ میں دیمک کا کردار ادا کرتا ہے ،، دو بچے ساتھ اسکول جاتے ہیں لباس ایک جیسا، اسکول بیگ ایک جیسا دونوں روزانہ صبح سویرے ایک ایسے مقام پر ملتے ہیں کہ وہاں سے ساتھ اسکول جاتے ہیں راستے میں ایک بوڑھی عورت کا گھر پڑتا ہے وہ دونوں سے بظاہر محبت والفت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے لیکن اندر ہی اندر وہ دونوں دوست سے جلتی ہے وہ ایک شاطرانہ چال چلنے کا منصوبہ بناتی ہے، وہ دونوں کی جدائی دیکھنا چاہتی ہے دونوں دوست جب بھی راستے سے گزرتے تو وہ اپنے دروازے پر بلا کر دونوں کو پانی پلاتی ، وہ دونوں کی پیٹھ تھپتھپاتی پھر دونوں کے کاندھے پر ہاتھ رکھتی اور کہتی کہ جاؤ بچوں محنت سے پڑھنا،، آخرکار ایک دن ایسا آیا کہ وہ اپنے دروازے پر کھڑی بچوں کا انتظار کررہی تھی کہ اتنے میں وہ دونوں دوست نظر آئے ہاتھوں سے اشارہ کرکے بلاتی ہے دونوں بچے اس کے پاس جانے کے لئے بڑھے تو اس نے ایک طرف اشارہ کیا تم آؤ جب وہ بچہ پاس پہنچتا ہے تو اس بوڑھی عورت نے اپنے ہونٹوں کو اس بچے کے کان تک لے گئی اور کچھ نہ کہہ کر اشارہ کردیا کہ اسکول جاؤ اب وہ بچہ اپنے دوست کے پاس پہنچتا ہے تو دوسرا بچہ پوچھتا ہے کہ اس عورت نے کیا کہا تو وہ بچہ وہ دوست کہتا ہے کہ اس نے کچھ بھی نہیں کہا اب دوسرا بچہ کہتا ہے کہ میں نے اپنی آنکھوں سے تمہارے کان میں کچھ کہتے ہوئے دیکھا ہے پہلا بچہ کہتا ہے کہ کچھ بھی نہیں کہا وہ صرف اپنے ہونٹوں کو میرے کان تک لے گئی مگر کہا کچھ نہیں دوسرا بچہ کہتا ہے کہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ اس عورت نے اپنے ہونٹوں کو تمہارے کان تک لے گئی اور کچھ نہ کہا ہو، تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بحث ومباحثہ کے بعد دونوں ایک دوسرے سے روٹھ گئے دونوں الگ اسکول جانے لگے ، دونوں ایک دوسرے کا انتظار کرنا بند کردیئے ، ملنا جلنا اور بات چیت کرنا، ایک دوسرے کے گھر آنا جانا بند کردیئے،، بچپن کی دوستی اور محبت پل بھر میں خاک میں مل گئی ، ایک دوسرے پر یقین واعتماد شکوک وشبہات کی بھینٹ چڑھ گیا،، آیئے ایک اور محبت کا تذکرہ کرتے ہیں کالج میں جہاں بہت سارے لڑکے اور لڑکیاں زیر تعلیم ہیں وہیں ایک لڑکا اور لڑکی دونوں بہت ہی ہونہار ہیں بہت ذہین ہیں اور دونوں میں گہری دوستی بھی ہوجاتی ہے لڑکی کمزور گھرانے سے تعلق رکھتی ہے اور لڑکا کافی مالدار گھرانے سے تعلق رکھتا ہے وہ لڑکی کی فیس بھی جمع کرتا ہے وقتاً فوقتاً اسے سیر وتفریح بھی کراتا ہے اس کی ضروریات کے سازوسامان کی خریداری بھی کراتا ہے امتحان میں دونوں ٹاپ پوزیشن لاتے ہیں لڑکی کو پرائیوٹ جاب مل جاتی ہے اور لڑکا جاب کی تلاش میں مصروف رہتا ہے ابھی تک دونوں ساتھ رہتے ہیں جاب نہ ملنے کی وجہ سے لڑکے کی مالی حالت کچھ کمزور ہوجاتی ہے ایک دن دونوں سیر وتفریح کے لئے نکلے اور ابھی کچھ ہی دور گئے تھے کہ لڑکی بولتی ہے کہ تمہیں ابھی تک جاب نہیں ملی اور مجھے مل گئی مجھے ہر ماہ اچھی خاصی تنخواہ ملتی ہے ایک تم ہو کہ اپنے گھر والوں کے بھی بوجھ بنے ہوئے ہو اور میری زندگی میں بھی مصیبت بنے ہوئے ہو تم میرے ساتھ چلتے ہو تو میری توہین ہوتی ہے میں ایک کمپنی کی مینیجر ہوں اب تمہارے ساتھ میں نہیں رہ سکتی لڑکا بولتا ہے کہ یہ تم کیا کہہ رہی ہو ہم بچپن سے ساتھ رہے ہیں تمہارا وقت خراب تھا تو میں تمہیں سہارا دیتا تھا تمہاری ہر پریشانیوں میں میں نے ساتھ دیا ہے لڑکی بولتی ہے کہ پیسہ سب کچھ ہے آج تم ایک گنوار کے برابر ہو تم غریبی کی طرف بڑھ رہے ہو اور تمہیں جاب بھی نہیں ملنے والی چھوڑو میرا ہاتھ لڑکی نے ہاتھ جھٹک دیا اور بیچ راستے میں لڑکے کا ساتھ چھوڑ کر کمپنی کی آفس چلی گئی اسے بیتے لمحوں کی کوئی پرواہ نہیں تھی اور وہ گھمنڈ میں چور تھی کمپنی میں بھی چھوٹے چھوٹے ملازمین کے ساتھ بدتمیزی کرنا اس کا معمول تھا وہ غریبوں کا خوب مذاق اڑاتی تھی، کسی کا نارمل لباس دیکھتی تو خوب ہنستی اور جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی باتیں کرتی آخرکار ایک دن ایسا بھی آیا کہ صبح کو دولت ومنصب کے نشے چور ہو کر آفس پہنچتی ہے ابھی اپنی آفس میں بیٹھی ہی تھی کہ سیکورٹی گارڈ آتا ہے اور کہتا ہے کہ میڈم آپ کو بوس نے بلایا ہے یہ اپنی کرسی سے اٹھتی ہے اور بوس کی آفس پہنچ کر ابھی دروازہ کھولتی ہے کہ پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے چہرہ فق پڑ جاتا ہے کیا دیکھتی ہے کہ جس لڑکے کو جاب ملنے میں تاخیر ہونے کی صورت ساتھ چھوڑ دیا ، جس کی مجبوری کا مذاق اڑایا آج وہی لڑکا اس آفس میں کمپنی کا بوس ہے یہ مکار اور گھمنڈی لڑکی اپنے آپ کو قابو میں کرتے ہوئے گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے کی کوشش کرتی ہے اور کہتی ہے کہ تمہارا ساتھ چھوڑنے کے بعد میں بہت پچھتائی مجھے بہت افسوس ہوا میں نے آپ سے ملاقات کرنا چاہا اور عنقریب میں آپ سے ملنے ہی ملی تھی مگر بوس نے کہا کہ تو جھوٹ بول رہی ہو اگر ملنا چاہتی تو فون کرتی اور میسیج کرتی مگر سچ یہ ہے کہ تم ڈرامہ کررہی ہو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں تم سے اونچی پوسٹ پر فائز ہوگیا بھلے ہی تم اس کمپنی میں ہو لیکن تم سے میرا کوئی تعلق نہیں اور کبھی تعلق بنانے کی کوشش بھی مت کرنا اور کام میں لاپرواہی بھی مت کرنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا- دوستی اور محبت میں اداکاری نہیں وفاداری کی ضرورت ہوتی ہے، دوستی میں چہرے کو کتاب سمجھنے اور پڑھنے کی ضرورت ہوتی ہے اگر دوست پریشان ہو تو اسے محسوس کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ پریشانی کا عکس چہرے سے ظاہر ہوتا ہے چہرہ ایسا کاغذ ہے کہ اس پر خوشی وغمی دونوں تحریریں ہوتی ہیں اس تحریر کو دیکھنے و پڑھنے اور سمجھنے کے لئے دولت وشہرت کی ضرورت نہیں سچے جذبے کی ضرورت ہوتی ہے جب دوستی کی راہ میں سچا جذبہ ہوگا تو پاکیزہ محبت ہوگی اور محبت سچی و پاکیزہ ہی ہونی چاہئے،، ہوس، مطلب، مفاد، لالچ پر مبنی نہیں اسی لئے کہا گیا ہے کہ جہاں اللہ تبارک وتعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں تو انہیں نعمتوں میں سے سچا دوست بھی اللہ کی طرف سے ایک نعمت ہے۔

javedbharti508@gmail.com

خطرناک کھیلوں میں جان گنوانا خودکشی کے زمرے میں آتا ہے

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
((OsmM.Com Ph.D

اولاد کو یہ تمام اشیاء میسر ہوں لیکن اچھے اخلاق نہ ہوں تو یہ تمام نعمتیں اس اولاد کے حق میں زحمت بن جاتی ہیں اور جو اولاد مذکورہ بالا تمام سہولیات سے محروم ہوں لیکن وہ اعلی اخلاق اور عمدہ کردار کی مالک ہو تو وہ اولاد والدین کے حق میں پھل دار درخت ثابت ہوں گی اور تربیت یافتہ اولاد دنیا میں نیک نامی اور آخرت میں نجات کا سبب بنے گی۔ ایسی نیک اور صالح اولاد جوانی کے عالم میں والدین کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ، بڑھاپے میں سہارا اور بعد از موت شفاعت کا ذریعہ بنیں گی۔ صد حیف موجودہ دور میں والدین اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت کے معاملے میں لاپرواہی برت رہے ہیں

ایک زمانہ تھا جب غیر مسلم حضرات عبادتگاہوں، درگاہوں، خانقاہوں اور اسلام کے دیگر مقدس ترین مقامات کے سامنے سے گزرتے تو انتہائی ادب واحترام کا مظاہرہ کرتے لیکن افسوس صد افسوس اب حالات اس قدر بدل گیے ہیں کہ متبرک راتوں بالخصوص شب معراج، شب برات اور شب قدر جس میں عبادت کرنے کو علمائے اسلام نے مستحب و افضل قرار دیا ہے لیکن خود مسلمان بالخصوص غیر ذمہ دار نوجوان نسل جسے اسلاف اور بزرگوں کے عظیم علمی، تحقیقی ،اخلاقی، روحانی اور تاریخی کارناموں سے قوت تحریک پاکر مستقبل کی عمارت تعمیر کرنے کے بجائے سوشیل میڈیا پر ریل اپ لوڈ کرکے کچھ داد وتحسین حاصل کرنے کی غرض سے ان متبرک راتوں کو بھی لہو ولعب میں گزار رہی ہے، خونی کھیل کھیل رہی ہے اور کرتب بازی وشعبدہ بازی کرتے ہوئے خود کو اور راہگیروں کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ خطرناک انداز میں ڈرائیونگ کے باعث بسا اوقات وہ خود معذوری یا موت کی آغوش میں سوتے ہوئے زندگی کی بازی ہار رہے ہیں۔ اولاد کی تربیت کا تقاضہ ہے کہ موٹر سائیکل دلانے کے ساتھ ان کو دین اسلام نے راستوں کے جو حقوق بتائیں ان سے اولاد کو آگاہ کریں، ان کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں تا کہ کوئی ناگوار خاطر واقعات پیش نہ آئیں۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے اس سے ان کے متعلق سوال ہوگا۔ مرد حضرات پر اپنے ماتحت اہل خانہ کی اسلامی نہج کے مطابق تعلیم وتربیت کرنا لازم ہے تا کہ وہ اور اس کے ماتحتین جہنم کی آگ سے محفوظ رہیں۔ اولاد کی پہلی تربیت گاہ چونکہ ماں کی گود ہوتی ہے اسی لیے مرد حضرات سے کہا گیا کہ نیک اور صالح خاتون سے شادی کریں تا کہ وہ اولاد کی تربیت میں مدد ومعاون ثابت ہو۔ اولاد کی تعلیم وتربیت میں والد کے کردار کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید نے گھر کے سربراہ یعنی والد سے کہا کہ گناہوں کو ترک کرکے اور سرکش خواہشات کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرکے اپنے آپ کو آتش جہنم سے بچانے کے ساتھ ساتھ اپنے اہل وعیال کی بھی اصلاح کی فکر کرے تا کہ وہ اور اس کے ماتحتین جہنم کی اس آگ سے محفوظ ہوجائیں جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اگر والدین بالخصوص والد اپنی اولاد کو ان کی حالت پر چھوڑ دیں گے جیسا کہ موجودہ دور میں اکثر گھروں میں ہورہا ہے تو وہ ایسے افعال قبیحہ کا ارتکاب کریں گے جس کی وجہ سے جہنم کی آگ کے مستحق بن جائیں گے اس لیے قرآن مجید نے والدین بالخصوص والد کو حکم دیا کہ وہ اپنی اولاد کی صحیح تعلیم وتربیت کے ذریعہ جہنم کی آگ سے بچائیں۔ جو والدین اپنی اولاد کی اسلامی احکامات کے مطابق تعلیم وتربیت کا انتظام نہیں کرتے وہ اولاد کے ہاتھوں دکھ اور تکالیف اٹھاتے ہیں جیسے بائیک چلاتے ہوئے کرتب بازی کے دوران ہلاک ہونے والے بچوں کی اچانک اموات وغیرہ۔ علماء کرام نے صراحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ بائیک کی سواری کرتے ہوئے یا دیگر کرتب دکھاتے ہوئے جان گنوانے والوں کا شمار خودکشی کرنے والوں کے زمرے میں ہوتا ہے۔ قرآن مجید نے مسلمانوں کو کسی ایسے فعل کو اختیار کرنے سے منع کرتا ہے جو انسان کی تباہی و ہلاکت کا باعث بنے۔ والدین کی عدم تربیت کا ہی نتیجہ ہے کہ نسل نو کی اکثریت اپنی توانائیوں اور صلاحیتوں کا استعمال صحت مند و پائیدار معاشرہ کی تشکیل اور ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں استعمال کرنے کے بجائے خطرناک مشغلوں اور ہلاک کرنے والے کھیلوں کی نذر کرکے خود کو ختم کررہی ہے ۔اس طرح کی کرتب بازی کے دوران دل دہلا دینے والے حادثات کی ذمہ داری والدین پر ہوگی اور بروز محشر ان سے اس بارے میں سوال ہوگا۔ قرآن مجید بنی نوع انسانی کو اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ اللہ تعالی نے جن بے پایاں نعمتوں سے انسان کو سرفراز کیا ہے ان کے بارے میں بروز قیامت سوال ہوگا اس لیے انسان کو ان نعائم سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو ظاہری، باطنی، جسمانی اور روحانی نعمتوں سے سرفراز کیا ہے علاوہ ازیں اولاد بھی اللہ تعالی کی عظیم نعمت ہے جس کے حصول کے لیے انبیاء کرام نے دعائیں کی ہیں۔ والدین پر لازم ہے کہ نہ صرف اس قیمتی متاع کی قدر کریں بلکہ اس پر اللہ تعالی کا شکر بجالائیں جس کا بنیادی تقاضہ یہی ہے کہ اولاد کی تعلیم وتربیت کا معقول بندو بست کریں اور انہیں نیک اور صالح انسان بنانے کی ہر لمحہ کوشش کریں تا کہ وہ ملک ووطن اور قوم وملت کے لیے باعث افتخار ثابت ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ دین اسلام میں اولاد کی تربیت کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے جس کا آغاز بچے کی پیدائش کے وقت اذان دینے سے ہی شروع ہوجاتا ہے۔ ترمذی شریف کی روایت میں آتا ہے کہ رحمت عالم کا ارشاد مبارک ہے کہ کسی والد نے اپنی اولاد کو بہترین اخلاق سے اچھا تحفہ نہیں دیا۔ دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا، بیٹھ کر پانی پینا، بڑوں کا احترام کرنا، چھوٹوں پر شفقت کرنا، اساتذہ کا احترام کرنا وغیرہ تربیت کے بنیادی اصولوں میں داخل ہے جو اولاد زندگی کے ان آداب کے مطابق زندگی گزارے ان سے توقع ہی نہیں کی جاسکتی ہے کہ وہ سڑکوں پر نازیبا اور غیر انسانی حرکات کا مظاہرہ کریں گی۔ لیکن آج والدین عمدہ لباس، لذیذ غذائیں ،عالیشان رہائش فراہم کرنے اور زندگی کی دیگر سہولیات باہم فراہم کرنے کو اولاد کے حق میں بہترین تحفہ تصور کرلیا ہے۔ اولاد کو یہ تمام اشیاء میسر ہوں لیکن اچھے اخلاق نہ ہوں تو یہ تمام نعمتیں اس اولاد کے حق میں زحمت بن جاتی ہیں اور جو اولاد مذکورہ بالا تمام سہولیات سے محروم ہوں لیکن وہ اعلی اخلاق اور عمدہ کردار کی مالک ہو تو وہ اولاد والدین کے حق میں پھل دار درخت ثابت ہوں گی اور تربیت یافتہ اولاد دنیا میں نیک نامی اور آخرت میں نجات کا سبب بنے گی۔ ایسی نیک اور صالح اولاد جوانی کے عالم میں والدین کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ، بڑھاپے میں سہارا اور بعد از موت شفاعت کا ذریعہ بنیں گی۔ صد حیف موجودہ دور میں والدین اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت کے معاملے میں لاپرواہی برت رہے ہیں جس کی وجہ سے مسلمانوں کو رسوائی و پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اولاد کی اسلامی نہج پر تعلیم وتربیت نہ ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ شوہر بیوی کو طلاق دے رہا ہے اور بیوی شوہر سے خلع لے رہی ہے، مسلم لڑکیاں غیر مسلم نوجوانوں سے شادیاں کررہی ہیں، نوجوان نسل بے راہ روی کا شکار ہورہی ہے۔ اولاد کی تعلیم وتربیت کی ذمہ داری سے پہلوتہی کرنا اور اولاد کی خوشحالی کے لیے جائز و ناجائز کے فرق کو مٹا دینا بے شمار نقصانات کو متضمن اور خود کو جہنم میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ عدم تربیت کے باعث مسلم نسل نو کی اکثریت زندگی کی قدر ومنزلت سے بے خبر ہو کر غفلت کی زندگی گزار رہی ہے جس کا خمیازہ پوری امت مسلمہ کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ نوجوان نسل نو کی اس بے راہ روی کی اولین ذمہ داری والدین پر، پھر مذہبی رہنماؤں پر، پھر روحانی پیشاؤں پر اور پھر معاشرے کے افراد پر عائد ہوتی ہے۔ اگر والدین ضروریات زندگی کی فراہمی کے ساتھ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کریں، ان کی سرگرمیوں ومشاغل پر نظر رکھیں اور ان کے اندر شعور وجد وجہد کے جذبات پیدا کریں، مذہبی رہنماء چنندہ مضامین پر تقریر کرنے ، ایک دوسرے کی تکفیر وتحقیر، تفحیک و تضلیل کرنے کے بجائے تعلیمات اسلام سے عوام الناس کو واقف کروائیں، اور روحانی پیشوا اپنی محافل کو سماع و چراغاں تک محدود کرنے کے بجائے انسان کے باطن کو سنواریں اور روحانیت کو تقویت پہنچائیں اور معاشرے کے افراد بحیثیت ذمہ دار شہری بالخصوص مسلمان ایسی نازیبا حرکات دیکھیں تو ان نوجوانوں کو سمجھائیں، ان کے والدین اور محکمہ پولیس میں اس کی اطلاع پہنچائیں تو نوجوانوں میں ون ویلنگ کے بڑھتے ہوئے رجحان پر قابو پایا جاسکتا ہے اور نوجوانوں کو خودکشی جیسے حرام فعل سے بچایا جاسکتا ہے۔ اپنی گوناگوں مصروفیات میں سے وقت نکال کر یہ چھوٹی سی ذمہ داری نبھانا نسل نو کو اپنے مستقبل کو تاریک بنانے سے محفوظ کرنے، ناگہانی حادثات کی روک تھام کرنے، والدین کو صدمہ جانکاہ سے بچانے اور اپنے آپ کو جنت کا مستحق بنانے کا اہم اور موثر ذریعہ ہے۔ حضرت سیدنا ابوہریرہؓ سے مروی ہے تاجدار کائناتؐ نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا گزر ایک خاردار ٹہنی پر ہوا راستہ میں پڑا تھا تو اس شخص نے کہا کہ: اللہ کی قسم میں ضرور اس کو راستے سے ہٹاؤں گا تا کہ ان کو یہ تکلیف نہ پہنچائے چنانچہ اس نے اس ٹہنی کو راستے سے ہٹا دیا تو اس عمل کی وجہ سے اس کو جنت میں داخل کیا گیا۔ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ خلوص دل اور حسن نیت سے خدمت خلق کرنے سے انسان جنت کا مستحق بن جاتا ہے۔ لہٰذا جب بھی ہم سڑکوں پر نوجوان نسل کو تیز رفتار گاڑی چلاتا ہوا دیکھیں جس سے دیگر راہگیروں کو شدید خطرات لاحق ہوتے ہیں تو ان کو روکنے کی حتی الوسع کوشش کریں۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰؐ ہمیں قرآن اور صاحب قرآنؐ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ ویسین۔

☆☆☆

دہلی اسمبلی انتخاب ایک جائزہ

محمد قمر عالم ندوی
محلہ کریمیہ گڑھول شریف، سیتامڑھی
بہار، انڈیا

ملک کی راجدھانی میں دہلی میں دس سالوں سے مسلسل عام آدمی پارٹی کی سرکار ہے، یہ سرکار دس سالوں کچھ بھی ترقی کا کام نہیں کیا، انا ہزارے آندولن سے نکلا ہوا شخص وعدہ کیا تھا کہ لوک پال بل لائیں گے، دہلی کو پیرس بنا دیں گے، اسکول و کالج کا جال بچھا دیں گے، دہلی میں بے روزگار کو روزگار دیں گے، بجلی بل معاف کریں گے، ہر گھر میٹھا پانی دیں گے، اسکول وکالج کھولیں گے اور اچھی تعلیم دیں گے، لیکن یہ نکمی سرکا نہ لوک پال بل لاسکی، نہ ہی دہلی کو پیرس بنا سکی اور نہ ہی تعلیم گاہ کھول سکی، دہلی کی عوام دس سال سے پانی کے انتظار میں ہے، گلی کوچے اور نکڑ کی سڑک کا برا حال ہے ،سیور گندے پانی سے ابل رہا ہے، لوگوں کا مسجد تک پہنچنا مشکل ہے، اوکھلا کا نمائندہ اپنے کام کے بل بوتے پر ووٹ نہیں مانگتا بلکہ بی جے پی کا ڈر خوف دکھا رہا ہے کہ اگر مجھے ووٹ نہیں دیا تو بی جے پی آجائے گا، یہاں بھی اتر پردیش اور آسام والا راج شروع ہوجائے گا، اس حلقے سے اب تک کی تاریخ رہی ہے کہ ایک بھی بی جے پی یہاں سے کامیاب نہیں ہوا ہے، اوکھلا کی عوام ایماندار سیاسی لیڈر چاہتی ہے نہ کہ سیاسی ڈیلر، ڈیلر کی ملک میں کمی نہیں ہے، ایسا قائد ہو جو دہلی اسمبلی کے اندر قوم وملت کی آواز بلا کسی خوف وخطر کے اٹھا سکے ،عوام کے لئے اپنی جان قربان کرنے کو تیار ہو، ملک کو بزدل ڈیلر کی بالکل ہی ضرورت نہیں ہے، اوکھلا حلقہ کے ایم اے لے اسمبلی کے اندر گونگا بن کر بیٹھا رہتا ہے، کبھی بھی آواز قوم وملت کے خاطر آواز نہیں اٹھایا، وقف بورڈ کے چیرمین رہتے ہوئے بہت زیادہ خرد برد کیا، قریبی رشتہ داروں کو ملازمت میں بحال کردیا، وقف بورڈ کی ۱۲۳ پراپرٹی زمین پر ڈی ڈی اے نے قبضہ کرلیا، عام آدمی سرکار اور وقف بورڈ کے چیرمین خاموش تماشائی بنے رہے اور کوئی بھی ایکشن نہیں لیا۔ یہی اروند کجریوال ہے جو کہا تھا کہ شاہین باغ میں جتنی بھی خاتون بیٹھی ہوئی ہے وہ بریانی کھانے کے لئے بیٹھی ہوئی ہے، امت شاہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ دومنٹ کے لئے دہلی پولیس ہمارے اندر کردے ہم شاہین باغ کا مظاہرہ کو ختم کردیں گے، جب کرونا ملک بھر میں پھیلنے لگا تو روزنیشنل چینل پر آکر اعلان کرتا تھا، آج ملک بھر میں کورونا کی تعداد اتنی ہوگئی، دہلی میں کورونا اتنا پہنچ گیا، مرکز نظام الدین سے کورونا پھیل رہا ہے، جماعت پر پابندی لگائی ،مولانا سعد پر ایف آئی آر درج کیا گیا، چن چن کر تبلیغی جماعت کے ساتھیوں کو کورن ٹائن کیا گیا، تبلیغی بھائیوں کو جگہ جگہ تکلیفیں دی گئی، ملک وبیرون ملک میں اقلیتوں پر ظلم وزیادتی ہوتی رہی اور یہ شخص خاموش رہا ہے، لیکن جب بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر ظلم ہوتا ہے تو فورا نیند سے جاگ جاتے ہیں اور موہن بھاگوت کو خط لکھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، کجریوال کا اصلی چہرہ یہی ہے کہ نہ منارا ہی ہوں سنگ کا سپاہی ہوں۔ عام آدمی پارٹی کے کھیا کا ریکارڈ رہا کہ ایک دفعہ بھی نہ ہی کھیا اور نہ ہی کوئی ٹاپ لیڈر اپنے نمائندہ کے لئے ووٹ مانگا، اس سے پتہ چلتا ہے کہ عام ادمی پارٹی بھی اندرونی طور سے بالکل ٹوٹ چکی ہے، عام آدمی پارٹی کے کئی ٹاپ لیڈر دوسری پارٹی میں چلے گئے، امانت اللہ خان کے جلسوں میں صرف مشاعرہ ہوتا رہا یا اس کے بہی خواہ دوست واحباب سنبھلہ میرٹھ مرادآباد کے لوگوں کا ہجوم تھا، اس انتخاب میں امانت اللہ خان کا کامیاب ہونا مشکل لگ رہا ہے، اوکھلا کی عوام میں ناراضگی ہے، عوام کی ناراضگی بھی حق بجانب ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے الیکشن کے وقت ہی ووٹ کے لئے عوام کی یاد آتی ہے، باقی پانچ سال تک سیاسی نمائندگان خوب گل چھرے اڑاتے ہیں ،عوام کی کوئی فکر نہیں ہوتی اور نہ ہی مصیبت کے وقت کوئی نمائندہ موجود ہوتا ہے۔ دہلی میں کانگریس کی مظبوط پکڑ رنگ لارہی ہے، سابق وزیر اعلی شیلا دکشت کے دور میں دہلی کی بہت ترقی ہوئی، اسکول وکالج کھولے گئے، میٹرو کا جال بچھایا گیا سب سے بڑی بات مہنگائی وبے روزگاری پر کنٹرول رہا، عوام خوش وخرم کی زندگی جی رہی تھی، لیکن جب سے کانگریس کے اندر غرور تکبر حد سے زیادہ بڑھ گیا تو ملک کے دانشور طبقہ نے دہلی میں متبادل کے طور پر عام آدمی پارٹی کا انتخاب کیا کہ ایک ٹرم موقع دیا جائے ،آندولن سے نکلی ہوئی پارٹی ہے، حقیقت میں ایماندار ہے، یا ایماندار شخص کی شکل وصورت اپنالی ہے، اب پتہ چلتا ہے کہ یہ ایماندار سرکار نہیں بلکہ ڈھونگی سرکار تھی، بڑا آر ایس ایس کا سردار موہن بھاگوت ہے چھوٹا بھاگوت کجریوال ہے، دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے، موہن بھاگوت سامنے سے مسلمانوں پر حملہ کرتا ہے اور چھوٹا بھاگوت پیچھے سے حملہ کیا ہے، عوام کو بھی اس سے یہی اختلاف ہے، کجریوال کو بھی عوام سے یہی دکھ ہے، اس لئے اوکھلا اسمبلی حلقے میں ووٹ مانگنا مناسب نہیں سمجھا۔ کانگریس پھر سے پوری مضبوطی کے ساتھ میدان میں کھڑی ہے مجھے لگتا ہے کہ اپنی سابقہ کمی کوتاہی کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کی ہوگی، یہی وجہ ہے کہ ٹاپ لیڈروں میں ایک دفعہ کانگریس کے سابق صدر ممبر پارلیمنٹ راہل گاندھی، ممبر پارلیمنٹ پپو یادو اور دہلی کانگریس کے صدر نے اپنے امیدوار اریبہ خان کے لئے ووٹ مانگا، جبکہ دوسرے دن بٹلہ ہاؤس چوک پر کنہیا کمار کے آنے کا انتظار بہت شدت سے تھا لیکن وہ بھی کسی مجبوری کی وجہ سے شریک نہیں ہوسکے، اگر ممبر پارلیمنٹ پرینکا گاندھی بھی اوکھلا حلقے میں آتی تو پارٹی ورکروں کے جوش وجذبہ میں اضافہ ہوتا اور اریبہ خان کی جیت بھی یقینی طور پر ہوتی ،اریبہ خان کی حمایت میں مقامی لوگوں کے علاوہ بیرونی مقرر زیادہ تھے، ایسے موقع پر مقامی مقرر کو موقع دیا جاتا تو زیادہ بہتر ہوتا، اچھے طریقے سے علاقے کی پریشانی کو بیان کرتے اور اس اس کا فائدہ بھی ملتا۔ مجلس اتحاد المسلمین کے ٹاپ لیڈروں سمیت مجلس کے صدر بیرسٹر اسد الدین اویسی، امیاز جلیل، دہلی مجلس اتحاد المسلمین کے صدر شعیب جامعی نے اپنے امیدوار شفاء الرحمن خان کے کامیابی کے اپنی پوری طاقت وقوت جھونک دی، بیرسٹر اسد الدین اویسی نے اپنے نمائندہ کے لئے تین دن روڈ شو اور تینوں دن عوامی اجتماع سے خطاب کیا، جس میں کانگریس پارٹی، عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کو خوب للکارا سب کے کچا چٹھا کو عوام کے سامنے کھلی کتاب کی طرح رکھ دیا، اب عوام کے حق میں ہے، شفاء الرحمن کو کامیاب کریں گے یا ناکام کریں گے، اگر شفاء جیت جاتا ہے تو اوکھلا سمیت دہلی کی عوام کے لئے مظبوط آواز بن کر ابھرے گا، اسمبلی میں عوام کے فلاح وبہود کے لئے حق کی آواز بلند کرے گا، عوام کو بہترین لیڈر چاہئے نہ کہ ڈیلر، دہلی کی عوام شفاء الرحمن کو جتانے کے لئے پوری طرح سے تیار ہے، شفاء کی کامیابی پکی ہے، ہر خاص وعام کی زبان پر شفاء کا تذکرہ ہے، ایک شیر پارلیمنٹ کے اندر ہوگا جبکہ دوشیر دہلی اسمبلی کے اندر دہلی کی عوام کے لئے دھاڑے گا، اوکھلا سے پتنگ ہی اڑے گا دہلی کے گدی پر کانگریس واپسی پکی ہے، ہر دائے دہندگان اپنے ووٹ کی قدر قیمت کو سمجھیں اور پہلی فرصت میں اپنا اور آس پڑوس کے لوگوں کو بھی ووٹ کرائیں، اس بات خیال رہے کہ کسی بھی رائے دہندگان کو ووٹ چھوٹنے نہ پائے۔

☆☆☆☆

سپریم کورٹ نے غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر نہ کرنے پر آسام حکومت کی سرزنش کی

نئی دہلی، 04 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے غیر قانونی تارکین وطن قرار دیے گئے غیر ملکی شہریوں کو فوری طور پر ملک بدر نہ کرنے پر منگل کو آسام حکومت کی سرزنش کی اور اسے حکم دیا کہ حراست میں لیے گئے 63 افراد کو ان کے آبائی ملک واپس بھیجنے کا عمل شروع کیا جائے۔ راجو بالا کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجل بھویان کی بنچ نے ریاستی حکومت سے کہا، "آپ انہیں غیر معینہ مدت تک حراست میں نہیں رکھ سکتے۔ ایک بار جب انہیں غیر ملکی قرار دے دیا جائے تو انہیں فوری طور پر ملک بدر کر دیا جانا چاہئے۔ آپ ان کی شہریت کی حیثیت جانتے ہیں۔ پھر آپ ان کا پتہ ملنے تک کیسے انتظار کر سکتے ہیں؟ یہ دوسرے ملک کو طے کرنا ہے کہ انہیں کہاں جانا چاہیے۔ زیر حراست افراد کو ملک بدر کرنے کے معاملے پر بنچ نے آسام حکومت سے پوچھا،" کیا آپ کسی مہورت کا انتظار کر رہے ہیں؟" عدالت عظمیٰ نے کہا کہ بغیر پتہ کے بھی ریاست انہیں ملک بدر کر سکتی ہے۔ ان لوگوں کو ملک کے دارالحکومت میں ڈی پورٹ کیا جا سکتا ہے۔ بنچ نے مزید کہا کہ فرض کریں کہ وہ شخص پاکستان سے ہے اور آپ کو پاکستان کا دارالحکومت معلوم ہے اس لیے آپ اسے پاکستان کے دارالحکومت بھیج دیتے ہیں۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے سوال کیا، "آپ انہیں یہ کہہ کر یہاں کس طرح حراست میں رکھ سکتے ہیں کہ اس کا غیر ملکی پتہ معلوم نہیں ہے؟ آپ نے اس تاریخ کا انکشاف کیوں نہیں کیا جس تاریخ کو یہ تصدیق وزارت خارجہ کو بھیجی گئی تھی۔ جب آسام کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے اس معاملے میں مناسب حلف نامہ داخل کرنے کے لیے کچھ وقت مانگا تو بنچ نے ان سے کہا، "ہم آپ کو (آسام حکومت) جھوٹی گواہی کے لیے نوٹس جاری کریں گے۔ بطور ریاستی حکومت آپ کو اپنا موقف واضح کرنا چاہیے۔" سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ وہ وزارت خارجہ کے حکام کے ساتھ بیٹھ کر اس کا حل تلاش کریں گے کیونکہ یہ مسئلہ ریاست کا موضوع نہیں ہے۔ کیس کی سماعت کے دوران آسام کے چیف سکریٹری ورچولی طور پر موجود تھے۔ سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو اس معاملے سے نمٹنے کے طریقہ کار کو واضح کرنے کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا ہے۔

بی جے پی اور عام آدمی پارٹی دونوں خواتین کی توہین کرتے ہیں، وائرل ویڈیو دکھایا گیا: کانگریس

نئی دہلی، 04 فروری (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ دہلی کے لوگوں سے سب کی حفاظت کی بات کر کے ووٹ مانگ کر اقتدار میں لانے کی اپیل کر رہی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) مکمل طور پر خواتین مخالف ہیں اور ان دونوں جماعتوں کے لیڈروں نے خواتین کی توہین کرنے میں کبھی کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی اور خواتین کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند نہیں ہوا ہے۔ خواتین کانگریس صدر الکا لامبا نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ صبح سے ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے جس میں سابق وزیر اعلی مدن لال کھورانہ کے بیٹے اور دہلی کے موتی نگر اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار ہریش کھورانہ اپنی ہی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ بانسوری سوراج سمیت خواتین کے خلاف توہین آمیز تبصرے کر رہے ہیں۔ اس ویڈیو میں وہ خواتین کے لیے نہ صرف نازیبا زبان استعمال کر رہے ہیں بلکہ خواتین کو جنسی استحصال سے ٹکٹ ملنے جیسے قابل اعتراض بیانات بھی دے رہے ہیں۔ محترمہ لامبا نے کہا، "ہریش کھورانہ نے خواتین کے جنسی استحصال کے بارے میں جو کہا ہے وہ انتہائی شرمناک ہے۔ بی جے پی سیاست کو کس سطح پر لے آئی ہے؟ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی صدر جے پی نڈا جیسے کئی بڑے لیڈر ہریش کھورانہ کے لیے مہم چلا چکے ہیں۔ ان سب کو اس ویڈیو پر وضاحت دینی چاہیے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ بی جے پی خواتین کی توہین کر رہی ہے۔ کالکاجی سے بی جے پی امیدوار رمیش بدھوری کے بیانات مسلسل خواتین مخالف رہے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے او پی شرما کو بھی خواتین کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے پر معطل کر دیا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی دہلی میں الیکشن ہارنے والی ہے۔ ان کا طرز عمل، کردار اور چہرہ پوری دہلی کے سامنے ہے۔ یہ لوگ صرف طاقت، پیسہ اور طاقت کا استعمال کر کے الیکشن جیتنا چاہتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی میں خواتین کی توہین عام ہے۔ اے اے پی کی ایم پی سواتی مالیوال کو تشدد اور بدتمیزی کا نشانہ بنایا گیا، اروند کیجریوال دہلی کی خاتون وزیر اعلیٰ آتیشی جی کو عارضی کہہ کر ان کی توہین کرتے ہیں، بی جے پی لیڈر خود بانسوری سوراج جی کے خلاف نازیبا الفاظ کہتے ہیں۔ یہ بی جے پی اور اے اے پی کا 'چلن، کردار، چہرہ اور زبان' ہے۔

کانگریس کی لیڈر نے کہا کہ بی جے پی میں رسہ کشی ہے اور اس کے لیڈر کھلے عام ایک دوسرے کو گالی دیتے ہیں اور اس صورت حال کو دیکھ کر صاف ہے کہ دہلی میں بی جے پی ہار رہی ہے۔ اے اے پی خواتین کی کتنی عزت کرتے ہیں اس کی ایک مثال پارٹی ایم پی سواتی مالیوال کے ساتھ تشدد اور بدسلوکی اور سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال کا وزیر اعلیٰ آتشی کو عارضی کہہ کر ان کی توہین کرنے کا بیان ہے۔

موسم نے لی کروٹ: دہلی اور یوپی سمیت کئی علاقوں میں بوندا باندی، سرد ہواؤں سے ٹھٹھرن میں اضافہ

4رفروری: ملک کی راجدھانی دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں آج صبح (4 فروری) بوندا باندی ہوئی اور سرد ہوائیں چل رہی ہیں، جس سے ٹھٹھرن کا احساس ہونے لگا ہے۔ وہیں اتر پردیش کے موسم میں بھی تبدیلی ہوئی ہے۔ یہاں کئی شہروں میں پیر کی رات ہلکی بارش ہوئی جس سے ٹھنڈ میں ایک بار پھر اضافہ ہو گیا۔ واضح ہو کہ محکمہ موسمیات نے دہلی سمیت کئی ریاستوں میں 3-4 فروری کو بارش کا الرٹ جاری کیا تھا۔ آج بھی شمال مغربی ہند کی کئی ریاستوں میں بارش کے آثار ہیں۔ موسم کی پیش گوئی کرنے والی ایجنسی 'اسکائی میٹ' کے مطابق ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے کچھ علاقوں میں بارش اور برفباری ہو سکتی ہے جو بعد میں بڑھ سکتی ہے۔ 4 اور 5 فروری کو مغربی ہمالیائی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے جبکہ کچھ مقامات پر بھاری برفباری کے بھی آثار ہیں۔ دراصل ویسٹرن ڈسٹربینس فعال ہو چکا ہے جس نے کئی علاقوں میں بارش اور پہاڑوں پر برفباری کا ماحول بنا دیا ہے۔ اس وجہ سے آج بارش کی سرگرمیاں تیز ہو سکتی ہیں اور پنجاب کے کئی حصوں میں اس کا اثر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ دہلی میں بھی بارش کے آثار ہیں۔ 5 سے 7 فروری کے درمیان پنجاب، ہریانہ، دہلی، گجرات، راجستھان، مغربی اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں کم سے کم درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں آج کم سے کم درجہ حرارت 12 ڈگری تو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 ڈگری سیلسیس رہ سکتا ہے۔ حالانکہ اس کے ساتھ چل رہی ہواؤں نے ایک بار پھر ٹھٹھرن کے حالات پیدا کر دیے ہیں۔ آئی ایم ڈی کے مطابق آج دہلی میں بارش کے ساتھ آندھی بھی چل سکتی ہے۔ اس کے بعد 5 فروری سے درجہ حرارت میں گراوٹ شروع ہو جائے گی اور پھر کہرے کا سلسلہ جاری ہو جائے گا۔ اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کی بات کی جائے تو یہاں صبح اور رات کے وقت کہرا جاری رہے گا۔ حالانکہ دن میں آسمان صاف ہوگا۔ لکھنؤ میں 4 اور 5 فروری کو کم سے کم درجہ حرارت 13 ڈگری رہ سکتا ہے جبکہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27-28 ڈگری کے درمیان رہنے کا امکان ہے، لیکن دہلی سے سٹے غازی آباد میں آج آسمان میں جزوی طور سے بادل چھائے رہیں گے اور ایک یا دو بار بارش یا گرج کے ساتھ بوچھاریں پڑیں گی۔ نوئیڈا میں بھی ایسا ہی موسم رہنے کا امکان ہے۔

☆☆☆☆

گریٹر نوئیڈا کی کئی سوسائٹی میں اچانک بیمار پڑ رہے ہیں لوگ، پیٹ درد اور قے کی شکایت، پانی کے نمونے لیے گئے

4رفروری: گریٹر نوئیڈا ویسٹ کی کئی سوسائٹیوں میں بیمار ہونے والوں کی تعداد مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ یہاں کے لوگ پیٹ درد، قے، اور لوز موشن جیسے مسائل سے پریشان ہیں۔ اس وجہ سے کچھ لوگوں کو اسپتال میں داخل ہونا بھی پڑا ہے۔ ایسے حالات میں سوسائٹی کے لوگوں میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ آلودہ پانی کی سپلائی کی وجہ سے ایسے معاملے پیش آ رہے ہیں۔ پیر کو گرینو ویسٹ کی اریہنت آرڈین، سپر ٹیک اِیکو ویلیج ون اور پنچ شیل ہائی نش سوسائٹی میں بھی 100 سے زیادہ لوگ بیمار پڑ گئے۔ اتھارٹی کی صحت محکمہ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور پانی کے نمونے بھر کر جانچ کے لیے بھیجے۔ پنچ شیل ہائی نش سوسائٹی میں رہنے والے جتندر کمار تیواری نے بتایا کہ گزشتہ دو دن سے انہیں لوز موشن کی شکایت ہو رہی ہے۔ وہ فی الحال اسپتال میں داخل ہیں۔ سوسائٹی کے دیگر لوگوں نے بھی آلودہ پانی کی شکایت کی ہے۔ کئی لوگ باہر سے پانی منگوا رہے ہیں۔ پنچ شیل سوسائٹی کے اے او اے کے سکریٹری وجے نے بتایا کہ بیماریوں کی اطلاع گروپ کے توسط سے ملی تھی۔ وہیں گریٹر نوئیڈا اتھارٹی کے ایس ای او سنیل کمار سنگھ نے بتایا کہ سپر ٹیک اِیکو ولیج اور پنچ شیل ہائی نش سوسائٹی میں آلودہ پانی سے لوگوں کے بیمار ہونے کی اطلاع ملنے پر ٹیم نے موقع پر جا کر نمونے لیے ہیں۔ سوسائٹی کے اندر موجود ٹینک کے ساتھ ہی باہر واقع اتھارٹی کے یو جی آر سے بھی نمونے لیے گئے ہیں۔ رپورٹ آنے کے بعد ہی یہ صاف ہو پائے گا کہ پانی کے آلودہ ہونے کی وجہ کیا ہے؟

سیتارمن نے اراکین پارلیمنٹ سے پی ایم انٹرن شپ اسکیم کی حوصلہ افزائی کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے آج راجیہ سبھا میں اراکین پارلیمنٹ سے اپنے اپنے علاقوں میں وزیر اعظم انٹرنشپ اسکیم کو فروغ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم کا دوسرا پائلٹ پروگرام جنوری 2025 میں شروع ہوا ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ یہ روزگار فراہم کرنے کی اسکیم نہیں ہے بلکہ اس اسکیم کا مقصد غیر ہنر مند نوجوانوں کو روزگار کے قابل بنانا ہے، جس کے لیے کمپنیاں آگے آئی ہیں۔ اس میں نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے ساتھ ساتھ کسی خاص شعبے میں کام کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوتی ہیں جس سے ان کے لیے روزگار کے حصول میں آسانی ہوگی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ جولائی 2024 میں پیش کیے گئے بجٹ میں نوجوانوں کے لیے پانچ پروگراموں کا اعلان کیا گیا تھا، جن میں یہ ایک اسکیم بھی ہے۔ اس کے تحت انٹرن شپ کرنے والوں کو ماہانہ 5000 روپے دیئے جاتے ہیں جس میں سے 4500 روپے مرکزی حکومت اور 500 روپے متعلقہ کمپنی دیتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر نوجوان کو 6000 روپے کی یکمشت رقم بھی دی جاتی ہے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ ضابطے کے مطابق درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات کو ریزرویشن دیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ خواتین کو ان کے آبائی ضلع یا آبائی ریاست میں انٹرن شپ فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کمپنیاں اپنی طرف سے زیادہ رقم بھی دے سکتی ہیں اور کچھ کمپنیوں نے رہائش اور کھانے کی سہولت بھی فراہم کی ہے۔

تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد تشویشناک

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے وکرم جیت سنگھ ساہنی نے منگل کو راجیہ سبھا میں تعلیم یافتہ بے روزگاری کا معاملہ اٹھایا اور سرکاری تعلیمی اداروں میں خالی آسامیوں کو جلد از جلد بھرنے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر ساہنی نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران چیئرمین کی اجازت سے اٹھائے گئے معاملے کے تحت کہا کہ تعلیمی اداروں میں لاکھوں اسامیاں خالی پڑی ہیں جب کہ ایک تحقیق کے مطابق پچھلے سال انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) نکلنے والے 40 فیصد طلبا کو مناسب ملازمتیں نہیں ملیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تعلیمی اداروں میں خالی آسامیوں کو جلد پر کرے تاکہ پڑھے لکھے بے روزگار افراد کو روزگار مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ مدرا لون اسکیم کے تحت قرض کی رقم میں بھی اضافہ کیا جانا چاہئے کیونکہ 50,000 روپے سے کوئی بھی باعزت کاروبار شروع نہیں کیا جا سکتا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے برج لال نے گدھوں کی کم ہوتی تعداد کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ گدھ کی نسل کے پرندے قدرتی طور پر صفائی کرتے ہیں اور وہ مردہ جانوروں کو ٹھکانے لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گدھوں کی حفاظت کی جانی چاہیے تاکہ فطرت کا یہ سلسلہ آسانی سے چلتا رہے۔ بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سبھاشیش کھنٹیا نے پوری میں بھگوان جگن ناتھ مندر کے قریب فلائی اوور برج کی تعمیر کو جلد مکمل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے لاکھوں عقیدت مندوں کو فائدہ ہوگا۔

الیکشن کمیشن کی ایس ٹی ایف نے دہلی میں کپڑوں کا ذخیرہ ضبط کیا

نئی دہلی، 04 فروری (یو این آئی) دہلی میں الیکشن کمیشن کی ایک خصوصی ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے انتخابات کے دوران مثالی ضابطہ اخلاق (ایم سی سی) کی تعمیل کے تحت کارروائی کرتے ہوئے اندر پوری علاقے میں ایک گاڑی کو پکڑا اور اس میں موجود کپڑوں (سُوٹ) کا ذخیرہ ضبط کیا ہے، جو ممکنہ طور پر ووٹروں میں تقسیم کر کے انتخابات کو متاثر کرنے کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔ یہ معلومات کمیشن نے منگل کو ایک بیان میں فراہم کی۔ کمیشن نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ کارروائی پولیس کی اطلاع پر کی گئی۔ پکڑے گئے مال کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ پولیس کو ایک گاڑی میں مشکوک کپڑے لے جانے کی اطلاع ملی تھی۔ اس پر کارروائی کرتے ہوئے ایس ٹی ایف کی ٹیم فوراً مقام پر پہنچی۔ گاڑی کو پی ایس اندر پوری لے جایا گیا اور ضابطے کے مطابق کارروائی شروع کی گئی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اس معاملے میں عوامی نمائندگی (آر پی) ایکٹ اور انڈین جسٹس کوڈ (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک باضابطہ شکایت بھی درج کرائی گئی ہے۔ کمیشن نے مزید کہا کہ مثالی ضابطہ اخلاق (ایم سی سی) کا سختی سے پابندی کو یقینی بنانے کے لیے انتخابی مشینری چوکس رہتی ہے۔ شہری سی ویجل ایپ کا استعمال کرتے ہوئے ریئل ٹائم میں ایم سی سی کی خلاف ورزی کی رپورٹ بھی کر سکتے ہیں۔ کمیشن نے کہا ہے کہ عوام کی چوکسی جمہوریت کو مضبوط بناتی ہے۔

تری شکتی کور نے جنگی مہارتوں اور مشقوں میں طاقت کا مظاہرہ کیا

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) فوج کی تری شکتی کور نے جنگی تیاریوں، تیزی سے تعیناتی اور درست حملہ کرنے کی صلاحیتوں کی توثیق کرتے ہوئے 'لائیو فائر' مشق کا کامیاب انعقاد کیا ہے۔ فوج کے مطابق مشق کے دوران کور کے سپاہیوں نے سکم کے اونچے پہاڑوں میں جنگ کے لیے خصوصی طور پر تیاری کی جو مختلف حالات میں موافقت اور تیاری کا مظاہرہ کرتی ہے۔ فوجیوں نے مربوط فائر پاور اور درست مصروفیت کے ذریعے متعدد طرح کے چیلنجوں سے نمٹنے کی تیاری کا مظاہرہ کیا، جس میں اونچائی والے جنگی علاقوں کے چیلنجز بھی شامل ہیں۔ یہ مشق کسی بھی علاقے میں کارکردگی، چستی اور مشن کی تیاری کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کے لیے فوج کے عزم کو واضح کرتی ہے۔

طلبا کے سرپرستوں کی شکایت کے بعد 'فٹ جی' کے 300 بینک کھاتے منجمد، کوچنگ سینٹر مالک طلب

4رفروری: نوئیڈا پولیس نے ایف آئی آئی ٹی جے ای ای (FIITJEE) کے الگ الگ بینکوں میں کھلے 300 کھاتوں کو منجمد کر دیا ہے۔ یہ کارروائی فیس لینے کے بعد کورس پورا کرائے بغیر کوچنگ سینٹر بند کرنے کے معاملے میں کی گئی ہے۔ صرف آئی سی آئی سی آئی بینک میں ملے 205 بینک کھاتوں میں ہی 60 لاکھ روپے منجمد کرائے گئے ہیں۔ وہیں نوٹس ملنے کے بعد 31 ٹیچروں نے پولیس کو جواب بھیجے ہیں، لیکن ادارے کے مالک نے کسی بھی طرح کا کوئی جواب نہیں دیا ہے۔ اس معاملے میں طلبا اور ان کے سرپرست ڈی سی پی نوئیڈا سے بھی ملے تھے۔ اس کے بعد گزشتہ دنوں سیکٹر-58 تھانے میں گور سیٹی رہائشی ستسنگ کمار کی شکایت پر 'فٹ جی' کے ایم ڈی دنیش کمار گوئل، سیکٹر-62 سینٹر کے ہیڈ رمیش پارتھ ہلدر، مونیکا، راجیو ہلدر، سادھو رام بنسل، رستم دنشا باٹلی والا، ششی کانت دوبے، موہت سردانا، آنند من پی کے علاوہ دیگر لوگوں کے خلاف شکایت درج ہوئی تھی۔ ستسنگ کمار نے شکایت میں کہا ہے کہ انہوں نے اپنے بچوں کا داخلہ جے ای ای کی تیاری کے لیے کوچنگ سینٹر میں کرایا تھا لیکن بغیر اطلاع دیے سینٹر بند کر دیا گیا۔ انسٹی چیوٹ نے فیس کی رقم بھی واپس نہیں کی، اس کی وجہ سے بچوں کا مستقبل تاریکی میں چلا گیا ہے۔ ڈی سی پی رام بدن سنگھ نے بتایا کہ اس ادارے کے 300 سے زائد بینک کھاتے منجمد کرائے گئے ہیں۔ دیگر کھاتوں کے بارے میں بھی معلومات یکجا کی جا رہی ہے۔ 205 بینک کھاتوں میں 60 لاکھ روپے منجمد کرائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 'فٹ جی' کے مالک دنیش گوئل کو پوچھ تاچھ کے لیے نوٹس بھیج کر تھانے پر طلب کیا گیا ہے، لیکن ان کا کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ اس کے علاوہ ادارہ چھوڑ چکے 31 ٹیچروں کو بھی نوٹس بھیجے گئے تھے، جنہوں نے تحریری طور پر پولیس کو جواب سونپ دیے ہیں۔ زیادہ تر ٹیچروں نے ادارہ پر لمبے وقت سے تنخواہ نہیں دینے کا الزام لگایا ہے۔ یہ ٹیچر اب دیگر اداروں میں پڑھاتے ہیں۔ پولیس نے ان کے بیان بھی درج کیے ہیں۔ اس معاملے میں اب تک 350 سے زیادہ سرپرستوں کے بیان درج ہو چکے ہیں۔ پولیس کے مطابق اس سینٹر پر 1500 سے زائد طلبا کوچنگ لے رہے تھے۔ زیادہ تر طلبا کے سرپرستوں کی طرف سے فیس کی 95 فیصد رقم جمع کرائی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ کئی نے پوری رقم جمع کرا دی ہے۔ اس کے باوجود ادارے کے ذریعہ کورس ابھی صرف 40 فیصد تک ہی پورے ہوئے ہیں۔ سرپرستوں کا الزام ہے کہ 'فٹ جی' نے پورے منصوبہ کے ساتھ یہ کام کیا ہے۔

وزیر اعظم مودی کی ملاقات ڈونالڈ ٹرمپ سے 13 فروری کو ہو سکتی ہے!

نئی دہلی 4رفروری: ڈونالڈ ٹرمپ کے امریکہ کے صدر بننے کے بعد ان کی طرف سے کئے گئے فیصلوں کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کی ملاقات پر بھی زور و شور سے بحث ہو رہی ہے۔ اس سب کے درمیان خبر ہے کہ دونوں بڑے رہنما 13 فروری 2025 کو مل سکتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی اس ماہ امریکہ کا دورہ کرنے والے ہیں اور اس دوران ڈونالڈ ٹرمپ ان کے لئے عشائیہ کا اہتمام بھی کر سکتے ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق ہندوستان ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں پیش رفت سے واقف لوگوں کے حوالے سے کہا ہے کہ وزیر اعظم مودی فرانس کا دورہ مکمل کرنے کے بعد 12 فروری کی شام کو واشنگٹن پہنچیں گے اور وہ 14 فروری تک امریکہ میں قیام کریں گے۔ ان کی امریکی کارپوریٹ لیڈروں اور کمیونٹی سے بھی ملاقات متوقع ہے۔ واضح رہے اس سے قبل ٹرمپ نے بھی کہا تھا کہ وزیر اعظم مودی فروری میں وائٹ ہاؤس کا دورہ کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی کے ساتھ اپنی ٹیلی فونک بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا تھا، "میں نے وزیر اعظم مودی کے ساتھ طویل بات چیت کی۔ امید ہے کہ وہ اگلے ماہ وائٹ ہاؤس آئیں گے۔ ہندوستان کے ساتھ ہمارے بہت اچھے تعلقات ہیں۔" اس معاملے سے واقف لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ ہندوستان کے ساتھ امریکی تجارتی خسارے کو کم کرنے اور اس مدت کے دوران ہندوستان میں امریکی تجارتی مفادات کے لیے زیادہ جارحانہ انداز میں کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

ٹرمپ نے اشارہ دیا تھا کہ انہوں نے مودی کے ساتھ غیر قانونی امیگریشن کے معاملے پر بات چیت کی ہے۔ ساتھ ہی ہندوستان پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ وہ ان تمام ہندوستانیوں کو واپس لے گا جو غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہوئے تھے۔ نئی امریکی انتظامیہ کے چارج سنبھالنے کے بعد، وزیر خارجہ ایس جے شنکر پہلے ہی کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں حصہ لے چکے ہیں اور ٹرمپ اور مودی کے درمیان بات چیت میں اس پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ امکان ہے کہ ٹرمپ اس سال کے آخر میں کواڈ لیڈروں کے اجلاس میں شرکت کے لیے ہندوستان کا دورہ کر سکتے ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں پانچ فروری کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

1630 سکھ کے ساتویں گرو ہر رائے کی پنجاب میں پیدائش ہوئی۔

1679۔ جرمن حکمران لیوپولڈ پہلا نے فرانس کے ساتھ امن معاہدے پر دستخط کیا۔

1783۔ اٹلی کے کالابریا میں زلزلے میں 30000 افراد ہلاک ہوئے۔

1904۔ کیوبا امریکہ کے قبضے سے آزاد ہوا۔

1917 میکسیکو کا موجودہ آئین وجود میں آیا۔

1922 چوراچوری میں ہوئے تشدد میں پولیس والوں کی موت سے افسردہ مہاتما گاندھی نے عدم تعاون کی تحریک ختم کی۔

1931۔ میکسینے ڈنلپ پہلی گلائیڈر پائلٹ بنیں۔

1944 برطانیہ کی شاہی فضائیہ کے طیاروں نے سویڈن کے اسٹیشن پر بمباری کی۔

1945 جنرل ڈگلس میک آرتھر کے زیر قیادت امریکی فوج منیلا میں داخل ہوئی۔

1945 جنرل ڈگلس میک آرتھر کے زیر قیادت امریکی فوج منیلا میں داخل ہوئی۔

1961۔ برطانوی اخبار کا پہلا ایڈیشن اتوار ٹیلی گراف شائع ہوا۔

1970۔ امریکہ نے نیواڈا میں جوہری تجربہ کیا۔

1979۔ ایران میں رضا شاہ پہلوی کے دور میں اپوزیشن لیڈر مہدی بازرگان ملک کے پہلے وزیر اعظم بنے لیکن کچھ دنوں کے بعد ہی انہوں نے اپنے عہدے سے استعفی دے دیا۔

1980 مصر کی پارلیمنٹ نے اسرائیل کے بائیکاٹ کے لئے ووٹ دیا۔

1985۔ اسپین نے برطانوی نوآبادی جبل طارق سے ملحق اپنی سرحد کو دوبارہ کھول دیا اور جنرل فرینکو کی طرف سے 16 برسوں سے عائد کردہ پابندی کو ختم کیا۔

1993 سرایوو میں ہتھ گولہ پھٹنے سے 63 لوگوں کی موت اور 160 زخمی۔

1994۔ بوسنیا کی جنگ کے دوران دارالحکومت سراجیوو کے ایک بازار میں سربوں کے مورٹار بم حملے میں 68 افراد مارے گئے جن میں بیشتر مسلمان تھے۔

1999۔ جنوبی افریقہ کے پہلے سیاہ فام صدر نیلسن منڈیلا نے سبکدوش ہونے سے قبل پارلیمنٹ میں قوم کے نام آخری پیغام دیا۔

2005۔ ٹوگو کے صدر گیاسنگبے آئڈما کا 89 سال کی عمر میں انتقال ہوا انہوں نے ملک پر 38 سال تک حکومت کی۔

2008 امریکہ کے جنوبی حصہ میں طوفان کی لپیٹ میں آنے سے کم از کم 58 لوگوں کی موت ہوئی۔

نیتن یاہو سے مغربی کنارے کے بعض حصوں کو اسرائیل میں ضم کرنے کی بات کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 04 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ منگل کے روز اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے مغربی کنارے کے بعض حصوں کو اسرائیل میں ضم کرنے کی بات کریں گے۔ امریکی صدر نے یہ بات نیتن یاہو سے ملاقات سے قبل وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اسرائیل ایک چھوٹا سا ملک ہے علاوہ اس میں تبدیلی آنی چاہیے۔ ٹرمپ نے یہ اعلان بھی کیا کہ اس بات کی کوئی ضمانت نہیں " کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری فائر بندی مضبوطی سے قائم رہے گی۔ علاوہ ازیں مشرق وسطی کے لیے ٹرمپ کے خصوصی نمائندے اسٹیو وٹکوف نے جو ان کے برابر بیٹھے ہوئے تھے، کہا کہ "جنگ بندی اب تک مضبوطی سے قائم ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ حتمی طور پر یرغمالیوں کو نکال لیں گے اور جانوں کو بچا لیں گے۔ اور امید کرتے ہیں کہ پوری صورت حال کے حوالے سے ایک پر امن تصفیے تک پہنچ جائیں گے"۔ امریکی اخبار 'وال اسٹریٹ جرنل' کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے اسرائیل کی ہتھیاروں کی اگلی ضرورتوں کے پیش نظر اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری کے لیے کانگریس سے رجوع کر لیا ہے۔ اخبار نے بتایا ہے کہ اس اسلحہ پیکج کی مالیت ایک ارب ڈالر کے قریب ہے۔ اخبار کے مطابق ہتھیاروں کی اس کھیپ میں 1000 پاؤنڈ وزن کے 4700 بم شامل ہیں جن کی مالیت 70 کروڑ ڈالر ہے۔ علاوہ ازیں کیٹرپلر کے ساختہ فوجی بلڈوزروں کے ذریعے اسرائیلی ضرورت پوری کی جائے گی جن کی مالیت 30 کروڑ ڈالر سے زیادہ ہے۔ ٹرمپ نیتن یاہو کے ساتھ اپنے قریبی تعلق سے جانے جاتے ہیں اگرچہ بعض مرتبہ وہ انہیں تنقید کا نشانہ بھی بنا چکے ہیں۔ یہ جلد ہی ٹرمپ کی جانب سے دائیں بازو کے اسرائیلی وزیر اعظم کی سپورٹ کے حوالے سے ایک بھرپور اشارہ ہے۔ نیتن یاہو کو غزہ میں جنگ کے انتظامی امور کے حوالے سے شدید تنقید کا سامنا ہے۔ مشرق وسطی کے لیے امریکی نمائندے اسٹیو وٹکوف بات چیت میں شامل ہوئے اور انہوں نے غزہ معاہدے کو آخری مراحل تک پہنچانے میں کردار ادا کیا۔ انہوں نے گزشتہ ہفتے اسرائیل میں نیتن یاہو سے ملاقات کی تھی۔ ایسے میں جب کہ غزہ کی پٹی میں فائر بندی دو ہفتوں سے جاری ہے، اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اپنی فوجی کارروائیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ غزہ کی جنگ کے آغاز کے بعد سے ہی مغربی کنارے میں پر تشدد کارروائیوں میں اضافہ دیکھا گیا جہاں اسرائیلی فوج نے تقریباً روزانہ کی بنیاد پر گرفتاریاں انجام دیں۔ اسی طرح فلسطینیوں کے خلاف یہودی آبادکاروں کی پرتشدد کارروائیوں اور اسرائیلیوں کے خلاف فلسطینی حملوں میں بھی اضافہ ہوا۔

امریکہ نے ہندوستانی غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کرنا شروع کیا، ٹرمپ کی واپسی کے بعد یہ پہلا واقعہ

امریکہ، 4 فروری: ایک امریکی اہلکار نے خبر رساں ایجنسی رائٹرز کو بتایا کہ ایک امریکی فوجی طیارہ غیر قانونی تارکین وطن کے ساتھ ہندوستان روانہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ C-17 طیارہ تارکین وطن کے ساتھ روانہ ہوا لیکن کم از کم 24 گھنٹے تک ہندوستان نہیں پہنچے گا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اپنے امیگریشن ایجنڈے میں مدد کے لیے امریکی فوج سے مدد مانگی ہے تاکہ امریکہ میکسیکو سرحد پر اضافی دستے بھیجے جائیں، تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کے لیے فوجی ہوائی جہاز استعمال کیے جائیں اور ان کے لیے فوجی اڈے کھولے جائیں۔ ملک بدری کی پروازیں غیر قانونی بھیجے جانے والے تارکین وطن کو گوئٹے مالا، پیرو اور ہنڈوراس لے جا چکی ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی واپسی کے بعد سے ہندوستان دور سب سے دور کی منزل ہے جہاں پرواز بھیجی گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد قبل از وقت ہندوستان ڈی پورٹیشن ہوگا۔ ٹرمپ اور سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ اپنی بات چیت کے دوران ہندوستانیوں کی امریکہ میں غیر قانونی امیگریشن کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ انہوں نے وزیر اعظم مودی کے ساتھ امیگریشن پر تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ جب "غیر قانونی تارکین وطن" کو واپس لینے کی بات آتی ہے تو ہندوستان "صحیح کام کرے گا"۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے ایک "نتیجہ خیز بات چیت" کی اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو "وسیع اور گہرا" کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ مودی نے اس معاملے کو اٹھایا جب کہ خارجہ سکریٹری نے ... کے ساتھ "بے قاعدہ امیگریشن" قرار دیا۔ ہندوستان کے وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ نئی دہلی امریکہ میں غیر قانونی امیگریشن کی "سختی سے مخالف" کرتا ہے۔ جے شنکر نے کہا تھا کہ "اس میں بہت سی دوسری غیر قانونی سرگرمیاں شامل ہو جاتی ہیں۔ یہ مطلوب نہیں ہے، اور یہ شہرت کے لحاظ سے اچھا نہیں ہے۔ اگر ہمارے شہریوں میں سے کوئی ایسا ہے جو قانونی طور پر یہاں کا نہیں ہے اور ہمیں یقین ہے کہ وہ ہمارے شہری ہیں، تو ہم ان کی ہندوستان میں جائز واپسی کے لیے کھلے ہیں۔"

ایلون مسک ہماری اجازت کے بغیر اپنے طور پر فیصلے نہیں کر سکتے: ٹرمپ

واشنگٹن، 04 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ان کے مشیر اور قریبی شخص ایلون مسک جدید کے امیر ترین آدمی ہیں مگر اپنے طور پر فیصلے نہیں کر سکتے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایلون مسک ہماری اجازت کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے اور نہ کریں گے۔ ایک سوال پر امریکی صدر نے کہا کہ ایلون مسک کو جہاں مناسب سمجھا جائے گا حصول دیں گے اور جہاں مناسب نہیں سمجھا تو ہم انہیں حصول نہیں دیں گے۔ امریکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے ایلون مسک کی ٹیم کو وفاقی ادائیگیوں کے نظام تک رسائی دی ہے جو ہر سال سرکاری فنڈز میں کھربوں ڈالرز کے معاملات کو کنٹرول کرتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایلون مسک کی قیادت میں بنائے جانے والے ڈیپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشنسی (ڈی او جی ای) سرکاری محکمہ نہیں ہے بلکہ یہ انتظامیہ کے اندر ایک ٹیم ہے۔ ایلون مسک کی اس ٹیم سے متعلق کئی امریکیوں کی حساس ذاتی معلومات تک رسائی ہو گئی ہے۔

ہوکائیڈو میں سب سے زیادہ برف باری ہوئی

ٹوکیو، 4 فروری (یو این آئی) جاپان کے ہوکائیڈو جزیرے میں سب سے زیادہ برف باری ہوئی ہے۔ ہوکائیڈو جزیرے میں ایک سمندری ... کی توقع بھی ہوئی ہے۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی نے بتایا کہ ہوکائیڈو میں منگل کو مقامی وقت کے مطابق صبح 6 بجے تک 1.2 میٹر برف ریکارڈ کی گئی۔ نیگاتا اور ہوکائیڈو سمیت دیگر علاقوں میں بھی سب سے زیادہ برف باری ہوئی۔ جاپان کے ایک ادارے این ایچ کے نے رپورٹ کیا کہ ہوکائیڈو میں 44 میونسپلٹیوں میں کل 379 پبلک پرائمری اور جونیئر ہائی اسکولوں کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ جاپان کے محکمہ موسمیات کے حکام نے خبردار کیا ہے کہ ... جاپان کی طرف شدید سردی ... سے متعلق خطرات ... ہے۔

اردوغان مارچ سے پہلے شام کا دورہ کریں گے

انقرہ، 4 فروری (یو این آئی) ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان کیم مارچ سے شروع ہونے والے مسلمانوں کے مقدس مہینے رمضان سے قبل شام کا دورہ کریں گے۔ یہ اطلاع ترکی کے خبر رساں اخبار ترکیہ نے اپنے ذرائع کے حوالے سے دی ہے۔ شام کے عبوری صدر احمد الشرع منگل 04 فروری کو ترکی کا دورہ کریں گے اور صدر اردوغان کی دعوت پر ترکی آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ مبصرین میں اس سال رمضان المبارک کا آغاز 28 فروری کو غروب آفتاب سے ہوگا۔ مسلمانوں کا پہلا روزہ یکم مارچ کو ہوگا اور آخری روزہ 29 مارچ کی شام تک ہے۔ ترکی کی قومی انٹیلی جنس آرگنائزیشن (ایم آئی ٹی) کے سربراہ ابراہیم قالن اور ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان پہلے ہی دمشق کا دورہ کر چکے ہیں۔

پاکستان: بارودی سرنگ کے دھماکے میں ایک افسر سمیت 5 سیکیورٹی اہلکار زخمی

اسلام آباد، 04 فروری (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے قبائلی ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں ایک افسر سمیت 5 سیکیورٹی اہلکار زخمی ہو گئے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے الگ الگ کارروائیوں میں ایک کمانڈر سمیت 4 مبینہ دہشت گردوں کو بھی ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق دھماکا میر علی کے علاقے میں کلیئرنس آپریشن کے دوران ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ حملے میں ایک کیپٹن سمیت 5 سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ فوج کے میڈیا ونگ نے اس واقعے کے حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ دھماکے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے ایک فالو اپ آپریشن میں 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ اس سے قبل بھی جنوبی وزیرستان میں مختلف مقامات پر ایک میجر سمیت 4 سیکیورٹی اہلکار شہید اور 13 دہشت گرد مارے گئے تھے۔

منگولیا کو منکی پاکس ویکسین کی 2000 خوراکیں ہوں گی موصول

اولان باتور، 4 فروری (یو این آئی) منگولیا کے وزیر صحت ... نے کہا کہ ملک کو اگلے ہفتے منکی پاکس ویکسین کی 2,000 خوراکیں ملیں گی۔ ... ویکسین ... مرکز برائے امراض کنٹرول (سی ڈی سی) میں عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ساتھ کام کرتے ہوئے کہا ہے ... [illegible] ... 2000 خوراکیں ... 2024 کے آخر میں منگولیا میں منکی پاکس کے دو معاملے سامنے آئے۔ ... [illegible]

ٹرمپ نے یوٹرن لیتے ہوئے میکسیکو اور کینیڈا پر ٹیرف ایک ماہ کیلئے مؤخر کر دیا

واشنگٹن، 04 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوٹرن لیتے ہوئے میکسیکو اور کینیڈا پر ٹیرف ایک ماہ کیلئے مؤخر کر دیا جبکہ چین سے بھی بات چیت کا عندیہ دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین باؤم کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا، امریکی صدر نے میکسیکو پر عائد تجارتی ٹیرف ایک ماہ کیلئے مؤخر کر دیا۔ امریکی انتظامیہ کے مطابق میکسیکو نے امریکہ میں منشیات کی روک تھام کی یقین دہانی کرائی ہے، میکسیکو امریکہ کے ساتھ سرحد پر 10 ہزار نیشنل گارڈز تعینات کرے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس حوالے سے کہا کہ امریکی انتظامیہ میکسیکو کے ساتھ معاہدہ کرنے کی کوشش کرے گی، صدر کلاڈیا کے ساتھ مذاکرات میں شرکت کا منتظر ہوں۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور کینیڈین وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کا ایک ہی روز میں دو بار ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے جس کے بعد جاری بیان میں کینیڈین وزیر اعظم نے کہا کہ صدر ٹرمپ کینیڈا پر 25 فیصد ٹیرف کا اطلاق کم سے کم 30 روز کیلئے روک رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے جسٹن ٹروڈو سے ٹیلیفونک گفتگو میں کہا کہ کینیڈا نے جانے سے اچھا نہیں کیا، ہمیں کینیڈین زراعت اور لکڑیوں کی کوئی ضرورت نہیں، کینیڈا اور میکسیکو سمگلنگ میں ملوث ہیں۔ دوسری جانب اوول آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ میکسیکو سے ٹیرف کے معاملات ابھی طے ہونا ہیں۔ وہ چین سے بھی اگلے 24 گھنٹوں میں بات چیت کی جا سکتی ہے، پاناما کینال پر چین سے نمٹا جائے گا، اگر کوئی معاہدہ نہ ہو سکا تو چین پر ٹیرف بڑھائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ یورپی ممالک پر جلد ہی ٹیرف لگانے کا آغاز کیا جائے گا، یو ایس ایڈ ایک اچھا تصور ہے لیکن اس میں بائیں بازو کی اجارہ داری ہے، یوکرین کو بتا دیا ہے کہ ان کے پاس قیمتی دھاتیں ہیں، ہم چاہتے ہیں یوکرین وہ دھاتیں ہمارے حوالے کرے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایلون مسک کو حساس مقامات والی جگہوں پر جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ایلون مسک سے باہمی دلچسپی کے معاملات پر اختلافات نہیں، غزہ میں جنگ بندی برقرار رہنے کی یقین دہانی میرے پاس کوئی گارنٹی نہیں۔

جیل جانے کے لیے جان بوجھ کر قانون توڑ رہے جاپانی بزرگ، حیرت انگیز وجہ آئی سامنے!

جاپان، 4 فروری: جاپان سے ایک حیرت انگیز معاملہ سامنے آیا ہے جہاں بزرگ لوگ جیل جانے کے لیے قصداً قانون توڑ رہے ہیں۔ دراصل جاپان میں بوڑھی ہوتی آبادی کے لیے تنہائی سب سے بڑا معاشرتی مسئلہ ابھر کر سامنے آ رہا ہے۔ حال ہی میں ایک 81 سالہ خاتون نے جان بوجھ کر قانون توڑتے ہوئے جیل جانا پسند کیا۔ خاتون کے مطابق انہوں نے اپنے کھانے پینے اور رہنے کے مسائل کو دور کرنے کے لیے جان بوجھ کر قانون توڑا جس سے پولیس والے اسے جیل میں ڈال دیں۔ اس حوالے سے جاپان کی راجدھانی ٹوکیو کی تاچیگی خواتین جیل میں بند اکیو نے بتایا کہ جیل میں آنے سے اس کی زندگی میں استحکام آیا ہے۔ جیل میں قید خاتون کے مطابق میں نے پہلی بار 60 سال کی عمر میں ایسا کیا تھا جب مجھے کھانا چرانے کے الزام میں جیل بھیج دیا گیا تھا۔ اس کے بعد مجھے جیل میں بہتر کھانا اور بہت سہولت حاصل ہوئی میں نے یہی کرنے کا سوچ لیا۔ واضح ہو کہ جاپانی حکومت بزرگوں کے لیے پنشن اسکیم چلاتی ہے لیکن اس میں زندگی گزارنا خاصا مشکل ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق ٹوکیو کی تاچیگی خواتین جیل میں 500 سے زائد خاتون قیدی بند ہیں جس میں ہر چوتھی خاتون قیدی بزرگ ہیں۔ خاتون قیدی اکیو کے مطابق جیل کے اندر کا ماحول بہت اچھا ہے۔ یہاں پر لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں معاشی طور پر مضبوط ہوتی تو شاید جیل آنے کے بارے میں نہ سوچتی لیکن ایسا نہیں ہے۔ میرا پریوار مجھ سے الگ رہتا ہے اور بیٹے نے مجھے یہاں آنا پڑا ہے۔ اکیو نے اس حوالے سے مزید بتایا کہ وہ جیل میں آنے سے قبل اپنے 43 سال کے بیٹے کے ساتھ رہتی تھیں، لیکن ان کا اپنے بیٹے سے جھگڑا ہو گیا۔ میں گھر سے باہر آ گئی تو میری حالت اور بھی زیادہ خراب ہو گئی۔ مجھے ایسا لگا جیسے میری زندگی میں اب کچھ نہیں بچا۔ پھر اس کے بعد میں نے یہاں آنے کا سوچا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے ایسے کئی معاملات سامنے آئے ہیں جس میں جاپانی بزرگوں نے کھانا، چھت اور تنہائی کے مسائل سے نجات پانے کے لیے جیل جانے کا راستہ منتخب کیا ہے۔ جاپان میں بڑھتی بزرگ آبادی یہاں کا سب سے بڑا مسئلہ بنتا جا رہا ہے جس کے تنہا ہونے کی وجہ سے بزرگ جھوٹے موٹے جرم کر کے جیل چلے جاتے ہیں۔ جیل میں ان کے کھانے اور رہنے کا انتظام ہو جاتا ہے اور زندگی میں تھوڑا استحکام آ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

حماس جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر بات چیت کے لیے تیار ہے

غزہ، 4 فروری (یو این آئی) ... [illegible]

انڈونیشیا کے شمالی ملوکو کے قریب 6.1 شدت کا زلزلہ؛ سونامی کی وارننگ نہیں

جکارتہ، 4 فروری (یو این آئی) انڈونیشیا کے شمالی ملوکو صوبے میں منگل کی صبح 6.1 شدت کا زلزلہ آیا لیکن اس سے جانی اور مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ یہ اطلاع ملک کی موسمیات اور جیو فزکس ایجنسی نے دی ہے۔ ایجنسی نے زلزلے کی شدت پر نظر ثانی کرنے سے پہلے کہا تھا کہ اس کی شدت 6.2 تھی۔ یہ زلزلہ جکارتہ کے وقت کے مطابق منگل 2135 جی ایم ٹی (پیر) کی صبح 04:35 پر آیا۔ اس کا مرکز شمالی ملوکو ریجنسی میں ... سے 65 کلومیٹر شمال مشرق میں سمندر کی سطح سے 105 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی کیونکہ زلزلے سے بڑی لہریں پیدا ہونے کی توقع نہیں تھی۔ ... رنگ آف فائر کے انتہائی حساس خطہ میں واقع ملک انڈونیشیا اکثر زلزلوں کی زد میں رہتا ہے۔

تاجکستان کی جیل میں فرار ہونے کی کوشش میں کم از کم پانچ قیدی ہلاک

دوشنبے، 4 فروری (یو این آئی) تاجکستان کے شہر وحدت میں ایک جیل سے فرار ہونے کی کوشش کے دوران ہونے والے ہنگامے میں کم از کم پانچ قیدی ہلاک اور تین ملازمین زخمی ہو گئے۔ ملک کے سیکیورٹی اداروں کے ذرائع نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ سیکیورٹی فورسز کے ذرائع کے مطابق ہلاک قیدیوں کا تعلق داعش سے تھا۔ تاجکستان وزارت انصاف نے کہا کہ 8 قیدیوں نے چاقو سے جیل کے عملے پر حملہ کیا تھا۔ سیکیورٹی ایجنسی کے ذرائع نے بتایا کہ جھڑپ میں 5 قیدی ہلاک اور 3 جیل اہلکار زخمی ہوئے۔

بلوچستان: گیس سیلنڈر میں لیکیج کے باعث دھماکہ، 17 افراد زخمی

اسلام آباد، 04 فروری (یو این آئی) بلوچستان کے ضلع قلعہ سیف اللہ کے مسلم باغ کے قریب گیس سیلنڈر میں لیکیج کے باعث دھماکہ ہو گیا ہے۔ ہوٹل میں ہونے والے دھماکے میں 17 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ دھماکے سے ہوٹل کی عمارت کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ دھماکے کے زخمیوں کو قریبی سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

سارن میں سڑک حادثہ میں مزدور کی موت

چھپرہ، 4 فروری (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے کھیدی تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک مزدور کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ... گاؤں کے رہنے والے ستیندر ساہ کا بیٹا ... مزدوری کرنے کے بعد سائیکل پر واپس آ رہا تھا۔ اسی دوران تھانے کے سامنے ایک بے قابو ... نے اسے ٹکر مار کر فرار ہو گیا۔ زخمی ... کو علاج کے لیے صدر ہسپتال لے جایا جا رہا تھا لیکن راستے میں ہی اس کی موت ہو گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے نامعلوم ... کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

روہتاس میں 20 کروڑ روپے کی افیون کی کاشت تباہ

ڈیہری آن سون، 4 فروری (یو این آئی) بہار میں روہتاس ضلع کے ... علاقے میں 20 کروڑ روپے کی افیون کی کاشت کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار نے منگل کو بتایا کہ ... کے قریب افیون کی کاشت کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس فورس کو موقع پر روانہ کیا گیا ... کی مدد سے افیون کی کاشت کو تلف کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ... لوگوں کی ... زمین پر افیون کی کاشت کی گئی ہے۔ افیون کی فصل کے پھول اور پھل بھی تیار ہو چکے تھے۔ انہوں نے امکان ظاہر کیا ہے کہ اس کی کٹائی کرکے ... تقریباً 20 کروڑ روپے کی آمدنی ہوتی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ افیون کی کاشت کرنے والوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ... ان کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا ... افیون کی کاشت ... [illegible]

Aawami news
Kolkata
Wednesday, 5th February 2025
Also published from Ranchi & Patna

Asansol آسنسول

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۵ فروری ۲۰۲۵ء

غلام سرور کی زندگی ایک مثالی نمونہ، آسنسول نے ایک فعال رہنما کھودیا، دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول میں تعزیتی پروگرام

آسنسول:4رفروری،(عوامی نیوز سروس):ضلع پچھم بردوان کے شہر آسنسول کے مقبول عوامی ملی، سماجی رہنما سید غلام سرور (لڈن) کے اچانک انتقال سے پورے شہر میں غم کا ماحول ہے۔آسنسول دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول میں سید غلام سرور کی یاد میں ایک تعزیتی پروگرام کا انعقاد ہوا اس موقعے پر دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول کے ڈائرکٹر الحاج عبدالرؤف صاحب نے اظہار افسوس کیا اور کہا کہ آج پورے شہر آسنسول نے ایک فعال قوم کا رہنما کھو دیا اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اوران کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے امین مرحوم کی زندگی ایک مثالی نمونہ تھی جنہوں نے اپنی ساری زندگی سماجی خدمات اور انسانیت کی فلاح کے لیے وقف کردی تھی مرحوم کی محنت اور لگن نے نہ صرف اپنے حلقہ کے احباب بلکہ پورے علاقے میں اثرات چھوڑے ہیں آپ کی کاوشوں سے کئی لوگوں کو فائدہ ہوا اوران کے ساتھ رہ کر بہت سے لوگوں کو سیکھنے کا موقع ملا۔ایک معزز کونسلر کے طور پر اپنے وارڈ کی ترقی کے لیے جو کام کیا وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا عوام کی خدمت کے جذبے سے انہوں نے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کیں جس کی وجہ سے آپ کے حلقے میں ہمیشہ بہتری کی ہوائیں چلتی رہیں اس کے علاوہ، رحمانیہ ہائیر سکنڈری اسکول میں کلرک کے طور پر آپ کی خدمت نے تعلیمی ادارے میں بھی ایک نمایاں کردار ادا کیا موصوف کی محنت اور لگن کے سبب اسکول کے انتظامات بہترین رہے اور طلباء طالبات واساتذہ کی رہنمائی میں آپ نے ایک مثالی رول ماڈل کی حیثیت اختیار کی۔ہماری دعائیں ان کے ساتھ ہیں اور اللہ تعالیٰ اہل خاندان کو اس غم کی گھڑی میں صبر وسکون عطا فرمائے مرحوم کی یادیں ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی اللہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے، آمین!اس موقع پر ادارہ دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر وکیل احمد صاحب، حافظ خالد سیف صاحب، شہباز عالم صاحب اور مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی (ٹرسٹ) کے ٹرسٹی ممبران جناب ایوب رضی صاحب، جناب محمد مسرور عالم صاحب، جناب بلال حسن صاحب، جناب حسن ممتاز صاحب اور جناب فیروز احمد پاشا صاحب نے رنج وغم کا اظہار کیا اس غم کو برسوں بھلایا نہیں جا سکے گا خدا انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

آسنسول کارپوریشن میں غلام سرور کی یاد میں سوگ سبھا کے دن چھٹی کا اعلان

آسنسول:4رفروری،(عوامی نیوز سروس):آسنسول کارپوریشن کے وارڈ نمبر 28 کے ہردلعزیز کاونسلر شہر کے معروف رہنما غلام سرور 2 فروری کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے انکی رحلت کی خبر سے پچھم بردوان ضلع کے اسنسول رانی گنج، انڈال، کلٹی، نعت پور، ڈیشرڈھ گڑھ، برن پور، درگا پور میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے ہر فرد رنج والم میں ڈوبا ہوا ہے قوم وملت کا ایک جانباز مخلص خلیق رہنما بے لوث خدمتگار اپنی معبود حقیقی سے جاملا انکی یاد میں شہر واطراف کے سرکاری غیر سرکاری تعلیمی اداروں تنظیموں دفاتر میں سوگ سبھا اور ایصال ثواب ودعائیہ مجلس کا انعقاد کیا جارہا ہے اج جب اسنسول میونسپل کارپوریشن تین دنوں کی چھٹی کے بعد اج منگل کے دن کھلا تو کاونسلر غلام سرور کو یاد کیا گیا انکی یاد میں اسنسول کارپوریشن کے اشوتوش ہال میں ایک سوگ سبھا منعقد ہوا سوگ سبھا میں سب سے پہلے انکی یاد یا انکے غم میں ایک منٹ کی خاموشی برتی گئی غلام سرور کی تصویر پر مالا دان وپھول پیش کر کے رنج والم کے ساتھ خراج پیش کیا گیا سب سے پہلے اسنسول کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے غلام سرور کی تصویر پر مالا دان کرتے ہوئے خراج پیش کیا چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ممبر میئران کونسل میں مانش داس، دیبند و بھگت ، گروداس چٹرجی، بڑا بابو برین ادھیکاری، کاونسلر وارڈ 25 ایس ایم مصطفی ودیگر کاونسلرس کارپوریشن کے اسٹاف ودیگر نے مالا دان کر کے غلام سرور کو خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر میئر بیدھان اپادھیائے نے غلام سرور کی رحلت پر اج کے دن چھٹی کا اعلان کیا میئر نے کہا کہ غلام سرور ایک تجربہ کار جانباز کاونسلر تھے انہوں نے ہمیشہ کارپوریشن کے ماہانہ بورڈ میٹنگ میں مسائل پیش کر کے اسکے حل بھی بتاتے اپنے عوام کی خدمات میں ہمیشہ متحرک رہتے تھے بہت مقبول شخصیت تھی جو ہم سے جدا ہوگئی انکی یاد ہمیں ہمیشہ ائے گی ایسی ہستی کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے میئر نے کہا مالک انکی روح کو شانتی دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اس موقعے پر امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ غلام سرور بہت ہے مخلص رہنما تھے اسنسول کارپوریشن بورڈ سے کوئی غلطی ہوتی کوئی کمزوری جھلکتی تو غلام سرور بابانگ دہل اسکی نشاندہی کرتے تھے مشورہ دیتے تھے صحیح سمت چلنے کی راہ بتاتے تھے انہوں نے عوامی خدمات میں اپنی زندگی کی قیمتی اوقات دیا ہمیشہ متحرک اور سرگرم رہا کرتے تھے انکی یاد ہمیشہ آئے گی۔

برنپور گردوارہ کمیٹی کے وفد کی کونسلر غلام سرور مرحوم کے گھر آکر اہل خانہ سے تعزیت

آسنسول:4رفروری،(عوامی نیوز سروس):آسنسول کی مایہ ناز شخصیت قوم وملت کا ہر دل عزیز رہنما کاونسلر غلام سرور کی رحلت سے پورے شہر وضلع میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے ہندو مسلم سکھ عیسائی ہر مذاہب کے لوگ رنج والم میں ڈوبے ہوئے ہیں پوری ابادی رنج والم میں ڈوبی ہوئی ہے آج کے دن بھی لوگوں کی کثیر تعداد اکر رنج والم کا اظہار کررہے ہیں اور اہل خانہ سے ملاقات کر کے تعزیت کر رہے ہیں تسلی دے رہے ہیں ان میں برنپور گردوارہ کمیٹی کا وفد کاونسلر غلام سرور مرحوم کے گھر آکر اہل خانہ سے ملاقات کی تعزیت کرتے ہوئے غلام سرور کے ساتھ گزاری ہوئی لمحات کو یاد کیا غلام سرور کی خدمات کا ذکر کیا اس موقعے پر برنپور گردوارہ کمیٹی کے سکریٹری سکندر سنگھ اکتور نے کہا کہ غلام سرور کی سوچ اور انکی بے لوث خدمات بہت اعلی تھی جو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے وہ بلاتفریق مذہب وملت ہر ایک کی مدد کرتے انکی ضروریات کو پورا کرتے آج یہی وجہ ہے کہ انکی رحلت کی خبر پاکر ہر سیاسی جماعت ہر مذہب کے لوگ انکے بڑے چھوٹے رہنما ہر مذہب کے ماننے والوں کی بڑی تعداد رنج والم میں ڈوبی ہوئی ہے ہم لوگ برنپور سے اپنی گردوارہ کمیٹی کے اراکین شوگم پارک میں غلام سرور کے اہل خانہ سے ملکر انہیں تسلی دی انکے فرزند ارجمند شہر کے نوجوان ایڈووکیٹ تابش سرور سے ملاقات کی غلام سرور لڈن بھائی جان کے فرزند ارجمند تابش سرور سے کہا کہ آپ نوجوان ہو آپکے اوپر اہل خانہ کے ساتھ علاقے کی زمہ داری بھی ہے آپ اپنے والد صاحب کے نقش قدم پر چل کر قوم وملت کی خدمت کریں انہوں نے کہا کہ غلام سرور میں بہت ساری خوبیاں تھی غلام سرور اپنے اپ میں ایک انجمن کی حیثیت رکھتے تھے ان میں سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ غلام سرور ہر خاص و عام سے مسکراتے ہوئے بہت ہی بڑی خندہ پیشانی سے ملتے ان سے ملنے والے انکے اخلاق و اخلاص سے بہت متاثر ہوتے انہوں نے تابش سرور سے کہا کہ آپ کو آگے بڑھنا ہے اور ہم لوگوں سے جس طرح سے چاہیں اپنی بات کہیں اور ہمیشہ اپنا ہی سمجھیں ہم سب لوگ آپکے ساتھ ہیں اور آئندہ بھی ساتھ رہے گے اس وفد نے بہت ہی رنج والم میں ڈوبے ہوئے غلام سرور کی بیحد تعریف وتوصیف کرتے ہوئے کہا غلام سرور کا نعم البدل ملنا بہت مشکل ہے مالک غلام سرور کی روح کو سکون دے برنپور گردوارہ کمیٹی میں جشوندر سنگھ، کشمیرہ سنگھ، منوہر سنگھ، سرجیت سنگھ، ہرجیت سنگھ، گروندر سنگھ، کمل جیت سنگھ، اندراجات سنگھ شامل تھے اور سبھوں نے نم آنکھوں سے غلام سرور کے ساتھ گزری ہوئے لمحات کو یاد کیا اسوقت ماحول مزید غمگین ہوگیا جب گردوارہ کمیٹی وفد آبدیدہ نم ہوکر غلام سرور کو یاد کررہے تھے غلام سرور کے فرزند تابش سرور ایڈوا کیٹ نے برنپور گردوارہ کمیٹی کا شکریہ ادا کیا۔

رانی گنج بوروآفس 2 میں غلام سرور یاد کیئے گئے

آسنسول: 4رفروری، (عوامی نیوز سروس):آسنسول کارپوریشن کے وارڈ 28 کے کاونسلر شہر کی معروف نامور ہستی غلام سرور کی رحلت سے پورا علاقہ غمگین ہے صرف وارڈ 28 ہی نہیں پورے ضلع میں غلام سرور کی ہی یادگشت کر رہی ہے اج رانی گنج بوروافس 2 میں بوروچیئرمین مزمل شہزادہ کی قیادت میں ایک سوگ سبھا کیس گیا مزمل شہزادہ نے غلام سرور کی تصویر پر ابدیدہ نم ہوکر مالا دان کیا انہوں نے کہا کہ غلام سرور بہت بڑی ہستی تھی کارپوریشن کے بہترین مشیر کار تھے ہملوگ ان سے ہمیشہ مشورہ لیتے رہتے تھے ایک بڑے بھائی کی حیثیت سے ملتے تھے انکی محبت انکی خدمات مثالی تھی ہمیشہ مسکراتے ہوئے ملتے تھے اتنا مخلص کاونسلر جدا ہوگیا ہمیشہ انکی یاد ستائے گی مزمل شہزادہ نے کہا اللہ پاک انہیں غریق رحمت عطا انکی مغفرت فرمائے کرے انکے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اس موقعے پر ترنمول کانگریس کے کاونسلر روپیش یادو، رانی گنج بوروافس کے دیگر اسٹاف انجینئر نے مالا دان کیا خراج پیش کیا انکی روح کی شانتی کے لئے پراتھنا کیا۔

سمیڈیہہ میں کھلے عام شراب کی فروخت جاری

آسنسول:4رفروری،(عوامی نیوز سروس):انتظامیہ کی ناک کے نیچے روپنارائن پور کے سمیڈی روڈ پر واقع ایک پرائیویٹ بار-کم-ریسٹورنٹ قواعد کی خلاف ورزی کررہا ہے اور مقررہ اوقات کے بعد بھی شراب فروخت کررہا ہے اور اسی بات نے مقامی لوگوں کو پریشان کررکھا ہے انہیں خدشہ ہے کہ اس کے نتیجے میں علاقے میں شراب خریدنے کے نام پر چوروں، ڈاکوؤں اور نقب زنی کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوجائے گا اور ماحول ہنگامہ خیز ہوجائے گا مقامی ذرائع کے مطابق بار مقررہ اوقات کے بعد اضافی منافع کی خاطر قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کھلا رہتا ہے اگرچہ عام لوگوں کو الجھانے کے لیے قانونی بار کے دروازے ایک خاص وقت پر بند کردیے جاتے تھے لیکن ساتھ ہی ایک غیر قانونی دروازے سے شراب کی فروخت تقریباً رات بھر جاری رہی۔ نتیجے کے طور پر، شام کے بعد سے عملی طور پر ہمیشہ ہجوم رہتا ہے۔مقامی لوگوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ کسی بھی لمحے کوئی بڑا حادثہ رونما ہوسکتا ہے۔مقامی لوگوں سے خبر لینے کے بعد صحافی جب خبریں لینے گئے تو بار مالک اور اس کا بیٹا صحافیوں کی طرف لپکے۔وہ ناقابلِ پرنٹ زبان میں قسمیں کھانے لگا۔ یہاں تک کہ وہ ذاتی حملوں کا سہارا لیتے ہیں۔ صحافیوں پر نشے میں دھت ہونے کا الزام تھا۔مقامی لوگوں کا سوال شراب کی غیر قانونی فروخت کے باوجود یہ کس کی سرپرستی ہے جو اس علاقے میں بار مالکان کو اس قدر مسلط رکھے ہوئے ہے؟ کیا اس طرح ہم خاموشی سے ان کے تمام مظالم برداشت کررہے ہیں؟ کیا انتظامیہ خاموش تماشائی بنے گی؟ صحافیوں کا بیان' بار؟؟ خواہ انہیں کتنی ہی بدنام کرنے کی کوشش کرے، وہ خبریں اکٹھی کرتے رہیں گے اور کسی دباؤ کے سامنے نہیں جھکیں گے غیر قانونی طور پر شراب فروخت کرنے والے بار مالکان کی سرپرستی کرنے والوں کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

جنوبی بنگال میں پہلے خصوصی سروے میں ڈگڈوگی پرندے کی دریافت، چترنجن کے آبی ذخائر میں غیر ملکی پرندوں کی تعداد میں کمی

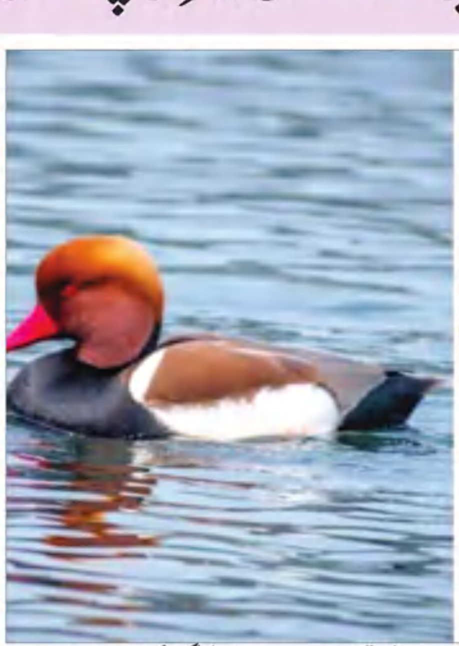

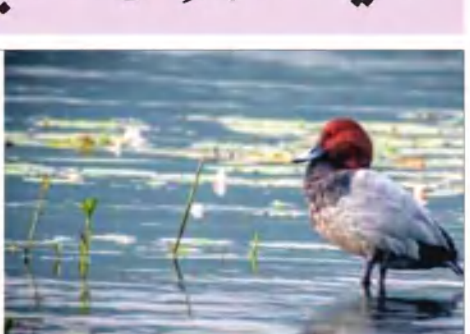

آسنسول:4رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول۔ درگاپور فاریسٹ ڈویژن اور ونگز (وائلڈ لائف انفارمیشن اینڈ نیچر گائیڈ سوسائٹی) کے مبصرین اور محکمہ جنگلات کے افسران اس وقت حیران رہ گئے جب وہ اس موسم سرما میں مغربی بردوان ضلع میں پرندوں کی مردم شماری کرنے گئے بتایا جاتا ہے کہ خوبصورت کامن مرگنسر، یا غوطہ خوری کرنے والا پرندہ، اپنے سردیوں کے میدانوں سے پہلی بار جنوبی بنگال میں پہنچا ہے یہ پرندہ اس موسم سرما سے پہلے جنوبی بنگال میں کہیں نہیں ملا تھا۔ یہ شمالی بنگال کے غزالڈوبہ میں پائے جاتے ہیں اس بار وہ آسنسول سے متصل برن پور میں دامودر سے متصل بھوٹابوری میں پایا گیا ونگز کے جوائنٹ ایڈیٹر شنکھا مشرا نے کہا کہ جو ہجرت کرنے والے پرندوں کی تحریک میں بہت نیا اضافہ ہے اور خوشی کی بات ہے اس کے خیال میں اس پرندے کو دیکھنا بہت پرجوش ہے انہوں نے کہا کہ اگر یہ بہت طویل ہوتا تو تیستا کے بالائی گزولڈوبہ علاقے میں سردیوں کے دوران 5-6 سنکھول نظر آتے ان کی موجودگی اروناچل پردیش اور آسام میں بڑی تعداد میں پائی جاتی ہے لیکن یہ پرندہ کبھی جنوبی بنگال میں نہیں پایا گیا بشمول بانکوڑہ، پرولیا، بردوان، بیر بھوم، اور مدنی پور اس لحاظ سے اس سال پرندوں کی مردم شماری ان کی خوشی کی وجہ بنی ہے اتفاق سے، ہر سال جنوری اور فروری میں، درگاپور محکمہ جنگلات اور ونگز کے مبصرین ضلع کے اہم آبی علاقوں میں نقل مکانی کرنے والے اور رہائشی پرندوں کی تعداد، صحت وغیرہ کی نگرانی کرتے ہیں اس سالانہ نگرانی سے آبی ذخائر کی ماحولیاتی حالت اور ماحولیاتی نظام کا اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے اس سال اس مشاہدے کے دوران انہیں مختلف نقل مکانی کرنے والے پرندے بھی ملے جو کئی دہائیوں سے ان علاقوں میں آرہے ہیں لیکن اس سے آگے، انہوں نے اس بار جو سب سے اہم دریافت کی وہ برنا پورہ کے علاقے میں کامن مرگنسر، یا غوطہ خوری کرنے والے پرندے کی موجودگی تھی ڈی ایف او انوپم خان نے کہا کہ یہ پرندہ بنگال میں اتنا نایاب ہے کہ اس کے نام کا انگریزی سے بنگالی میں بڑے پیمانے پر ترجمہ نہیں کیا گیا تاہم، اس خوشخبری کے ساتھ، وہ چترنجن کے آبی ذخائر میں ہجرت کرنے والے پرندوں کی بتدریج کم ہوتی تعداد میں تشویشناک علامت دیکھ رہے ہیں وائلڈ لائف انفارمیشن اینڈ نیچر گائیڈ سوسائٹی (WINGS) کے ایک اور جوائنٹ سکریٹری منیش چٹرجی نے کہا کہ چترنجن ریل سٹی کے ذخائر میں کرنل سنگھ پارک ریزروائر سب سے زیادہ خراب حالت میں ہے۔ ہر سال یہاں ہجرت کرنے والے پرندوں کی تعداد پچھلے سال کے مقابلے میں کم ہورہی ہے۔ ونگز کے خیال میں اس کی وجہ یہ ہے کہ چترنجن کے آبی ذخائر ایک زمانے میں برسوں تک کچوریپان سے بھرے رہتے تھے اس وقت یہاں آنے والے مہاجر پرندے پانی کے نیچے سے خوراک اکٹھا کرنے سے قاصر تھے۔ نتیجتاً وہ دوسری جگہ منتقل ہونے لگے۔ ہجرت کرنے والے پرندے عام طور پر اپنے پیشروؤں کے راستے پر چلتے ہیں جب وہ اپنے سردیوں کے میدانوں سے ہجرت کرتے ہیں۔ چونکہ ہجرت کرنے والے پرندے کئی سالوں سے چترنجن کی طرف ہجرت نہیں کررہے ہیں، اس لیے ان کی اولاد کا اس حوض کو دیکھنے کا امکان کم ہے۔ ونگز کے جوائنٹ ایڈیٹر منیش بابو نے تبصرہ کیا کہ یہ معاملہ بہت تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ہم نے اپنے ایک ماہ کے خصوصی معائنہ کے دوران مجموعی طور پر تقریباً 5000 غیر ملکی پرندے دیکھے ہیں۔ تاہم، میتھون میں، وہیل مچھلیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے جو پانی کے اندر خوراک جمع کرنے کے لیے جاتی ہیں انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ ویٹ لینڈز کے تحفظ اور ماحولیاتی نظام کے توازن کو برقرار رکھنے کے لیے مزید اہم قدم اٹھائے۔

مسافروں کی حفاظت کواولین ترجیح دی جارہی ہے: ڈی آر ایم

آسنسول:4رفروری،(عوامی نیوز سروس):آسنسول ریلوے ڈویژن کے ڈی آر ایم چیتانند سنگھ نے ڈی آر ایم آفس میں پریس کانفرنس کی اس موقع پر انہوں نے بجٹ کے بعد آسنسول ریلوے ڈویژن کے حوالے سے کچھ اہم باتیں کہیں انہوں نے کہا کہ وزارت ریلوے کی ہدایات پر ہر شعبے میں مسافروں کی حفاظت کو اولین ترجیح دی جارہی ہے انہوں نے اس کے لیے انڈال ریلوے اسٹیشن کا حوالہ دیا انہوں نے کہا کہ ریلوے انتظامیہ نے ٹرینوں میں سلنڈر کا استعمال مکمل طور پر روک دیا ہے اس کے لیے وزارت ریلوے کی جانب سے سخت قوانین بنائے گئے ہیں اور ٹرینوں اور اسٹیشن کے احاطے میں سلنڈر کے استعمال پر مکمل طور پر روک لگادی گئی ہے لیکن انڈال ریلوے اسٹیشن کے مین گیٹ کے سامنے دیکھا جاتا ہے کہ کھانے پینے کی کئی دکانیں بنی ہوئی ہیں جو سلنڈر کا استعمال کر کے کھانا پکاتی ہیں یہ انتہائی خطرناک ہے اور کسی بھی وقت بڑا حادثہ ہو سکتا ہے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ریلوے انتظامیہ اسے برداشت نہیں کرے گی۔ کیونکہ اس سے ریلوے اسٹیشن پر آنے والے مسافروں کی حفاظت خطرے میں پڑ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی کارروائی کی جائے گی اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ ریلوے اسٹیشن پھاٹک کے سامنے اس طرح سلنڈر استعمال نہ ہوں ملک بھر کے مختلف ریلوے زونز کے ساتھ ساتھ آسنسول ڈویژن میں یہ دیکھا جارہا ہے کہ جب ریلوے کی زمینوں پر پروجیکٹس بنانے کی کوشش کی جارہی ہے تو وہاں برسوں سے رہنے والے لوگوں کی طرف سے ان میں رکاوٹ ڈالی جارہی ہے اس موضوع پر آج جب آسنسول ریلوے ڈویژن پریس میٹنگ کے دوران جب صحافیوں نے ڈی آر ایم چیتانند سنگھ سے سوالات کیے تو انہوں نے کہا کہ ریلوے میں آج جو صورتحال ہے وہ پہلے نہیں تھی چیتنانند سنگھ نے کہا کہ آسنسول سمیت ملک کے مختلف ڈویژنوں میں ریلوے کوارٹرز کی دیکھ بھال مناسب طریقے سے نہیں کی گئی اس کی بڑی وجہ ریلوے کے پاس پیسے کی کمی تھی اس کی وجہ سے معاشی طور پر کمزور طبقے کے کچھ لوگ وہاں رہنے لگے اسوقت ان زمینوں کی ریلوے کو اس کی ضرورت نہیں تھی اس وجہ سے ریلوے نے ان لوگوں کو ہٹانا مناسب نہیں سمجھا لیکن اب کیونکہ ریلوے کے نئے منصوبے آرہے ہیں جس کی وجہ سے ریلوے کو زمین کی ضرورت ہے مثال کے طور پر انہوں نے درگاپور کا ذکر کیا ڈی آر ایم نے کہا کہ درگاپور ریلوے اسٹیشن ایک بہت اہم ریلوے اسٹیشن ہے جہاں سامان کی آمدورفت ہوتی ہے درگاپور اسٹیشن سے مزید ٹرینیں چلانے کی مانگ کی جارہی ہے لیکن جگہ کی کمی کی وجہ سے ایسا ممکن نہیں ہے اب جب کہ ریلوے کی زمینوں کو ریلوے کے منصوبوں کے لیے استعمال کرنے کے معاملے پر سنجیدگی سے عمل کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ریلوے ہر قسم کے معاملات پر کبھی دباؤ نہیں ڈالے گا اسے باہمی بات چیت سے حل کیا جائے گا تاہم ریلوے کی جانب سے شروع کیے گئے ترقیاتی کاموں کو جاری رکھا جائے گا کیونکہ یہ ترقیاتی کام نہ صرف ریلوے کو نئی بلندیاں فراہم کریں گے بلکہ ملکی معیشت کو بھی آگے لے جائیں گے۔

تیسا موڑ پر حادثہ: کار اور آٹو کے درمیان تصادم میں کئی زخمی

آسنسول:4رفروری،(عوامی نیوز سروس):آسنسول کے ستائیسا موڑ پر ایک بار پھر ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا جہاں ایک تیز رفتار کار اور آٹو میں تصادم ہوا تصادم اتنا شدید تھا کہ آٹو الٹ گیا جس کی وجہ سے اس میں سوار مسافر شدید زخمی ہوگئے سڑک پر اس اچانک حادثے نے افراتفری مچادی مقامی لوگوں نے فوری طور پر زخمیوں کو باہر نکالا اور ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کی کوشش کی اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی جس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو جلد از جلد آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچایا مقامی لوگوں نے ڈیوائیڈر بنانے کا مطالبہ کیا ستیسا موڑ پر اکثر سڑک حادثات نے وہاں کے لوگوں کی پریشانیوں میں اضافہ کردیا ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس مقام پر سڑک کا ڈیزائن درست نہیں ہے اور تیز رفتاری سے چلنے والی گاڑیاں اکثر حادثات کا شکار ہوجاتی ہیں انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس جگہ پر ڈیوائیڈر بنایا جائے تاکہ حادثات کی تعداد میں کمی ہوسکے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔اس واقعہ کے بعد لوگوں میں غم وغصہ پایا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ لاپرواہ ڈرائیوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات رونما نہ ہوں اگر حادثہ کار ڈرائیور کی غلطی کی وجہ سے ہوا ہے تو اس کے خلاف لاپرواہی سے ڈرائیونگ (آئی پی سی سیکشن 279) اور حادثے میں چوٹ پہنچانے (آئی پی سی سیکشن 338/337) کے تحت مقدمہ درج کیا جائے اگر حادثہ جان بوجھ کر لاپرواہی کی وجہ سے ہوا ہے اور کسی کی جان کو خطرہ ہے تو دفعہ 304A کے تحت مقدمہ بھی درج کیا جاسکتا ہے۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ اور پولیس نے بروقت مناسب کارروائی نہ کی تو مستقبل میں یہ جگہ مزید خطرناک بن سکتی ہے روڈ سیفٹی قوانین پر سختی سے عمل درآمد اور مجرموں کو سزا دینا ہی ایسے حادثات کو روکنے کا واحد راستہ ہے۔

☆

معدہ کا السر

السر کسی عضو یا نسیج میں زخم پڑ جانے کو کہتے ہیں معدے کے السر سے مراد معدے کا زخم ہے۔ یہ عموماً معدے کی پچھلی دیوار پر ہوتا ہے۔ کبھی کبھار معدے کی اگلی سطح پر بھی السر پیدا ہوجایا کرتا ہے جوں جوں پرانا ہوتا جاتا ہے بڑھتا جاتا ہے بعض اوقات یہ بڑھتے بڑھتے بہت گہرا ہوجاتا ہے کبھی کبھار اتنا گہرا ہوجاتا ہے کہ معدے کی دیوار میں سوراخ ہوجاتا ہے۔ طب میں یہ معدے کے اندری چھوٹی آنت کے سرے پر ہونے والا زخم السر معدہ کہلاتا ہے ایلو پیتھی میں السر معدے میں ہوں تو ان کو Gastric Ulcer اگر چھوٹی آنت میں ہوں تو انہیں Doudenal Ulcer اور دونوں کو ملا کر Peptic Ulcer کا نام دیا گیا ہے۔

السر کے اسباب

السر اسپرین یا اس نوعیت کی درد روکنے والی دیگر ادویہ سے بھی ہوسکتا ہے اسی طرح کارٹیزون، سٹیرائیڈ زیا پھر آتھرائٹس جوڑوں اور ہڈیوں کے درد میں دی جانے والی دواؤں سے بھی یہ عارضہ ہوسکتا ہے۔ چٹپٹی اور گرم مصالحہ جات والی تغذیہ بھی بہت بڑا سبب ہے۔

اعصابی تحلیل کی وجہ سے الکلائن رطوبت بھی غیر موثر ہونے کی صورت اختیار کر جاتی ہیں اگر اس میں بیکٹریا کا کوئی عمل دخل ہے بھی تو قوت طبعی جو کہ جگر میں کارفرما ہوتی ہے کمزور پڑ جاتی ہے اگر معدہ کے مفرد اعضاء کے افعال کو درست کردیا جائے تو شفا یقینی ہوجاتی ہے۔

السر کی علامات

ابتدا میں معدے میں جکڑن سی محسوس ہوتی ہے پیٹ کے اوپر پسلیوں کے درمیان محسوس ہوتی ہے پھر رفتہ رفتہ ہلکا سا درد ہونے لگتا ہے معدے کو دبانے سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے بعض اوقات قے آجاتی ہے تو درد ذرا کم ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات قے میں خون بھی ملا ہوا ہوتا ہے معدے کی عروق شعریہ کسی بڑی شریان معدہ کے پھٹ جانے سے خونی قے کی شکایت بھی ہوسکتی ہے کبھی براز کی راہ خون خارج ہونے کی صورت میں پاخانہ سیاہ رنگ کا آتا ہے السر جب بگڑنے لگتا ہے تو اس سے خون رسنے لگتا ہے اور بعض اوقات مقام السر پر سوراخ کی صورت بھی پیدا ہوسکتی ہے۔

معدے کے السر کا علاج

اصل میں معدے کے وہ غدود جو تیزابی رطوبت پید کررہے ہیں ان کے بڑھ جانے سے السر پیدا ہوجاتا ہے ایلو پیتھی طریقہ علاج میں الکلائن ادویہ دے کر تیزابیت کو ختم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ایسا کرنے سے ہاضمے کا سارا نظام ختم ہوکر رہ جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ ان ادویہ کی متواتر ضرورت رہے گی جب ان ادویہ کا استعمال بند کردیا جائے گا پھر وہی علامات پیدا ہوجائیں السر کی صورت دوبارہ نمودار ہوجائے گی۔

یاد رکھیں تیزابی رطوبات کو کیمیاوی طور پر بے اثر کردینا مسئلہ کا کوئی مستقل حل نہیں ہے ایسا کرنے سے نظام ہضم بھی بری طرح متاثر ہوگا کیونکہ یہ تیزابی رطوبت نظام ہضم میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہیں اس لئے تیزابی رطوبات کو الکلائن ادویہ کے ذریعے ختم اور بے اثر کردینا کوئی علاج نہیں اصولی طور پر غلط ہے۔ طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صبح نہار منہ گرمی کا موسم ہو تو تازہ پانی میں بڑا چمچہ شہد ملا کر خالی پیٹ دیں سردیوں کے موسم میں یہ بڑا چمچہ شہد ابلے پانی میں ملا کر دیں۔ معدے کے السر میں مسیحائی سے بھرپور ہے اس طرح رات کو سوتے وقت زیتون کا ایک بڑا چمچہ پی لیں انتہائی فوائد اور شفائی تاثیر رکھتا ہے۔

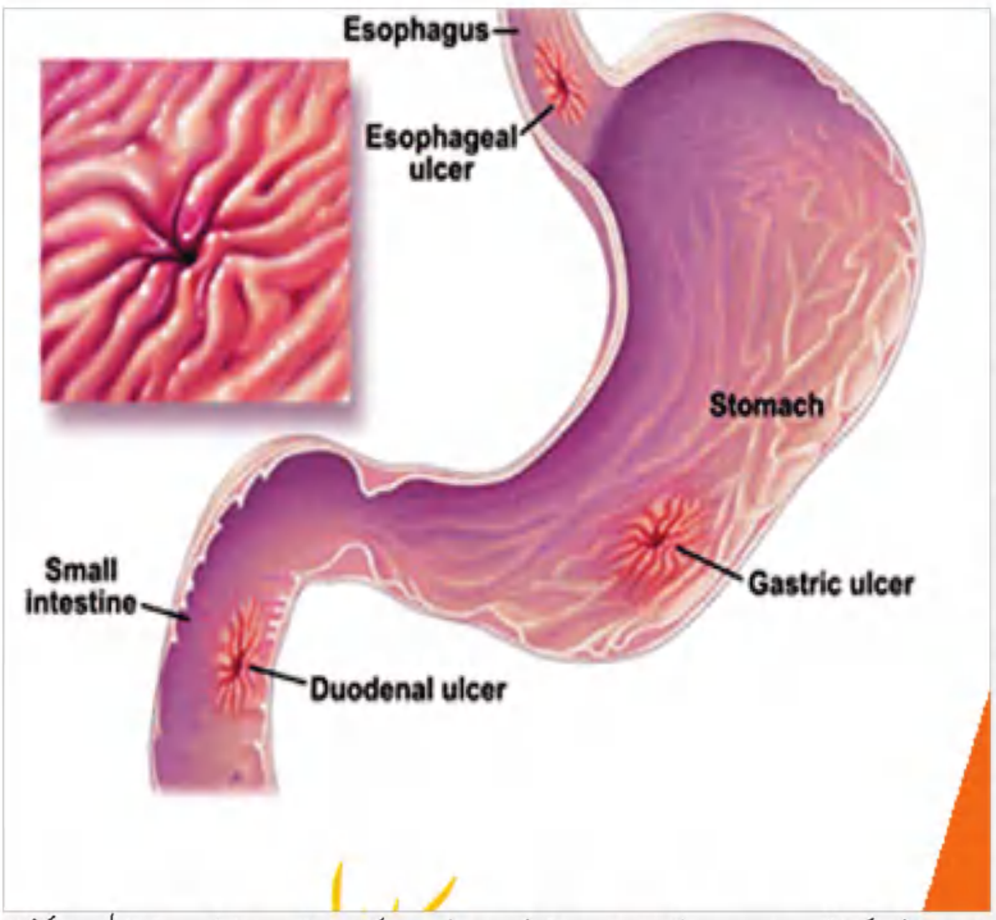

درد دور کرنے والی دوائیں دل کے دورے کا سبب بن سکتی ہیں، ماہرین صحت

مصروفیات زندگی میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ انسان اپنی صحت پر کم دھیان دیتے ہیں اور وقت کی کمی کی وجہ سے بیمار پڑنے پر بے غیر ڈاکٹر کے جانچ کے ہی درد کا دوا لیتے رہتے ہیں مگر اس کا نقصان کس قدر نقصاندہ ہے اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا ہے ماہرین صحت اور ڈاکٹروں نے خبردار کیا ہے کہ درد کم کرنے والی بعض ادویہ (پین کلرز) کا زائد استعمال دل کے دورے اور امراضِ قلب کی وجہ بھی بن سکتا ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں مریض ایسے ہیں جو درد دور کرنے کے لیے پین کلرز کھاتے ہیں اور غیر شعوری طور پر ان کے عادی ہو چکے ہیں۔ لیکن اب ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ آئبیو پروفن سے جان چھڑائیں کیونکہ اس کا زائد استعمال آپ کے دل کے لیے اچھا نہیں۔ اس سے قبل بھی بعض مطالعات اور سروے سے ظاہر ہوا تھا کہ کچھ درد دور کرنے والی دوائیں دل کی دھڑکن کو سست کردیتی ہیں اور ان کا بے تحاشہ استعمال دل کے دورے کی وجہ بھی بن سکتا ہے اور فالج کا حملہ بھی ہوسکتا ہے۔ یہ دوائیں تکنیکی طور پر COX-2 انہبیٹرز کہلاتی ہیں اور سوزش اور درد میں عام کھائی جاتی ہیں۔ تاہم ایک اور برطانوی تحقیق بتاتی ہے کہ آئبیو پروفن کا خطرہ اتنا زیادہ نہیں ہے۔ تاہم اب جرمنی، اٹلی، ہالینڈ اور برطانیہ میں 10 سال تک مطالعہ کیا گیا جہاں قریباً 10 لاکھ افراد پر 10 سال تک اس دوا کے اثرات نوٹ کیے گئے۔ ان میں سے اٹلی کے گروپ نے بتایا کہ درد دور کرنے کے لیے جن مریضوں نے آئبیو پروفن کھائی تھی ان میں سے 92 ہزار افراد کو ہارٹ فیل کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس تحقیق سے ایک بات اور معلوم ہوئی ہے کہ اگر کوئی 14 روز تک مسلسل یہ دوا کھائے تو دل کے دورے سے اسپتال جانے کا خطرہ 19 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ ڈاکٹروں نے درد کی دوا لینے والے افراد سے کہا ہے کہ وہ یاد کرلیں کہ ان 7 دواؤں سے دل کی بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے ان دواؤں میں ڈائکلوفینک، آئبیو پروفن، انڈومیتھاسن، کیٹورولیک، نائمسولائیڈ، اور پائرو کسیکم شامل ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ نیپروکسن کا خطرہ کم یعنی 16 فیصد اور کیٹورولیک کا سب سے زیادہ 83 فیصد ہوتا ہے۔

صرف 4 ماہ دوا کھانے سے گنجے پن کے علاج میں اہم پیش رفت

اکثر دیکھا جارہا ہے کہ مرد ہو یا خاتون کم عمری میں ہی ان کے سر کے بال اڑنا شروع ہوجارہے ہیں جو مرد ہو یا عورت سب کی خوبصورتی ایسی بال سے ہوتی ہے مگر کسی وجہ سے گنجے پن کی شکار ہونے کی وجہ سے انہیں باہر کی دنیا میں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنے پڑتا ہے اور یہ سوچ سوچ کر حیران و پریشان رہتے ہیں ڈاکٹری علاج اور گھریلوں نسخے کے باوجود بھی اس سے چھٹکارہ پانا آسان نہیں یہی وجہ ہے کہ گنجے پن پر غور وفکر کرتے ہوئے ماہرین نے کہا ہے کہ مردوں اور خواتین میں گنج پن کی وجہ بننے والی ایک عام بیماری ''ایلو پیشیا'' کا اب علاج تلاش کرلیا گیا ہے جس کے تحت صرف 4 ماہ میں 92 فیصد کامیابی سے لوگوں کے بال دوبارہ اگ آئے ہیں۔ جسم کے امنیاتی نظام سے پیدا ہونے والا ایک قسم کا گنج پن ایلو پیشیا کہلاتا ہے اور ''ریو کسولیٹب'' نامی دوا اس کا کامیابی سے علاج کرسکتی ہے۔ یہ دوا ہڈیوں کے گودے کے کینسر میں پہلے ہی استعمال ہورہی ہے اور خاص اینزائم روک کر بالوں کو دوبارہ اگا سکتی ہے۔ اس بیماری کو جے اے کے انہبیٹر بھی کہا جاتا ہے اور 4 ماہ میں 92 فیصد افراد کے بال دوبارہ اُگ آئے ہیں۔ کولمبیا یونیورسٹی کے میڈیکل سینٹر کے سائنسدانوں کے مطابق اگرچہ اسے چند لوگوں پر آزمایا گیا لیکن کافی ثبوت آگئے ہیں کہ یہ دوا ایلو پیشیا اریٹا کا خاتمہ کرسکتی ہے۔ اس طرح دنیا بھر میں اس کیفیت سے بال کھونے والے ہزاروں لاکھوں افراد میں پھر سے قدرتی بال اگانے کی امید پیدا ہوگئی ہے۔ ایلو پیشیا اریٹا مرد وخواتین میں گنج پن کی دوسری بڑی وجہ ہے اور یہ عمر کے کسی بھی حصے میں حملہ آور ہوسکتی ہے اور اس سے قبل اس کیفیت کا کوئی علاج نہ تھا۔ ماہرین نے 12 ایسے مریضوں پر اس دوا کو آزمایا جو درمیانے سے شدید درجے کے گنج پن کے شکار تھے یعنی ان کے 30 فیصد بال غائب ہوچکے تھے۔ تمام افراد کو 3 سے 6 ماہ تک کے لیے ریو کسولیٹب کی 20 ملی گرام دوا کھانے کو دی گئی۔ ایلو پیشیا اریٹا میں پہلے سر یا جسم کے کسی بھی حصے پر سکے کے برابر بال غائب ہوجاتے ہیں اور بعد میں بال اگ آتے ہیں لیکن بعض کیفیات میں بال واپس نہیں آتے اور بال گرنے لگتے ہیں۔ دوا لینے کے بعد 9 مریضوں کے 50 فیصد بال لوٹ آئے اور آخر تک 95 فیصد بال دوبارہ بھر گئے۔ اس دوا کا کوئی سائیڈ افیکٹ نظر نہیں آیا۔

آواز سے ہائی بلڈ پریشر اور میگرین کا علاج ممکن

وہ دن دور نہیں جب ہائی بلڈ پریشر اور میگرین جیسی تکلیف دہ بیماریوں کا علاج آواز کی لہروں سے کیا جائے گا۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی ''کونسل آن ہائپر ٹینشن'' کے حالیہ اجلاس میں پیش کی گئی دو الگ الگ ریسرچ رپورٹس میں ماہرین نے بتایا انہوں نے مختلف فریکوئنسی والی آواز کی لہریں استعمال کرتے ہوئے دماغ میں خون کا دباؤ کم کرتے ہوئے ہائی بلڈ پریشر (ہائپرٹینشن) اور میگرین (آدھے سر کا درد) کی علامات ختم کرنے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ اس کام کیلئے ان دونوں ٹیموں نے ''ایچ آئی آر آر ای ایم'' (HIRREM) یا ''ہائی ریزولیوشن، ریلیشنل، ریزوننس بیسڈ، الیکٹرو انسیفالک مررنگ'' نامی تکنیک استعمال کی جسے ''ہائیریم'' بھی کہا جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جب ہم صحت مند ہوتے ہیں تو ہمارے دماغ کے دائیں اور بائیں حصوں میں خون کا دباؤ ایک دوسرے کے ساتھ توازن کی کیفیت میں ہوتا ہے لیکن اگر یہ دباؤ توازن کی حالت میں نہ رہے تو اس کے طویل مدتی نتائج کے طور پر مختلف دماغی، اعصابی اور نفسیاتی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں جن میں ہائی بلڈ پریشر، میگرین، نیند کا نہ آنا اور ڈپریشن وغیرہ شامل ہیں۔ ہائیریم تکنیک کے تحت متاثرہ شخص کے سر پر سینسرز چپکا دیئے جاتے ہیں جو دماغ کے مختلف حصوں میں جاری برقی سرگرمی نوٹ کرتے رہتے ہیں۔ ان برقی سرگرمیوں کی سطح/شدت نوٹ کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں آواز کی لہروں میں تبدیل کرکے ان قابلِ سماعت صوتی سگنلوں (یعنی آواز کی لہروں) کو واپس دماغ تک نشر کیا جاتا رہتا ہے۔ دماغ تک پہنچنے والی یہ صوتی لہریں دائیں اور بائیں دماغ کی برقی سرگرمی کے درمیان توازن پیدا کرتی ہیں جس کے نتیجے میں ان دونوں حصوں میں خون کا دباؤ بھی آہستہ آہستہ معمول پر آجاتا ہے جس سے ہائی بلڈ پریشر، مگرین اور ڈپریشن کی ظاہری علامات تقریباً ختم ہوجاتی ہیں اور مریض خود کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ دونوں مطالعات کے دوران ہائیریم تکنیک کو 62 افراد پر آزمایا گیا جن میں سے 10 کو ہائی بلڈ پریشر جبکہ 52 کو میگرین کی شکایت تھی۔ ہائریم کے 16 سے 18 سیشنز (معالجاتی نشستوں) کے اوسطاً دس دن بعد بیشتر مریضوں میں میگرین اور ہائی بلڈ پریشر کی تکالیف تقریباً ختم ہوگئیں۔ ان کامیابیوں کے باوجود، ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس مرحلے پر ہائیریم کو دماغی بیماریوں کا علاج یا ان سے بچانے کی کوئی تدبیر ہرگز خیال نہ کیا جائے کیونکہ ان دونوں مطالعات میں شریک رضاکاروں کی تعداد بہت کم تھی۔ زیادہ باریک بینی سے مطالعہ کرنے کیلئے اب وہ ایک اور وسیع البنیاد تحقیق شروع کرچکے ہیں جس میں اب تک 400 سے زائد رضاکار رجسٹر کیے جاچکے ہیں۔

صحت کے معاملے میں خواتین کی 10 سنگین غلطیاں

اچھی صحت اور خوبصورت نظر آنے کے لیے خواتین دنیا بھر کے جتن کرتی ہیں لیکن اکثر کو شکایت رہتی ہے کہ انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اگر آپ کو بھی یہی شکایت ہے تو جائزہ لیجئے کہ کہیں آپ بھی یہ غلطیاں کرکے اپنی صحت اور خوبصورتی کو داؤ پر نہیں لگا رہیں۔

1. کم پانی پینا

مناسب مقدار میں پانی پینا ہم سب کی صحت کے لیے مفید اور ضروری ہے۔ ماہرینِ صحت کا کہنا ہے کہ ہمیں روزانہ کم از کم 8 گلاس (2 لیٹر) پانی پینا چاہیے تاکہ جسم میں پانی کی صحیح مقدار موجود رہے لیکن اکثر خواتین اس سادہ سے مشورے کو نظر انداز کردیتی ہیں اور اس وقت بھی پانی نہیں پیتیں کہ جب انہیں پیاس لگ رہی ہوتی ہے۔ ضرورت سے کم پانی پینے کے نتیجے میں آپ کو نہ صرف ڈی ہائیڈریشن (جسم میں پانی کی کمی) کی شکایت ہوسکتی ہے بلکہ اس سے جلدی تھکن، چڑچڑا پن اور قبض جیسے مسائل کی شکایت ہوجاتی ہے۔

2. کھانا چھوڑ دینا

بہت سی خواتین ''ڈائٹنگ'' کے نام پر ایک وقت کا کھانا چھوڑ دیتی ہیں لیکن اس سے ان کی صحت کو فائدے کے بجائے نقصان ہی پہنچتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب آپ ایک وقت کھانا نہیں کھاتیں تو لمبے وقفے کے نتیجے میں آپ کو شدید بھوک لگتی ہے اور آپ ایک ہی وقت میں معمول سے زیادہ کھاتی ہیں جو وزن میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ وقت پر کھانا کھایئے لیکن مناسب مقدار میں۔ کیونکہ اس طرح آپ کی بھوک قابو میں رہنے کے علاوہ صحت بھی اچھی ہو۔

3. متوازن غذا نہ کھانا

وقت پر اور صحیح مقدار میں کھانا کھانے والی خواتین بھی اکثر صحت کے مسائل کی شکایت کرتی ہیں لیکن اس کا تعلق کھانے کی مقدار اور وقت سے نہیں بلکہ کھانے کے معیار سے ہے۔ ضروری ہے کہ آپ کی غذا متوازن بھی ہو یعنی اس میں دالیں، سبزیاں، پھل، خشک میوہ جات اور فائبر سے بھرپور اناج (خاص کر بھوسی یعنی bran کی مناسب مقدار والا آٹا) بھی شامل ہو۔ متوازن غذا کی بدولت آپ کے جسم میں زیادہ چربی جمع نہیں ہونے پاتی جب کہ ہاضمہ بھی درست رہتا ہے

4. ناکافی پروٹین

متوازن غذا کے اہم اجزاء میں ''پروٹین'' (لحمیات) بھی شامل ہیں جو خواتین وحضرات دونوں کے لیے ضروری ہیں۔ لیکن بیشتر خواتین اس کا خیال نہیں رکھتیں اور ضرورت سے کم مقدار میں پروٹین استعمال کرتی ہیں۔ پروٹین سے بھرپور غذاؤں میں انڈا، مچھلی، مرغی، دہی اور دودھ بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔ اگر روزانہ ممکن نہ بھی ہو تو ہفتے میں 2 سے 3 مرتبہ ان پر مشتمل کھانے پکائے جاسکتے ہیں اور جسم میں پروٹین کی مقدار پوری رکھی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ پروٹین سے نہ صرف جسم چست (اسمارٹ) رہتا ہے بلکہ یہ خون میں شکر کی مقدار (شوگر لیول) بھی کنٹرول میں رکھتا ہے۔

5. کاربوہائیڈریٹس کی نامناسب مقدار:

پروٹین کی طرح کاربوہائیڈریٹس بھی ہماری روزمرہ غذا کے لازمی اجزاء میں شمار کیے جاتے ہیں لیکن بہت سی خواتین اس طرف توجہ نہیں دیتیں۔ کیلا، آلو، چقندر، نارنگی (اورنج)، گریپ فروٹ، سیب، لوبیہ، مختلف سبزیوں اور اناج میں کاربوہائیڈریٹس کی وافر مقدار ہوتی ہے جنہیں اپنے روزمرہ غذائی معمولات کا حصہ بنایا جاسکتا ہے۔ البتہ کاربوہائیڈریٹس کے استعمال میں حد سے تجاوز بھی نہیں کرنا چاہیے جب کہ ان کی کم مقدار لینے سے چڑچڑے پن، تھکن، متلی، قبض، سر درد، اور ضرورت سے زیادہ کھانے (اوور ایٹنگ) جیسے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔

6. چکنائی سے مکمل پرہیز:

یہ مانا کہ زیادہ تیل اور گھی والی (یعنی مرغن) غذاؤں میں چکنائی کی وافر مقدار ہوتی ہے جو آپ کے جسم میں کولیسٹرول بڑھا سکتی ہے لیکن یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ چکنائی بھی ہمارے جسم کی اہم ضروریات میں شامل ہے۔ اس لیے روزمرہ غذا میں چکنائی کی مقدار کم ضرور رکھئے لیکن اسے بالکل ختم نہ کیجئے۔

7. بے وقت کھانا:

غذا کتنی ہی متوازن اور غذائی اجزاء سے بھرپور کیوں نہ ہو، لیکن اگر بے وقت کھائی جائے تو فائدے کے بجائے نقصان کا باعث بنتی ہے۔ مشرقی گھرانوں میں دیکھا گیا ہے کہ خاتونِ خانہ پہلے سارے گھر والوں کو کھانا کھلاتی ہیں اور پھر برتن دھونے کے بعد خود کھانا کھاتی ہیں۔ یہ ان کی صحت کے لیے بری خبر ہے۔ نہیں چاہیے کہ صبح کے ناشتے سے لے کر رات کا کھانا تک صحیح وقت پر کھائیں۔ یاد رہے کہ ناشتے کا صحیح وقت علی الصبح یعنی طلوعِ آفتاب کے فوراً بعد، دوپہر کا کھانا دن کے 12 بجے سے 2 بجے کے درمیان کھالینا چاہیے جب کہ رات کے کھانے کا موزوں ترین وقت سورج چھپنے سے پہلے تک کا ہے۔ بے وقت کھانے کا نتیجہ بدہضمی، موٹاپے اور صحت کے دوسرے کئی مسائل کی صورت میں ظاہر ہوسکتا ہے۔

8. حد سے زیادہ ورزش:

اگرچہ متوسط طبقے کی خواتین سارے دن گھر کے کام کاج ہی میں اتنی جسمانی مشقت کرلیتی ہیں کہ انہیں کسی ورزش کی ضرورت نہیں رہتی لیکن ایک آرام دہ اور پرآسائش زندگی گزارنے والی عورتیں خود کو ''فٹ'' رکھنے کے لیے طرح طرح کی ورزشیں کرتی ہیں۔ لیکن انہیں یہ جاننا چاہیے کہ جسمانی برداشت کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ خواتین کو اسمارٹ اور چاق وچوبند رکھنے کے لئے پورے دن میں زیادہ سے زیادہ 60 منٹ تک ورزش کرنی چاہئے۔

9. ورزش سے گریز:

اسی تصویر کا دوسرا رخ اُن خواتین کی شکل میں ہے جو بے حد آرام پسند ہوتی ہیں اور نہ تو وہ گھریلو کام کاج کرتی ہیں اور نہ ہی ورزش میں انہیں دلچسپی ہوتی ہے۔ ایسی خواتین کو یاد رہنا چاہیے کہ صرف صحت بخش اور متوازن غذا انہیں تندرست نہیں رکھ سکتی۔ ورزش نہ کرکے وہ اعصابی تناؤ، ڈپریشن، ہائی بلڈ پریشر، ناقص ہاضمے، موٹاپے اور درجنوں اقسام کے سنگین امراض کو دعوت دے رہی ہوتی ہیں۔

10. نیند کی کمی: روزانہ سات گھنٹے کی نیند صحت کیلیے بہت ضروری ہے لیکن اکثر خواتین اس سے کم وقت تک ہی سو پاتی ہیں جس کی عمومی وجہ گھریلو ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ نیند کی کمی انہیں متعدد امراض میں مبتلا کرسکتی ہے۔ لہذا خواتین کو اپنی روزانہ کی نیند پوری کرنی چاہئے اور اگر رات کے وقت پوری نیند ممکن نہ ہوسکے تو وہ دن کے وقت چند گھنٹوں کی نیند لے کر رات کی کسر پوری کرسکتی ہیں۔ تاہم اس کیلیے انہیں اپنے اہلِ خانہ کا تعاون درکار ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 5th February, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۵ ؍ فروری ۲۰۲۵ء

چاندی سے شروعات، سونے کی طرف بڑھتے قدم: نیرج نے اتراکھنڈ کا فخر بڑھایا

دہرادون، 04فروری (یواین آئی) ریاست کے کھلاڑیوں نے اتراکھنڈ میں منعقدہ 38ویں قومی کھیلوں میں شاندار کارکردگی سے ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ خاص طور پر ووشو مقابلے میں اتراکھنڈ کے بیٹے نیرج جوشی نے چاندی کا تمغہ جیت کر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ نیرج جوشی کا یہ سفر جدوجہد سے بھرا ہوا ہے لیکن ان کی محنت اور اتراکھنڈ حکومت کی کھیلوں کی پالیسیوں سے متاثر ہوکر انہوں نے یہ مقام حاصل کیا۔ ہلدوانی کے رہائشی نیرج جوشی کے والد راجیش بلبھ جوشی ایک کسان ہیں اور کھیتی باڑی کے ذریعے اپنے کنبہ کی کفالت کرتے ہیں۔ محدود وسائل کے باوجود نیرج نے ووشو میں کیریئر بنانے کا خواب دیکھا اور وہ گزشتہ آٹھ برسوں سے دہرادون میں تربیت لے رہے ہیں۔ تاہم، مالی مجبوریوں اور چوٹوں کی وجہ سے ان کا کھیل کا کیریئر کئی بار خطرے میں آیا۔

سال 2022 میں نیرج اپنی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹنے کے بعد مایوس ہوگئے تھے۔ اس کھیل کو چھوڑنے کا خیال ان کے ذہن میں آنے لگا تھا لیکن اپنے کنبہ اور کوچ کے تعاون کی وجہ سے انہوں نے واپسی کی۔ سال 2023 میں انہوں نے آل انڈیا یونیورسٹی گیمز میں گولڈ میڈل جیت کر اپنے کھیل کو بہتر کیا۔ تاہم، گوا میں نیشنل گیمز 2023 میں کھیلوں کی سہولیات کی کمی کی وجہ سے صرف پانچویں نمبر پر رہنے سے وہ مایوس ہوگئے تھے۔

نیرج جوشی کا کہنا ہے کہ اتراکھنڈ حکومت کی جانب سے کھلاڑیوں کے لیے اعلان کردہ اسکیموں اور مراعات نے انھیں ایک نئی توانائی بخشی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے قومی سطح پر تمغہ جیتنے والوں کو نقد انعامات اور سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کے اعلان نے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کیے ہیں۔ حکومت کی ان پالیسیوں سے متاثر ہوکر نیرج نے 38ویں قومی کھیلوں کے ووشو ایونٹ میں حصہ لیا اور چاندی کا تمغہ جیت کر ریاست کا نام روشن کیا۔ ان کا ماننا ہے کہ اتراکھنڈ حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات نے ریاست کے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ 38ویں قومی کھیلوں کے مقابلے میں اتراکھنڈ کے کئی کھلاڑیوں نے تمغے جیت کر ریاست کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ان میں نیرج جوشی کا نام نمایاں ہے جنہوں نے ووشو مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیت کر اپنی محنت اور ہنر کا مظاہرہ کیا۔

بریڈمین یا تندولکر نہیں، جیک کیلس رکی پونٹنگ کی نظر میں بہترین کرکٹر

نئی دہلی، 4فروری (آئی این ایس انڈیا): کرکٹ کی تاریخ کا بہترین کرکٹر کون ہے؟' یہ وہ سوال ہے جس پر دنیا بھر کے کرکٹ شائقین اور ماہرین میں بحث چھڑ گئی ہے۔ اب تک کئی ایسے کرکٹرز عالمی کرکٹ میں آچکے ہیں جنہوں نے اپنی معمولی کارکردگی سے دنیا بھر میں اپنا نام روشن کیا۔ سر ڈان بریڈمین، سچن تندولکر، سر گیری سوبرز اور سر ویوین رچرڈز۔ یہ وہ نام ہیں جن کا شمار کرکٹ کی تاریخ کے عظیم ترین کرکٹرز میں کیا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں زیادہ تر مداحوں میں اس سوال پر بحث بھی انہی چاروں کے گرد گھومتی ہے۔ اب آسٹریلوی لیجنڈ رکی پونٹنگ بھی عالمی کرکٹ میں اس سب سے زیادہ زیر بحث بحث میں کود پڑے ہیں۔ آسٹریلیا کے سابق کپتان پونٹنگ نے جنوبی افریقہ کے عظیم آل راؤنڈر جیک کیلس کو اب تک کا بہترین کرکٹر منتخب کرکے سب کو حیران کر دیا۔ ہاؤڈی پوڈ کاسٹ کے ساتھ ایک انٹرویو میں، رکی پونٹنگ نے کہا کہ جیک کیلس اب تک کھیلنے والے بہترین کرکٹر ہیں۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں مجھے باقی سب کی پرواہ نہیں ہے۔۔ پونٹنگ نے مزید کہا 13000 رنز، 44 یا 45 ٹیسٹ سنچریاں، اور 300 وکٹیں۔ ان میں سے کوئی بھی کیریئر بہت اچھا ہے۔ وہ پیدائشی کرکٹر تھے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804